e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14•RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

# اودھنامہ avadhnama

Rs.3/- Vol- 26 , Issue, 41 Thursday , November 05 2026 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۶) شمارہ نمبر(۴۱) لکھنؤ، بروز جمعرات ۵-نومبر ۲۰۲۶ء مطابق ۱۴/جمادی الاول-۱۴۴۸ھ صفحات-۸


## 'دماغی نکسل' کے بیان سے نہیں چھپے گا ووٹ چوری کا سوال، مودی بحث کریں: ملکارجن کھڑگے

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بدھ کو وزیر اعظم نریندر مودی کے 'دماغی نکسل' والے بیان کو ناکام قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کے پاس ووٹ چوری اور بھارتی مفادات کو کمزور کرنے والی طاقتوں کے سامنے گھٹنے ٹیکنے سے متعلق سوالوں کا کوئی جواب نہیں۔ انہوں نے وزیر اعظم کو کھلی بحث کا چیلنج بھی دیا۔ کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ مودی اپنا کام ہو جانے کا دعائی نکسل' والا جملہ بار بار دہرا رہے ہیں، جبکہ دوراہل کا یہ بھی کی اس کھلی دعوت کا جواب نہیں دے رہے کہ بھارتی مفادات کو کمزور کرنے والی طاقتوں کے حوالے کرنے کے معاملے پر گفتگو کی جائے۔ کانگریس صدر نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان پر بھی سوال اٹھایا کہ تین کروڑ فرد از ندارد ہیں۔ کھڑگے نے پوچھا کہ شاہ کئی برس سے وزیر داخلہ ہیں، تو اس عرصے میں وہ کیا کرتے رہے تھے۔

## تجارتی تنازعات کی نگرانی مزید سخت

نئی دہلی، 04/نومبر (ایوان آئی) مرکزی حکومت نے بیرون ملک ہندوستانی مشنوں اور وزارت تجارت کے غیر ملکی تجارت ڈیوٹیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ بین الاقوامی تجارتی تنازعات اور معیار سے متعلق شکایات کی موثر تحلیل کو یقینی بنانے کے لیے ورلڈ ٹریڈ آرگنائزیشن جنرل آف ٹاریف اینڈ ٹریڈ (ڈی جی ایف ٹی) کے پورٹل پر ان کے عمل یا تعمیل نہ ہونے کے معاملے کو اٹھانے کے لیے باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کریں۔ اس ہدایت کے ذریعے ہینڈ بک آف پریکٹس 2023 کے پیراگراف 8.4.04(iii) میں ترمیم کی گئی ہے۔ یہ حکم تجارت میں ملک ہندوستانی مشنوں اور متعلقہ غیر ملکی تجارت ڈیوٹیوں کو شکایات پر کئی کارروائی کو ورج کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ ترمیم شدہ ضابطے کے مطابق ہندوستانی مشن متعلقہ حکام کے سامنے شکایات اٹھائیں گے، خواہ شکایت براہ راست درخواست گزار کی جانب سے کی گئی ہو یا وزارت تجارت کے غیر ملکی تجارت ڈیوٹیوں نے اسے ان کے پاس بھیجا ہو۔

## امریکہ میں وسط مدتی انتخابات

# ٹرمپ کو کراری شکست، دونوں ایوانوں میں ڈیموکریٹس کا قبضہ

### ڈیموکریٹس کو امریکی عوام، خصوصاً خواتین کی بھرپور حمایت حاصل، ڈونالڈ ٹرمپ نے شکست تسلیم کی، ایران جنگ کو وجہ قرار دیدیا

واشنگٹن: (ایجنسی) ایران کو بمباری کرکے تباہ کرنے کی دھمکی دینے، ناروے کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے اور اپنے لیے نوبل امن انعام کا مطالبہ کرنے والے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کو وسط مدتی انتخابات میں کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی نے امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں، سینیٹ اور ایوان نمائندگان میں اپنی اکثریت کھودی ہے۔ اپوزیشن ڈیموکریٹک پارٹی کو امریکی عوام، بالخصوص خواتین کی بھرپور حمایت حاصل ہوئی اور ووٹروں نے بڑی تعداد میں اس کے امیدواروں کے حق میں ووٹ دیا۔

ایوان نمائندگان: امریکی ایوان نمائندگان میں کل 435 نشستیں ہیں اور تمام نشستوں پر انتخابات ہوئے۔ ڈیموکریٹک پارٹی نے 228 نشستیں حاصل کیں، جبکہ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو 139 نشستوں پر کامیابی ملی۔

سینیٹ: امریکی سینیٹ کی 100 نشستوں میں سے 35 پر انتخابات ہوئے۔ خبر لکھے جانے تک دستیاب اعداد و شمار کے مطابق، اب تک 33 نشستوں کے نتائج سامنے آچکے ہیں۔ ان میں ڈیموکریٹک پارٹی نے 20 اور ریپبلکن پارٹی نے 13 نشستیں حاصل کی ہیں، جبکہ باقی دو نشستوں پر ووٹوں کی گنتی جاری ہے۔ ان نتائج کو ملا کر ڈیموکریٹس کے پاس مجموعی طور پر 54 اور ریپبلکن پارٹی کے پاس 44 نشستیں ہوگئی ہیں۔

گورنر کی گورنروں کی مجموعی 36 نشستوں میں سے 34 ریاستوں کے نتائج سامنے آچکے ہیں۔ ڈیموکریٹک پارٹی کے امیدواروں نے 22 اور ریپبلکن امیدواروں نے 12 نشستوں پر کامیابی حاصل کی ہے، جبکہ دو ریاستوں میں ووٹوں کی گنتی جاری ہے۔

مڈٹرم انتخابات کے نتائج پر ردِعمل دیتے ہوئے امریکی صدر ٹرمپ نے کہا کہ وسط مدتی انتخابات کے نتائج تسلیم کروں گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ میں بیلٹ پیپر نہیں تھا، اگر ووٹ ہوتا تو میں بھاری اکثریت سے جیت جاتے۔ صدر ٹرمپ نے انتخابات میں ایران تنازع کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ ریپبلکنز کو کامیاب نہ ہونے کی ایک وجہ ایران تنازع ہے۔ لوگ شاید پیٹرول کی قیمت کی صورت میں

ایران کو بمباری کرکے تباہ کرنے کی دھمکی دینے، ناروے کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے اور اپنے لیے نوبل امن انعام کا مطالبہ کرنے والے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ دونوں ایوانوں میں اکثریت سے محروم




پلنگ سٹیشنوں پر بہت سے ووٹروں نے ٹرمپ کے بیانات، شاہنداد بوں اور ان کے کام کی اخلاقیات سے عدم اطمینان کو ریپبلکن پارٹی سے ان کے ہاروں کی بنیادی وجوہات قرار دیا۔ رواتی طور پر ریپبلکن ریاست جارجیا میں ایک ڈیموکریٹک حامی نے کہا، 'ٹرمپ ناکام ہو چکے ہیں۔ میں نہیں چاہتا کہ وہ میرے بچوں کے لیے رول ماڈل بنے۔ وہ جتنی جلدی عہدہ چھوڑ دیں، اتنا ہی بہتر ہے۔ اوہائیو کے گورنری انتخابات میں، ٹرمپ کے پسندیدہ بھارتی نژاد امریکی امیدوار، وویک رامسوامی، قریبی مقابلے اور پارٹی کی لڑائی کے درمیان ڈیموکریٹک امیدوار ایری ایکلمن سے ہار گئے۔ ریپبلکن پارٹی بھی ایوان نمائندگان میں اپنی اکثریت کھوتی دکھائی دی۔ ریپبلکن رہنما کیون مکرتھی نے اے بی سی نیوز کو بتایا، 'ٹرمپ کا دور ختم ہو گیا ہے۔

ان انتخابات میں سب سے اہم کامیابی امتی گن میں ملی، جہاں ڈیموکریٹ امیدوار عبدل السید نے ریپبلکن امیدوار بائیک راجز کو شکست دے کر امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والے پہلے مسلم امریکی ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ میڈیا کے اختائی تخمینوں کے مطابق، پیشے کے اعتبار سے ڈاکٹر اور صحت عامہ کے سابق عہدیدار السید نے ڈیٹرائٹ میں انتخابی کامیابی کا اعلان کیا۔ انہوں نے اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا، 'آپ نے ایک ایسے امیدوار پر بھروسہ کیا جس کی کامیابی کا امکان سب سے کم سمجھا جا رہا تھا۔ مشی گن میں آپ کی خدمت کرنے کا منتظر ہوں۔

### عبدالسید نے رقم کی تاریخ، فتح کا پرچم لہرا کر امریکی سینیٹ کے پہلے مسلم رکن بنے



ٹرمپ کی شکست کے ساتھ ہی مشی گن سے ڈیموکریٹک امیدوار عبدالرحمان السید کی دنیا بھر میں موضوع بحث بن گئے ہیں۔ ٹرمپ نے انہیں ایک عوامی جلسے میں کھلے عام 'جہادی' قرار دیا تھا۔ اب وہ امریکی تاریخ میں سینیٹ منتخب ہونے والے پہلے مسلمان بن گئے ہیں۔ 25 اکتوبر کو مشی گن میں ایک انتخابی جلسے کے دوران ٹرمپ نے عبدالسید کے خلاف بیان دیا تھا۔ السید نے ریپبلکن بائیک راجز کو شکست دیتے ہوئے جیت درج کیا۔ یہ کامیابی صحت عامہ کے سابق عہدیدار کے لیے ایک بڑی حصولیابی ہے، جنہوں نے ڈاکٹر کی حیثیت سے تربیت حاصل کرنے کے بعد سیاست میں قدم رکھا تھا۔ اس کامیابی کے ساتھ عبدالسید نے امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والے پہلے مسلمان بن کر تاریخ رقم کی ہے۔ السید نے یونیورسل ہیلتھ کیئر (سب کے لیے صحت کی سہولت) اور حکومت کی جوابدہی کو اپنی انتخابی مہم کا اہم ایجنڈا بنایا تھا۔ انہوں نے ملک کے اہم سیاسی میدانوں میں سے ایک میں ہونے والے سخت مقابلے میں کامیابی حاصل کی ہے۔

### یاسمین البرکاوی فلسطینی نژاد امریکی خاتون ابرکاوس نے نیویارک سینیٹ کی سیٹ جیت کر تاریخ رقم کردی



امریکہ کے وسط مدتی انتخاب میں یاسمین فلسطینی نژاد امریکی خاتون ابرکاوس نے نیویارک اسٹیٹ سینیٹ کی سیٹ جیت کر تاریخ رقم کردی ہے۔ وہ پہلی فلسطینی نژاد امریکی خاتون ہیں، جنہوں نے ڈسٹرکٹ 12 کی سیٹ پر جیت حاصل کی ہے۔ جیت کے بعد کاوس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "ہم نے جو رقم جمع کی تھی، وہ بالکل 4.3 ملین ڈالر ہی تھی، جو ہمارے مخالف نے خرچ کی تھی، جبکہ اس بار کاوس کو 7.4 ملین ڈالر سے زائد کا عطیہ ملا۔ انہوں نے کہا کہ "ہم نے ثابت کر دیا ہے کہ ہم امریکی ہیں، ہم کامیاب ہو سکتے ہیں اور ہم جیت سکتے ہیں۔" کاوس نے نیویارک اسٹیٹ سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والے پہلے فلسطینی نژاد امریکی ہونے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ کاوس نے ڈیموکریٹک پارٹی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑا تھا۔ انہوں نے اپنی انتخابی مہم کے دوران ریپبلکن امیدوار جان ٹینی کو 3 پوائنٹ سے شکست دی۔

## 'دو سے زیادہ بچے' ہونے پر انتخاب لڑنے سے روکنا غلط!

### سزا دینے سے متعلق قوانین اب اپنی معنویت کھو چکے ہیں، عدالت نے سوال اٹھایا کہ جب کئی ریاستوں میں شرح افزائش کم ہو رہی ہے تو آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے بنائی گئی پالیسی کو جاری رکھنے کا کیا جواز ہے؟



ملک میں شرح پیدائش 2003 کے 3 سے گھٹ کر 1.9 رہ گئی، عدالت نے 2003 کے فیصلے پر نظر ثانی کیلئے معاملہ بڑی بنچ کو بھیجا

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ دو سے زیادہ بچے ہونے کی بنیاد پر لوگوں کو انتخاب لڑنے سے روکنے والے قوانین اب اپنی معنویت کھو چکے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ ہندوستان میں مجموعی شرح پیدائش 2003 میں 3 تھی، جو اب گھٹ کر 1.9 رہ گئی ہے، جبکہ 2.1 کی شرح پیدائش کو تبدیلی کی متبادل شرح تصور کیا جاتا ہے۔ عدالت کے مطابق، اس سے کم شرح پیدائش کا مطلب یہ ہے کہ ایک نسل اپنی جگہ اگلی نسل کو پوری طرح نہیں دے پائے گی۔ اس کے نتیجے میں بزرگوں کی آبادی میں اضافہ اور کام کرنے کی عمر کے لوگوں کی تعداد کم ہو سکتی ہے۔ عدالت نے خبردار کیا کہ ان تبدیلیوں کو نظر انداز کرنے کے سنگین نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس آلوک آرادھے پر مشتمل بنچ نے مہاراشٹر کی سابق سرپنچ منگلا بھیم راؤ کو برخاست کرنے کے بمبئی ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے یہ ریمارکس دیئے۔ منگلا بھیم راؤ مہاراشٹر کی گرام پنچایت کی سابق سرپنچ تھیں۔ مہاراشٹر گرام پنچایت ایکٹ 1959 کی دفعہ 14 (1) (j-1) کے تحت وہ سے زیادہ بچے ہونے پر انتخاب لڑنے سے روکنے کا قانون ہے۔ اسی قانون کے تحت تیسرے بچے کی پیدائش کے بعد ان کے خلاف شکایت درج کرائی گئی تھی۔ ایڈیشنل کلکٹر نے انہیں نااہل قرار دے دیا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے ایڈیشنل کمشنر کے پاس اپیل دائر کی، لیکن وہاں سے بھی انہیں راحت نہیں ملی۔ بامبے ہائی کورٹ نے 5 اگست 2025 کو ان کی نااہلی برقرار رکھی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ سپریم کورٹ نے 4 نومبر 2025 کو اپنی کورٹ کے فیصلے پر روک لگادی تھی۔ اب سماعت کے دوران عدالت نے معاملہ بڑی بنچ کے حوالے کر دیا ہے۔ اپنا کہ یہ طے کیا جائے کہ وہ بچوں کی شرط کو درست قرار دینے والے پرانے فیصلے پر نظر ثانی کی جانی چاہیے یا نہیں۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے مہاراشٹر حکومت کی جانب سے پیش ہونے والی وکیل رکمنی بورزے کو عدالت کی معاونت کے لیے ایمیکس کیوری (عدالت کی معاون) مقرر کیا تھا۔ عدالت نے ان سے اور درخواست گزار کے وکیل پریتیک بومبرے سے ان ریاستوں کی فہرست طلب کی تھی، جہاں دو سے زیادہ بچے ہونے پر انتخاب لڑنے کی پابندی عائد ہے۔

## انتخابی کمشنروں کو تاحیات قانونی تحفظ دینے کے خلاف عرضی

### سپریم کورٹ کا مرکز اور الیکشن کمیشن کو نوٹس

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز انتخابی کمشنروں کو تاحیات قانونی تحفظ فراہم کرنے کے خلاف دائر عرضی پر مرکزی حکومت اور الیکشن کمیشن کو نوٹس جاری کیا ہے۔ 2023 کے قانون کی دفعہ 16 کے تحت چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) اور دیگر انتخابی کمشنروں کو برطرفی سے روکا گیا ہے، سوائے اس کے جب انہیں مواخذے کی تحریک کے ذریعے ہٹایا جائے۔ یہ فیصلے اس وقت کیے گئے جب سپریم کورٹ کی ایک آئینی بنچ نے 2 مارچ 2023 کو ایک تاریخی فیصلہ سنایا تھا، جس کے تحت وزیر اعظم، اپوزیشن لیڈر اور چیف جسٹس آف انڈیا پر مشتمل کمیٹی کی سفارش پر الیکشن کمشنروں کا تقرر کیا جانا تھا۔ اس فیصلے کا مقصد انتخابی عمل کو حکومت کے اثر و رسوخ سے آزاد بنانا تھا۔ تاہم، پارلیمنٹ نے اس فیصلے کو پلٹتے ہوئے 2023 کے قانون کے ذریعے کمیٹی میں چیف جسٹس کی جگہ ایک کابینہ وزیر کو شامل کر دیا، جس سے حکومت کو تقرریوں پر واضح اکثریت حاصل ہو گئی۔ درخواست گزار کانگریس لیڈر جیا ٹھاکر نے اس ترمیم کو چیلنج کیا ہے، جس کی سماعت 5 نومبر کو ہوگی۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ قانون آئین کے آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہے، کیونکہ یہ حکومت کو ایسا اختیار دیتا ہے جو اس کے حق میں جھکاؤ پیدا کر سکتا ہے۔ ٹھاکر نے عدالت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس ترمیم کو منسوخ کرے اور 2023 کے قانون کو بحال کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ترمیم انتخابی کمشنروں کو ایسی طاقت دیتی ہے جو ان کے عہدے کے وقار سے میل نہیں کھاتی۔ عدالت نے مرکز اور الیکشن کمیشن سے جواب طلب کیا ہے، جبکہ اٹارنی جنرل آر وینکٹ رمنی کو عدالت کی معاونت کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 5 نومبر کو ہوگی۔

## جمہوریت میں بدلہ نہیں، بلاؤ ہوتا ہے، عوام طے کرتی ہے اپنا فیصلہ

### بی جے پی کا پدیاترا: اکھلیش یادو کے بیان پر وزیر اعلیٰ یوگی کا جوابی حملہ

گورکھپور: اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے بیان پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جمہوریت میں بدلہ نہیں بلکہ تبدیلی ہوتی ہے اور اس تبدیلی کا فیصلہ عوام اپنے ووٹ رائے دہی کے ذریعے کرتے ہیں۔ بی جے پی کی جمہوریت بچاؤ، افراتفری بناؤ' پدیاترا کے موقع پر منعقدہ جلسے سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ بلی میں سماج وادی پارٹی کے صدر کا بیان لوگوں نے ضرور پڑھا ہوگا۔ ان کا بیان کافی عجیب تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ آنے والی نسل لاٹھی کی برچھت اور ہڑبڑم کا بدلہ لے گی۔ یوگی نے کہا کہ سماج وادی پارٹی کے نیتا' کوئی سمجھائے کہ جمہوریت میں بدلا نہیں، تبدیلی ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ 2014 میں ملک کے عوام نے تبدیلی کا فیصلہ کیا تھا اور 2017 میں اتر پردیش کے عوام نے اپنا فیصلہ سنایا۔ تبدیلی کی یہ طاقت نہ کانگریس کے پاس ہے اور نہ ہی سماج وادی پارٹی کے پاس، بلکہ یہ اختیار عوام کے پاس ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ تین لوک سبھا انتخابات میں کانگریس نے جتنی نشستیں حاصل کیں، اس سے کہیں زیادہ بی جے پی نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں اکیلے جیت لی ہیں۔ اتر پردیش میں سماج وادی پارٹی کی صورت حال بھی ایسی ہی ہے۔




بی جے پی کی 'جمہوریت بچاؤ، افراتفری بناؤ' پدیاترا میں شرکت کے لیے پارٹی کے قومی صدر تن نوین بدھ کو گورکھپور پہنچے۔ مہاراتی پرتاپ انٹرنیشنل کالج میں منعقدہ جلسے میں پہنچے۔ منعقدہ پروگرام کے اسٹیج پر وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ بھی موجود رہے۔ پدیاترا کے ذریعے بی جے پی گورکھپور میں اپنی سیاسی طاقت کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ اس میں ریاستی صدر پنکج چودھری سمیت پارٹی کے کئی سینئر رہنما اور اتحادی جماعتوں کے سربراہان شریک ہوئے۔ بی جے پی کا قومی صدر بننے کے بعد تن نوین کا یہ پہلا گورکھپور دورہ ہے۔ ہوائی اڈے پہنچنے کے بعد وہ سرکٹ ہاؤس گئے اور وہاں سے مہاراتی پرتاپ انٹر نیشنل کالج میں منعقدہ جلسے میں پہنچے۔

## 'اگنی پتھ' منصوبہ کے حوالے سے مرکزی کابینہ کا اہم فیصلہ

# 75 فیصد اگنی ویروں کی مدتِ ملازمت میں ہوگی 2 سال کی توسیع



نئی دہلی۔ (ایجنسی) مرکزی کابینہ نے 'اگنی پتھ' منصوبہ کے تحت بھرتی ہوئے اگنی ویروں کے مستقبل کے حوالے سے ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ پہلے بیچ کے اگنی ویروں کی 4 سالہ مدت ملازمت اب ختم ہونے والی ہے۔ فوجی کمانڈروں اور زمینی سطح سے ملنے والی کارکردگی سے متعلق رائے بہت مثبت رہی ہے۔ اسی بنیاد پر حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ 75 فیصد اگنی ویروں کی مدت ملازمت میں مزید 2 سال کی توسیع کی جائے گی۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف نے واضح کیا کہ ان 2 سال کے عہدے تمام اگنی ویروں کو مستقل ملازمت میں شامل ہونے کا موقع دیا جائے گا۔ یہ موقع ان کی رضامندی اور فوج کے جائزے دونوں پر منحصر ہوگا۔

موجودہ نظام میں 4 سال بعد صرف 25 اگنی ویروں کو مستقل کیڈر میں رکھا جاتا تھا جبکہ باقی 75 فیصد سروس فنڈ لے کر باہر ہو جاتے تھے۔ اب ان 75 فیصد اگنی ویروں کو مزید 2 سال کی مدت ملازمت کا موقع ملے گا۔ اس توسیعی مدت میں وہ اپنی خدمات جاری رکھیں گے اور تجربہ حاصل کریں گے۔ 2 سال مکمل ہونے کے بعد دوبارہ جائزہ لیا جائے گا۔ جو اگنی ویر تیار ہوں گے اور جن کی کارکردگی تسلی بخش پائی جائے گی انہیں باقاعدہ وفاقی فورس کا حصہ بننے کا موقع ملے گا۔ یہ نظام تربیت یافتہ جوانوں کو باہر کرنے کے بجائے انہیں مزید وقت دے کر فوج کی ضرورتوں کو پورا کرنے میں مدد کرے گا۔ واضح رہے کہ اگنی پتھ منصوبہ شروع سے ہی نوجوانوں کو فوج سے جوڑنے کا ایک ذریعہ رہا ہے لیکن 4 سال بعد زیادہ تر کے باہر ہونے کی وجہ سے تجربہ کی کمی اور مستقبل کی فکر کے سوال اٹھتے رہے۔ کابینہ کے اس فیصلے سے دونوں فریق فائدہ ہوگا۔ فوج کو زیادہ تجربہ یافتہ اور پُرعزم جوان ملتے رہیں گے، جبکہ اگنی ویروں کو اضافی 2 سال کی مدت ملازمت، تنخواہ اور مستقل ملازمت میں آنے والے دو سالوں میں اپنی صلاحیتوں کو بہتر استعمال کا یقینی بنانے کا موقع ملے گا۔

## شرد پوار پونے کے اسپتال سے ڈسچارج

پونے/ممبئی، 4 نومبر (یو این آئی) سیاسی حلقوں میں مختلف جماعتوں کے درمیان وسیع بحث کا سبب بننے والے ایک خیر سگالی اقدام کے تحت وزیر اعظم نریندر مودی نے نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی۔ شرد پوار) کے سربراہ شرد پوار کو پونے کے رونی ہال کلینک سے ڈسچارج ہونے کے بعد فون کیا اور ان کی خیریت دریافت کی۔ شرد پوار گزشتہ دو دن سے اسپتال میں زیر علاج تھے۔ وزیر اعظم نے بزرگ رہنما کو اپنی صحت پر توجہ دینے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ ’’آپ آرام کیجیے، قومی امور سنبھالنے کے لیے پورے سولے موجود ہیں اور ہم ان کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔‘‘ این سی پی کے ہائی کمان کے 85 سالہ شرد پوار کو کئی معائنے اور علاج کے بعد اسپتال سے رخصت کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں نے تصدیق کی کہ ان کی طبیعت اب مستحکم ہے۔ اسپتال سے ڈسچارج ہونے کے بعد وہ ممبئی میں اپنی رہائش گاہ کے لیے روانہ ہو گئے۔

## آبنائے ہرمز سے بلا رکاوٹ گزر سکیں گے ہندوستان سمیت 4 ممالک کے جہاز

تہران (ایجنسی) مشرق وسطیٰ میں جاری شدید کشیدگی کے درمیان ہندوستان کے لیے ایک راحت کی خبر سامنے آئی ہے۔ ایران نے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے جہازوں پر عائد پابندیوں سے ہندوستان، چین، عراق اور قطر کو چھوٹ دینے کا اعلان کیا ہے۔ ایران، امریکہ اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازعہ کے باعث اہم سمندری راستے سے تجارت انتہائی متاثر ہو گئی تھی۔ حالانکہ اس فیصلے سے ہندوستانی جہاز رانی اور توانائی کی فراہمی کو بڑی راحت ملنے کی امید ہے۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے نائب چیئرمین امیر حیات مقدم نے ایک انٹرویو میں اس چھوٹ کا انکشاف کیا۔

## پانچ منٹ میں ثابت کردوں گا کہ غدارِ وطن ہیں مودی: راہل گاندھی

### کانگریس لیڈر کا کانپور میں منشیات پر وار، کہا- 'نشہ سے لڑنا ہے تو وزیر اعلیٰ ہر شام نشہ نہیں کر سکتا'



شکور پور (پنجاب)، 4 نومبر (ایجنسی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے وزیر اعظم نریندر مودی پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے کنٹرول میں ہونے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پی ایم مودی غدار وطن ہیں اور وہ آتے سامنے کی بحث میں پانچ منٹ کے اندر اس بات کا ثابت بھی کر دیں گے۔ مسٹر گاندھی نے بدھ کے روز اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے خلاف بھی سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ایک دن پہلے وزیر اعظم مودی کو آئینہ سامنے رکھنے کا چیلنج دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس بحث میں فیصلہ کرنے کے لیے وزیر اعظم جیسے چاہیں، بٹھا سکتے ہیں۔ وہ موہن بھاگوت کو ایسے ڈبیٹ میں بٹھانے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم پارلیمنٹ میں بحث کی بات کرتے ہیں، لیکن وہاں اپوزیشن کا مائیک بند کر دیا جاتا ہے اور اسے بولنے کا موقع نہیں دیا جاتا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ وزیر اعظم ان کے سامنے بیٹھ کر بحث کرنے کی ہمت نہیں کر سکتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ڈونالڈ ٹرمپ وزیر اعظم مودی کو کنٹرول کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ٹرمپ نے دھمکی دے کر ان سے پانچ منٹ کے اندر امریکہ کابینہ کی میٹنگ بلائی گئی اور ہندی افسران سے مشورہ کیا گیا۔

راہل گاندھی نے پنجاب میں منشیات کے مسئلے کو ریاست کا سب سے بڑا مدعا قرار دیتے ہوئے عام آدمی پارٹی اور بی جے پی حکومت پر ان کو تحفظ فراہم کرنے کا الزام لگایا۔ کہا کہ پنجاب کو نشے سے پاک کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا، لیکن ریاست کے کس حصے سے منشیات ختم ہوئی ہے؟ راہل گاندھی نے کہا کہ پنجاب کے لوگوں نے بھگوت مان اور عام آدمی پارٹی پر بھروسا کیا تھا، مگر منشیات کا مسئلہ برقرار ہے۔ انہوں نے مان کے ماضی کا حوالہ دیتے ہوئے الزام لگایا کہ جب وہ لوک سبھا کے رکن تھے تو 11 بجے ان کے منہ سے شراب کی بو آتی تھی۔ راہل گاندھی نے کہا، "اگر وہ شراب پینا چاہتے ہیں تو یہ ان کا نجی معاملہ ہے، لیکن اگر منشیات کے خلاف لڑنا ہے تو وزیر اعلیٰ ہر شام نشہ نہیں کر سکتا۔" انہوں نے کہا کہ پنجاب کو ایسے وزیر اعلیٰ کی ضرورت ہے جو ریاست کے مسائل اور عوام کے درد کو سمجھے اور جس کی جماعت میں بھی پنجاب کے لیے کام کرنے والے لوگ ہوں۔ راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ عام آدمی پارٹی نے اقتدار میں آنے سے پہلے منشیات ختم کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن اس پر عمل نہیں ہوا۔

## چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو مشکلات کا سامنا

## 20 سال پرانے رشوت معاملہ میں جانچ کو ملی منظوری



بگلور (ایجنسی) چیف الیکشن کمشنر (سی ای سی) گیانیش کمار کو ایک بار پھر مشکلات کا سامنا ہے۔ کیرلم میں ان کے خلاف تقریباً 20 سال پرانے مبینہ رشوت معاملے کی تحقیقات کا راستہ کھل گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے سابق سنگریزی برائے تقریرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) سیکریٹری گیانیش کمار کے خلاف بدعنوانی اور بے ضابطگیوں کے الزامات کی تحقیقات کے لیے جوڈیشل اینڈ اسٹیٹ کرپشن بیورو کو منظوری دے دی ہے۔ الزام ہے کہ 2006 میں کیرالہ اسٹیٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کے تحت سڑک کی تعمیر کا کام مکمل ہونے کے بعد ادائیگی جاری کرنے کے عوض 2 کروڑ روپے رشوت طلب کی گئی تھی۔ دہلی میں میڈیا سے بات چیت کے دوران وزیر پرینک کھرگے نے واضح کیا کہ انہوں نے ایک دن پہلے گیانیش کمار کے خلاف تحقیقات کی اجازت دی ہے۔ کیرلم کے ایک سابق سکریٹری کے خلاف کئی طرح کے الزامات لگائے گئے تھے، جن کی جوڈیشل تحقیقات کرانا چاہتا تھا۔ چیف منتخب نے بتایا کہ جب چیف جسٹس نے حکومت سے باضابطہ منظوری طلب کی تو اس معاملے میں قانونی رائے لی گئی۔ قانونی مشورے میں واضح کیا گیا کہ کہانہوں شکایت کنندہ کی جانب سے لگائے گئے الزامات اور مبینہ بدعنوان طرز عمل کی تحقیقات جوڈیشل محکمہ کرسکتا ہے۔ اسی قانونی رائے کی بنیاد پر انہوں نے انسداد بدعنوانی قانون کی دفعہ 17 (اے) کے تحت تحقیقات کی منظوری دی۔ اس پورے تنازعہ کی جڑ کیرلم میں سڑک کی تعمیر سے متعلق ایک پروجیکٹ ہے۔ اس وقت گیانیش کمار ریاست کے محکمہ تعمیرات عامہ کے سکریٹری تھے۔ کیرالہ اسٹیٹ ٹرانسپورٹ پروجیکٹ کے تحت مینول روڈ کے ایک بڑے حصے کی تعمیر اور بہتری کا کام بنوستان اور میسٹھیا کے کنسٹرکشن اداروں کو دیا گیا تھا۔ کل ملا کر 6 کلومیٹر کے حصے کا کام مکمل ہونے کے بعد کمپنی کے تقریباً 17 کروڑ روپے کے بل انجینئروں نے منظور کر دیے تھے، لیکن ادائیگی کے چیک جاری نہیں کیے جا سکے تھے۔

# ایران پر حملہ ہوا تو پورے خطے میں وسیع تر ردعمل ہوگا

## مجتبیٰ خامنہ ای کا امریکہ کو سخت انتباہ، مزاحمت جاری رکھنے کا عزم



تہران، 4 نومبر (یو این آئی) ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے بدھ کو خبردار کیا کہ امریکہ نے ایران پر دوبارہ فوجی حملہ کیا تو اس کا ردعمل پورے خطے میں کہیں زیادہ وسیع ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ میں سیاسی تبدیلیوں کے بعد واشنگٹن کی پالیسی بدلنے کی امید رکھنے والے سخت غلط فہمی میں ہیں۔ ایران کے قومی دن عالمی استکبار کے خلاف جدوجہد ٭ کے موقع پر جاری تحریری پیغام میں خامنہ ای نے کہا کہ نہ تو امریکی قیادت میں تبدیلی اور نہ ہی ایران کی جانب سے کسی قسم کی رعایت واشنگٹن کو ایران کے خلاف دشمنانہ رویہ ترک کرنے پر آمادہ کر سکتی ہے۔ یہ دن 4 نومبر کو 1979 میں تہران میں امریکی سفارت خانے پر قبضے کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی وسط مدتی انتخابات میں صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو نقصان اٹھانا پڑا اور ڈیموکریٹس نے کانگریس میں اکثریت حاصل کرلی۔ خامنہ ای نے کہا کہ واشنگٹن کا اصل مقصد ایرانی عوام کو غیر مشروط طور پر ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا ہے۔ ان کے مطابق امریکہ کے سامنے معمولی جھکاؤ یا رعایت بھی اسے مزید مطالبات اور فوجی جارحیت کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ آبنائے ہرمز پر ایران کے کنٹرول اور خطے میں امریکی فوجی اڈوں کی تباہی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ان اقدامات کو امریکی جارحیت کا جواب اور خطے میں امریکی اثر ورسوخ کے خلاف وسیع تر مزاحمت کا حصہ قرار دیا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ایسی جارحیت دوبارہ ہوئی تو اس کا دائرہ پہلے سے کہیں زیادہ وسیع ہوگا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے دعویٰ کیا کہ خلیج فارس کی صورت حال نے امریکہ کی ناقابلِ تسخیر ہونے کے تصور کو غلط ثابت کردیا ہے اور بیرونی طاقتوں پر اپنی سلامتی کے لیے انحصار کرنے والی حکومتوں کی کمزوری عیاں کردی ہے۔ انہوں نے امریکی فوجی اور عالمی اثر ورسوخ کو ناقابلِ تلافی زوال سے دوچار قرار دیتے ہوئے کہا کہ مغربی ایشیا کی تبدیلیاں اور علاقائی مزاحمتی تحریکوں کی سرگرمیاں ایک نئے عالمی نظام کے ظہور کا اشارہ ہیں۔ خامنہ ای نے کہا کہ مکمل دفاعی صلاحیت اور دشمن کو حملے سے باز رکھنے کے لیے ایران، پہلے سے زیادہ مضبوط ٭ کی حکمت عملی پر عمل جاری رکھنا ہوگا۔ قومی اتحاد، یکجہتی اور سماجی ہم آہنگی کو ملک کی مضبوطی کے لیے ناگزیر قرار دیتے ہوئے انہوں نے حکام سے عوامی فلاح، روزگار اور اقتصادی ترقی کو ترجیح دینے کی اپیل کی۔ انہوں نے نوجوانوں، طلبہ اور اسکول کے بچوں پر بھی زور دیا کہ وہ علم، مہارت اور عزم کے ذریعے ملک کے مستقبل کی تعمیر میں حصہ لیں۔ انہوں نے امریکہ پر ایران کو تقسیم کرنے، اس کے سیاسی نظام کو ختم کرنے اور ایرانی تہذیب کو تباہ کرنے کی کوششوں کا الزام لگایا۔ امریکہ اور ایران کے درمیان کشیدگی کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے 1953 میں وزیر اعظم محمد مصدق کی حکومت کا تختہ الٹنے کو ایران میں امریکی مداخلت کا نقطۂ آغاز قرار دیا۔ ان کے مطابق امریکہ نے بعد ازاں 1980 سے 1988 کی ایران-عراق جنگ میں صدام حسین کی حمایت کی، ایران پر اقتصادی پابندیاں عائد کیں اور اسلامی جمہوریہ کو غیر مستحکم کرنے کی کوششوں کی پشت پناہی کی۔ انہوں نے جنوری 2020 میں بغداد میں امریکی ڈرون حملے کے ذریعے پاسدارانِ انقلاب کے کمانڈر قاسم سلیمانی کے قتل اور بعد کے تصادم میں ایرانی فوجی کمانڈروں اور سائنس دانوں کی ہلاکتوں کا بھی حوالہ دیا۔ دریں اثنا، ایران کی پاسدارانِ انقلاب کے سربراہ کے مشیر محمد مقدم فر نے خبردار کیا کہ اگر ایرانی قیادت کو نشانہ بنایا گیا تو تہران اعلیٰ امریکی فوجی اور سیاسی شخصیات کو نشانہ بنائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ایران کا جواب اب نہ تو محض جوابی کارروائی تک محدود ہوگا اور نہ ہی حملے کے تناسب سے ہوگا، بلکہ امریکی اثاثوں کو کسی بھی وقت اور کسی بھی مقام پر نشانہ بنایا جائے گا۔ بندر عباس میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے متحدہ عرب امارات اور بحرین سمیت خلیجی ممالک کو بھی خبردار کیا کہ اگر انہوں نے اپنی سرزمین ایران پر حملوں کے لیے استعمال کرنے کی اجازت دی تو انہیں ایران کے وسیع تر ردعمل کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

## امریکی وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹس کو برتری

### قالیباف کا جنگ مخالف عوامی پیغام، ٹرمپ نے ایران جنگ کو شکست کی وجہ بتایا



تہران، 4 نومبر (یو این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے امریکی کانگریس کے وسط مدتی انتخابات کے غیر سرکاری نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ڈیموکریٹس نے سینیٹ میں اکثریت حاصل کر لی ہے۔ قالیباف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (ایکس) پر انتخابات کے غیر سرکاری نتائج پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا:"اگر امریکی حکومت بین الاقوامی طاقت کے مراکز اور بلیک میل کرنے والوں کی خدمت کرنے کی خاطر اپنے عوام کے ارادے کو نظرانداز کرتی ہے تو اسے معلوم ہوجائے گا کہ اس شکست کے ساتھ ساتھ ایک بھیانک خواب بھی اس کا منتظر ہوگا۔ کیا یہ ضمیر کا معاملہ ہے یا اخراجات کا؟ امریکی عوام نے جنگ کو مسترد کر دیا ہے اور ہم اس پیغام کی حمایت کرتے ہیں۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بھی کہا کہ امریکہ میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کو ہونے والے نقصانات کی ایک وجہ ایران کے خلاف جاری جنگ ہو سکتی ہے۔ ریپبلکن پارٹی کے سینیٹ میں اکثریت کھونے اور ایوانِ نمائندگان میں ڈیموکریٹس سے پیچھے رہ جانے کے بعد ٹرمپ نے امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کو انٹرویو دیا۔ جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا ریپبلکن پارٹی کی انتخابی ناکامی کی وجہ ایران کے خلاف جاری جنگ تھی، تو انہوں نے جواب دیا: ایران بھی اس کی ایک وجہ تھا۔ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جنگ کے حوالے سے کسی بھی قسم کے شک و شبہات کی تردید کرتے ہوئے کہا: میں نے وہی کیا جو درست تھا۔ اگر دوبارہ ایسا موقع آیا تو میں پھر بھی یہی کروں گا امریکی کانگریس کے وسط مدتی انتخابات کے غیر سرکاری نتائج کے مطابق ڈیموکریٹس نے سینیٹ اور ایوانِ نمائندگان دونوں میں اکثریت حاصل کر لی ہے۔

## کانگریس میں ڈیموکریٹس کی اکثریت

# خارجہ پالیسی پر ٹرمپ کا اختیار برقرار

### فرانسیسی وزیر خزانہ نے امریکی انتخابی نتائج کو ریپبلکن پارٹی کے لیے بڑا دھچکا قرار دیا



امریکہ میں منگل تین نومبر کو ہوئے وسط مدتی انتخابات میں ریپبلکن پارٹی کی شکست اور کانگریس کے دونوں ایوانوں میں ڈیموکریٹک پارٹی کو اکثریت حاصل ہوجانے کے بعد بھی واشنگٹن کی خارجہ پالیسی سے متعلق تمام بڑے فیصلے کرنے کا اختیار تو آئندہ بھی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پاس ہی رہے گا۔ فرانسیسی دارالحکومت پیرس سے بدھ چار نومبر کو موصولہ رپورٹوں کے مطابق یہ بات فرانسیسی وزیر خزانہ رولاں لیسکیور نے ملکی نشریاتی ادارے بی ایم ایف کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہی۔ لیسکیور نے کہا کہ ذاتی طور پر صدر ٹرمپ اور ان کی ریپبلکن پارٹی کے لیے گزشتہ روز ہونے والے الیکشن کے نتائج بہت بڑا دھچکہ ہیں اور ریپبلکن پارٹی امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں میں اپنی اکثریت سے محروم ہوگئی ہے۔ تاہم ساتھ ہی فرانس کے وزیر خزانہ نے یہ بھی کہا کہ امریکی نظام حکومت میں صدر کے پاس وسیع تر اختیارات ہوتے ہیں اور کانگریس میں ڈیموکریٹک ارکان کی اکثریت کے باوجود امریکی خارجہ سیاست میں تمام بڑے فیصلے تو آئندہ بھی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ہی کریں گے، جو ایک ایسے سیاست دان ہیں کہ ان کے بارے میں کوئی بھی پیش گوئی کرنا انتہائی مشکل ہے۔ رولاں لیسکیور نے اس انٹرویو میں کہا، "صدر ٹرمپ اپنے سیاسی فیصلوں میں آئندہ عملی طور پر اس بات کو ترجیح دیں کہ اب کئی تبدیلیاں ناگزیر ہو چکی ہیں، جن میں پٹرول اور ڈیزل کی وہ بہت زیادہ قیمتیں بھی شامل ہیں، جو امریکی عوام کو براہ راست متاثر کرتی ہیں، یا اگر وہ ایسا نہ بھی کریں، تو بھی خارجہ سیاسی معاملات میں حتمی فیصلہ تو مستقبل میں بھی انہی کا ہوگا۔" فرانسیسی وزیر خزانہ نے اپنے اس ٹی وی انٹرویو میں ایک سوال کے جواب میں مزید کہا، "ہمیں آئندہ دنوں اور ہفتوں میں اس بات پر قریب سے نظر رکھنا ہوگی کہ صدر ٹرمپ کن حالات میں اور کن ترجیحات کے ساتھ کیا فیصلے کرتے ہیں۔"

## یوکرین کے زاپوریزیا میں روسی حملے میں کم از کم 31 افراد ہلاک



کیف، 3 نومبر (یو این آئی) یوکرین کے جنوب مشرقی علاقے زاپوریزیا کے ایک گاؤں میں پیر کو روس کے فضائی حملے میں کم از کم 31 افراد ہلاک ہوگئے۔ روسی فوج نے ایک اسکول کو نشانہ بنایا، جسے انسانی امداد تقسیم کرنے کے مرکز کے طور پر استعمال کیا جا رہا تھا۔ علاقائی حکام نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ زاپوریزیا کے علاقائی فوجی انتظامیہ کے قائم مقام سربراہ میخائیلو کیمکن نے قومی ٹیلی ویژن پر براہ راست نشریات کے دوران بتایا کہ حملے میں 5 افراد زخمی ہوئے ہیں، جبکہ تقریباً 50 افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ یہ حملہ کومیشوواخا گاؤں میں ہوا۔ ہنگامی خدمات کے مطابق، حملے کے بعد روسی فوج نے دوبارہ حملہ کیا، جس میں امدادی ٹیم کے 2 ارکان اور 4 پولیس اہلکار بھی ہلاک ہوگئے۔ زخمیوں میں امدادی ٹیم کے 2 دیگر ارکان بھی شامل ہیں، جن کا اسپتال میں علاج کیا جا رہا ہے۔ یوکرین کے صدر ولودیمیر زیلنسکی نے پیر کی رات اپنے ویڈیو خطاب میں کہا کہ روسی فوج نے سب سے پہلے گاؤں کے ایک اسکول پر فضائی بم گرائے۔ اس اسکول کو پناہ گاہ کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا اور ہر پیر کو یہاں انسانی امداد کا سامان تقسیم کیا جاتا تھا۔ مسٹر زیلنسکی نے کہا کہ اسکول میں کوئی جماعت نہیں چل رہی تھی، کیونکہ یہ گاؤں علاقے کے اہم شہر زاپوریزیا کے جنوب مشرق میں اگلے مورچے کے انتہائی قریب واقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ روسی فوج نے سب سے پہلے اس وقت حملہ کیا، جب لوگ وہاں پہنچ رہے تھے۔ کچھ فضائی بم گرائے گئے۔ اس کے بعد دوسرا حملہ ہوا، جس میں مزید بم گرائے گئے۔ اس بار نشانہ پناہ گاہ تھی۔ یہ ایک قابل نفرت دہشت گردانہ حملہ تھا۔ مسٹر زیلنسکی نے دعویٰ کیا کہ روسی فوج کو اس بات کی اطلاع رہی ہوں گی کہ کومیشوواخا میں رہنے والے لوگ ہر ہفتے اسکول میں انسانی امداد کے پیکٹ حاصل کرنے کے لیے جمع ہوتے ہیں۔

# استکبار کے خلاف جدوجہد کا بنیادی ہدف خوداعتمادی کا فروغ

## مصطفیٰ رستمی نے ایرانی قوم کی 240 راتوں کی استقامت کو سراہا



تہران (ایجنسی)۔ یونیورسٹیز میں رہبرِ معظم انقلاب اسلامی کے نمائندہ ادارہ کے سربراہ حجت الاسلام والمسلمین مصطفیٰ رستمی نے آستانِ قدس رضوی کی لائبریری کے قدس ہال میں منعقدہ گیارہویں عالمی اجلاس "مجا ٭ دان در غربت" کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا: ایرانی قوم نے ملک بھر میں 240 سے زائد راتوں تک میدان میں موجود رہ کر اپنی مجاہدت اور اسلام کے دفاع کے عزم و وفاداری کا عملی مظاہرہ کیا۔ انہوں نے امامِ شہید (رہ) کے فکری نظام میں استکبار کے خلاف جدوجہد کے بنیادی اصولوں کی وضاحت کرتے ہوئے کہا: امامِ شہید کے افکار میں جو کچھ نظر آتا ہے، وہ استکبار اور استعمار کے مقابلے کے میدان میں قرآن کریم اور کلامِ الٰہی کی ترجمانی ہے۔ قرآن کریم کے مطابق مستکبرین کی طاقت کا اصل سرچشمہ ان کی حقیقی قوت نہیں بلکہ وہ ذہنیت اور نفسیاتی کیفیت ہے جو قوموں کو ان کے تسلط کو قبول کرنے اور استکباری طاقتوں کے سامنے احساسِ کمتری میں مبتلا ہونے پر آمادہ کرتی ہے۔ یونیورسٹیز میں رہبرِ معظم انقلاب اسلامی کے نمائندہ ادارہ کے سربراہ نے مزید کہا: مستکبرین کی طاقت میں اضافے کا سبب قوموں کو کمتر سمجھنے پر مجبور کرنا اور ان کے اندر تسلیم و اطاعت کی ذہنیت پیدا کرنا ہے۔ اسی لیے انقلابِ اسلامی، امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی تحریک اور امامِ شہید رحمۃ اللہ علیہ کی 37 سالہ مجاہدانہ اور درخشاں قیادت کے دوران امتِ اسلامی کی رہنمائی اور امور کی انجام دہی کا بنیادی ہدف بھی استعمار اور استکبار سے متاثر اس ذہنیت کو توڑنا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: انقلابِ اسلامی نے قوموں کو اعتمادِ نفس، خوداعتمادی اور اپنی صلاحیتوں پر یقین عطا کیا اور انہیں یہ سکھایا کہ خداوندِ متعال پر بھروسہ کرتے ہوئے بڑی طاقتوں کے سامنے ڈٹ کر کھڑے ہوں اور مستکبرین کے ناجائز مطالبات کے سامنے سرتسلیم خم کرنے سے گریز کریں۔ حجت الاسلام والمسلمین رستمی نے توکل اور خداوندِ متعال پر اعتماد سے متعلق قرآنی تعلیمات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: خداوندِ متعال نے اہلِ ایمان کو سکھایا ہے کہ وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے ہوئے ظاہری طاقتوں کے مقابلے میں استقامت کا مظاہرہ کریں۔ یہی عقیدہ قوموں میں اعتمادِ نفس اور خوداعتمادی کی بنیاد اور عالمی طاقتوں کی تسلط پسندی کے خلاف مزاحمت کا سرچشمہ ہے۔

# عبدل السید امریکی سینیٹ کے پہلے مسلم رکن منتخب

## مشی گن میں ریپبلکن امیدوار کو شکست دے کر تاریخ رقم کی



واشنگٹن، 4 نومبر (یو این آئی) مصری نژاد امریکی ڈیموکریٹ اور صحتِ عامہ کے سابق عہدیدار عبدل السید نے بدھ کو مشی گن میں سینیٹ کا انتخاب جیت کر تاریخ رقم کردی۔ انہوں نے ریپبلکن امیدوار مائیک راجرز کو شکست دے کر امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والے پہلے مسلم امریکی ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ وہ 1969 کے بعد سینیٹ میں خدمات انجام دینے والے پہلے ڈیموکریٹ ڈاکٹر بھی ہوں گے۔ ڈیٹرائٹ اور وین کاؤنٹی کے محکمہ صحت کی سربراہی کر چکے پیشے کے اعتبار سے ڈاکٹر عبدال السید نے اپنی تاریخی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا مشی گن، ہم نے یہ کر دکھایا! مجھے اس عظیم ریاست کے منتخب سینیٹر کی حیثیت سے یہاں کھڑے ہونے پر فخر اور اعزاز حاصل ہے۔ مصری تارکین وطن کے گھرانے میں پیدا ہونے والے السید نے اس سے قبل کبھی کوئی انتخاب نہیں لڑا تھا۔ 2018 میں مشی گن کے ڈیموکریٹک گورنر کے امیدواروں کے پرائمری انتخاب میں انہیں دوہرے ہندسے کے فرق سے شکست ہوئی تھی۔ ان کی موجودہ کامیابی امریکی کانگریس میں مسلم نمائندگی کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ہے۔ مشی گن میں ڈیموکریٹس کی یہ کامیابی اس لیے بھی اہم ہے کہ 2024 کے صدارتی انتخاب میں ڈونالڈ ٹرمپ نے اس ریاست میں معمولی فرق سے کامیابی حاصل کی تھی۔ السید کو انتخاب سے چند گھنٹے قبل ایک سیاسی دھچکا بھی لگا، جب ڈیموکریٹک پرائمری میں ان سے شکست کھانے والی کانگریس رکن ہیلی اسٹیونز نے ریپبلکن امیدوار مائیک راجرز کی حمایت کا اعلان کردیا۔ اس فیصلے پر ڈیموکریٹک پارٹی کے کئی رہنماؤں نے سخت تنقید کی، جس کے بعد اسٹیونز کے متعدد عملے نے استعفیٰ دے دیا۔ اسٹیونز نے اپنے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے السید پر نفرت انگیز سیاست اور بائیں بازو کے سیاسی اسٹریمر حسن پیکر سے قربت کا الزام لگایا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس سے قبل وہ خود راجرز کو ٹرمپ کے خطرناک ایجنڈے کی حمایت کرنے والا امیدوار قرار دے چکی تھیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق السید نے اسٹیونز کی حمایت کو مسترد کردیا اور اس اعلان کے محض چار گھنٹوں کے اندر اپنی انتخابی مہم کے لیے 12 لاکھ ڈالر جمع کر لیے۔ ان کی انتخابی مہم میں صحت کی سہولیات اور روزمرہ زندگی کے بڑھتے اخراجات کو بنیادی موضوع بنایا گیا۔ اس دوران انہیں اپنے مسلم مذہبی تشخص اور غزہ میں اسرائیلی جنگ کے حوالے سے بھی سیاسی تنازعات کا سامنا کرنا پڑا۔ دوسری جانب ریپبلکن امیدوار راجرز نے انتخابی مہم کے دوران السید کو انتہا پسند ثابت کرنے کی کوشش کی۔ راجرز 2024 کے سینیٹ انتخاب میں بھی ڈیموکریٹ امیدوار ایلیسا سلاٹکن سے معمولی فرق سے ہار گئے تھے، حالانکہ اس صدارتی انتخاب میں مشی گن میں ٹرمپ کامیاب ہوئے تھے۔ السید کو اخوان المسلمون سے مبینہ تعلقات کے الزامات کا بھی سامنا کرنا پڑا، تاہم انہوں نے ان الزامات کی سختی سے تردید کی۔ انتخابی مہم کے آخری دنوں میں ٹرمپ اور نائب صدر جے ڈی وینس نے مشی گن کا دورہ کیا اور ریپبلکن امیدوار کی حمایت مضبوط بنانے کی کوشش کی۔ ٹرمپ نے انتخابی مہم کے دوران بارہا السید کے مسلم تشخص کو نشانہ بنایا اور انہیں تشدد پسند دہشت گرد قرار دینے کے ساتھ ان کے درمیانی نام محمد سے مخاطب کیا۔ تاہم راجرز نے ٹرمپ کے اس بیان کی تائید کرنے سے گریز کیا۔ ٹرمپ کے تبصروں پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے السید نے کہا، مجھے اس بات کی پروا نہیں کہ وہ میرا نام کیسے لیتے ہیں، یہاں تک کہ انہیں میرا پورا نام یاد ہے یا نہیں، اس سے بھی مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ نومبر کے بعد وہ مجھے صرف سینیٹر کہہ کر مخاطب کر سکتے ہیں۔ آپ کے لیے میں سینیٹر محمد ہوں گا، دوست۔ حسن پیکر سے تعلقات پر ہونے والی تنقید کے بعد السید نے اپنی انتخابی مہم کو ان سے الگ رکھنے کی بھی کوشش کی۔ دریں اثنا، سابق امریکی صدر بارک اوباما، سابق نائب صدر کملا ہیرس اور ڈیموکریٹک پارٹی کے کئی دیگر اہم رہنماؤں نے السید کی انتخابی مہم کی حمایت کی تھی۔

## امید ہے کہ یوکرین کے لیے امریکی حمایت آئندہ بھی جاری رہے گی، جرمن وزیر خارجہ واڈے فیھول



جرمنی کے اعلیٰ ترین سفارت کار واڈے فیھول نے بدھ چار نومبر کے روز کہا کہ انہیں یقین ہے کہ گزشتہ کئی برسوں سے روس کے ساتھ جنگ کا سامنا کرنے والے ملک یوکرین اور کییف میں ملکی حکومت کے لیے امریکی تائید و حمایت آئندہ بھی بلاتعطل جاری رہے گی۔ جرمن دارالحکومت برلن سے ملنے والی رپورٹوں کے مطابق وفاقی وزیر خارجہ یوہان واڈے فیھول نے امریکہ میں منگل تین نومبر کو ہونے والے وسط مدتی انتخابات کے نتائج پر اپنے ردعمل میں کہا کہ امریکی کانگریس کے دونوں ایوانوں میں اب ڈیموکریٹک پارٹی کے ارکان کو قطعی اکثریت حاصل ہوگئی ہے۔ ساتھ ہی واڈے فیھول نے کہا کہ اس سیاسی پیش رفت سے قطع نظر کہ امریکی کانگریس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی اپنی اکثریت کھو بیٹھی ہے، انہیں یقین ہے کہ امریکہ آئندہ بھی یوکرین کے لیے بغیر کسی وقفے کے اپنی حمایت جاری رکھے گا۔ یوہان واڈے فیھول نے برلن میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "جہاں تک یوکرین کا تعلق ہے، تو میں کافی پرامید ہوں کہ اب امریکی کانگریس میں اور ڈیموکریٹک اور ریپبلکن پارٹی کی سطح پر دونوں جماعتوں میں اس موضوع پر لمبی بحثیں نہیں ہوں گی کہ یوکرین کی مدد کے لیے مل کر کیا کچھ کیا جا سکتا ہے۔" جرمن وزیر خارجہ نے مزید کہا، "امریکہ میں مڈ ٹرم الیکشن کے لیے سیاسی مہم کے دوران یوکرینی جنگ جیسے موضوعات پہلے ہی کافی دیر تک پس منظر میں چلے گئے تھے۔"

# اسرائیلی الیکشن کمیشن نے انتخابی دھاندلی کے الزامات مسترد کردیے

## نیتن یاہو کے اتحاد کو اکثریت نہیں، عرب جماعتیں فیصلہ کن




اسرائیل کے قومی الیکشن کمیشن نے بدھ چار نومبر کے روز ان دعووں کو مسترد کردیا کہ گ ٭ زشتہ ہفتے ہونے والے قومی پارلیمانی انتخابی عمل میں کوئی فراڈ کیا گیا تھا یا کوئی دھوکہ دہی ہوئی تھی۔ ملکی الیکشن کمیشن کے اس موقف سے موجودہ وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کی ان سیاسی کوششوں کو بڑا دھچکہ پہنچا ہے، جن کے تحت وہ اس انتخابی عمل کی ساکھ کو داغ دار ثابت کرنا چاہتے تھے۔ اسرائیلی پارلیمانی الیکشن میں وزیر اعظم نیتن یاہو کی قیادت میں قوم پسند مذہبی سیاسی اتحاد اور اس کی مخالفت کرنے والی اپوزیشن پارٹیوں کے اتحادوں میں سے کسی کو بھی نومنتخب پارلیمان میں واضح اکثریت حاصل نہیں ہو سکی تھی، جبکہ عرب اسرائیلی سیاسی جماعتیں غیر متوقع طور پر بہت زیادہ نشستیں جیتنے میں کامیاب ہو گئی تھیں۔ ان اسرائیلی عرب سیاسی جماعتوں کو اب نئی ملکی حکومت کی تشکیل کے عمل میں "کنگ میکر" قرار دیا جا رہا ہے، کیونکہ ملکی پارلیمان کنیسٹ کے نومنتخب عرب ارکان کی حمایت کے بغیر حکومتی یا اپوزیشن سیاسی اتحادوں میں سے کوئی بھی اکثریتی مخلوط حکومت تشکیل نہیں دے سکتا۔ اس پس منظر میں وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو اور ان کے سیاسی اتحادیوں کی طرف سے یہ الزامات بھی لگائے گئے تھے کہ اسرائیلی عرب سیاسی جماعتوں نے اپنی انتخابی مہم کے لیے مبینہ طور پر بیرون ملک، خاص طور پر خلیجی عرب ریاست قطر سے مالی وسائل حاصل کیے تھے۔ اس تناظر میں نیتن یاہو کی کابینہ میں اب تک قومی سلامتی کے وزیر کے عہدے پر فائز انتہائی دائیں بازو کے سیاست دان بن گویر نے تو "انتخابی فراڈ اور بیرونی مداخلت" کے الزامات لگاتے ہوئے یہ مطالبہ بھی کر دیا تھا کہ اسرائیلی عرب سیاسی جماعتوں کے تمام رہنماؤں کو گرفتار کر لیا جانا چاہیے۔ اس پس منظر میں اسرائیلی الیکشن کمیشن کا بدھ کے روز دیا جانے والا یہ بیان خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ نیتن یاہو کے حکومتی اتحاد کی طرف سے لگائے گئے الزامات کے برعکس اسرائیل کی عرب سیاسی جماعتوں نے مبینہ بیرونی مداخلت کے ساتھ حالیہ پارلیمانی الیکشن کو "چرانے" کو کوئی کوشش نہیں کی تھی۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں بدھ کے روز کہا گیا، "کمیشن کی طرف سے جائزے کے بعد ایسے کوئی شواہد نہیں ملے کہ ان انتخابات اور ان کے نتائج کی ساکھ اور درستی پر کوئی سوال اٹھائے جا سکیں یا یہ کہ ان پر کسی بیرونی مداخلت کے ساتھ اثر انداز ہونے کی کوئی کوشش کی گئی تھی۔"

## سینکڑوں حوثی ملیشیاؤں کو غیر فعال کر دیا ہے: یمنی فوج



صنعا، 4 نومبر (یو این آئی) یمنی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اس نے حوثی ملیشیا کے ٹھکانوں کے خلاف 1,208 فوجی کارروائیاں کی ہیں اور تقریباً 370 کمانڈروں اور جنگجوؤں کو ہلاک یا غیر فعال کر دیا ہے۔ فوج کی جانب سے منگل کے روز جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ہماری مسلح افواج نے آپریشن سحر یمن کے تحت اپنے جنگی فرائض کو جاری رکھتے ہوئے؛ دہشت گرد حوثی ملیشیا کے اجتماعات، نقل و حرکت، کمک، قلعہ بندیوں، فائرنگ کے ٹھکانوں اور گاڑیوں کو نشانہ بناتے ہوئے 1,208 حملے کیے ہیں۔ ان حملوں میں جنگی طیارے، ڈرونز، فیلڈ آرٹلری اور راکٹ لانچرز استعمال کیے گئے ہیں۔ عسکری ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ ان کارروائیوں کے نتیجے میں مختلف محاذوں پر حوثی ملیشیا کی تقریباً 120 گاڑیاں اور عسکری ساز و سامان تباہ یا ناکارہ کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ ان کارروائیوں کے مخصوص وقت یا مدت کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کی گئیں، تاہم حوثیوں نے ابھی تک اس بیان پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ یمنی فوج نے منگل کے روز سویرے اعلان کیا تھا کہ اس نے لحج صوبے میں حوثیوں کے قبضے سے کچھ ٹھکانے واپس لے لیے ہیں اور تعز صوبے میں اس گروپ کے حملوں کو پسپا کر دیا ہے۔ انادولو ایجنسی کے مطابق، شمالی اور وسطی یمن کے صوبوں الجوف اور مآرب میں فرنٹ لائنز پر محتاط خاموشی دیکھی گئی ہے اور حالیہ گھنٹوں میں کوئی اہم پیش رفت نہیں ہوئی۔ باب المندب محاذ پر، جہاں ایک دن پہلے شدید جھڑپیں ہوئی تھیں، منگل کو کوئی نئی پیش رفت ریکارڈ نہیں کی گئی۔

## بحرانوں سے نبرد آزمائی یورپی کمیشن نے نئی تجاویز پیش کر دیں

برسلز، 4 نومبر (یو این آئی) یورپی کمیشن کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یورپ کو "مزید کثرت سے پیچیدہ بحرانوں" کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، یہی وجہ ہے کہ براعظم کو "زیادہ لچکدار اور مضبوط" بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات نافذ کیے جا رہے ہیں۔ بیان میں بتایا گیا کہ برسلز میں منعقدہ نویں یورپی سول پروٹیکشن فورم کے دوران، یورپی کمیشن کی ممبر برائے مساوات، تیاری اور انسداد بحران حادجا لاحبیب نے ایک رہنما کتابچے کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد شہریوں کو ہنگامی حالات کے لیے تیار کرنا ہے۔ اس نئی گائیڈ میں تجویز دی گئی ہے کہ شہری ہنگامی صورتحال کے ابتدائی 3 دنوں میں اپنی بنیادی ضروریات کو خود پورا کرنے کے لیے اقدامات کریں، کیونکہ یہ وہ ممکنہ وقت ہے جو سرکاری امداد پہنچنے میں لگ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، یہ بھی منصوبہ بنایا گیا ہے کہ ہنگامی حالات کی تیاری کے موضوع کو پری اسکول اور پرائمری اسکول کے نصاب میں شامل کیا جائے، اساتذہ کو معلومات فراہم کی جائیں اور معذور افراد کو شامل کرتے ہوئے زیادہ جامع تیاری کے اقدامات تیار کیے جائیں۔ ان ہدایات میں یہ بھی شامل ہے کہ حکام ہنگامی صورتحال سے پہلے اس کے دوران اور بعد میں شہریوں تک قابل اعتماد معلومات کی منتقلی کو یقینی بنائیں۔ پورے یورپ میں ہنگامی حالات کی تیاری کو ایک مشترکہ ترجیح بنانے کے مقصد سے 2027 سے ہر سال 23 اکتوبر کو 'یورپی یونین یوم انتظام' منانے کی تجویز بھی پیش کی گئی ہے۔

## امریکی وسط مدتی انتخابات میں خواتین اور اقلیتی برادریوں کے نام کئی تاریخی اعزازات

واشنگٹن، 4 نومبر (یو این آئی) امریکہ کے وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی کی بڑی کامیابیوں کے ساتھ خواتین اور اقلیتی برادریوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں نے کئی اہم عہدوں پر منتخب ہو کر تاریخ رقم کی ہے۔ ویب سائٹ الجزیرہ کے مطابق نیو میکسیکو میں ڈیموکریٹ ڈیب ہالینڈ امریکی ریاست کی گورنر منتخب ہونے والی پہلی مقامی امریکی خاتون بن گئی ہیں۔ وہ لاگونا پیوبلو قبیلے سے تعلق رکھتی ہیں اور سابق صدر جو بائیڈن کی حکومت میں وزیر داخلہ رہ چکی ہیں۔ نیو ہیمپشائر میں کرس پاپاس سینیٹ کے لیے منتخب ہوئے اور امریکہ کی تاریخ کے پہلے کھلے عام ہم جنس پرست سینیٹر بن گئے۔ مشی گن میں ڈیموکریٹ عبدالسلام السید نے سخت مقابلے میں کامیابی حاصل کر کے امریکی سینیٹ کے پہلے مسلم رکن ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ مینیسوٹا میں وائٹ ارتھ بینڈ آف اوجیبوی قبیلے سے تعلق رکھنے والی ڈیموکریٹ پیگی فلاناگن امریکی سینیٹ کے لیے منتخب ہونے والی پہلی مقامی امریکی خاتون بن گئیں۔ الاسکا میں ڈیموکریٹ میری پیلٹولا کی کامیابی کی صورت میں وہ سینیٹ کی پہلی مقامی الاسکن رکن ہوں گی، تاہم وہاں مقابلہ ابھی فیصلہ کن مرحلے تک نہیں پہنچا ہے۔ ٹیکساس میں ڈیموکریٹ جینا ہینوجوسا ریاست کی پہلی ہسپانوی نژاد خاتون گورنر منتخب ہوئیں، جبکہ کیلیفورنیا میں زیویئر بیسیرا ریاست کے پہلے لاطینی نژاد گورنر بنے۔ جارجیا میں اٹلانٹا کی سابق میئر کیشا لانس باٹمز نے کامیابی حاصل کر کے امریکہ کی کسی بھی ریاست کی پہلی سیاہ فام خاتون گورنر ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ اوہائیو میں ڈیموکریٹ ایمی ایکٹن ریاست کی پہلی خاتون گورنر منتخب ہوئیں، جبکہ فلوریڈا میں بائرن ڈونلڈز پہلے سیاہ فام ریپبلکن گورنر بنے۔

# دیوالی سے قبل ملاوٹ خوروں کے خلاف ایف ایس ڈی اے کی بڑی کارروائی

## ریاست بھر میں 1133 مقامات پر چھاپے، 27 اداروں کے لائسنس معطل

لکھنؤ: 4 نومبر (پی این ایس) دیوالی اور بھیا دوج کے موقع پر عوام کو خالص اور محفوظ کھانا فراہم کرنے کے لیے اتر پردیش فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ایس ڈی اے) نے ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے۔ اتوار کے روز ریاست بھر میں مٹھائی تیار کرنے والے یونٹوں، دکانوں، گوداموں اور کھانے پینے کی اشیاء □ کے ذخیرہ کرنے اور فروخت کرنے والے مراکز پر سخت چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ اب تک 1133 مقامات کا معائنہ کرنے کے بعد کھانے کے 935 نمونے لیے گئے ہیں۔ سنگین بے ضابطگیوں کے باعث 27 اداروں کے لائسنس معطل کر دیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی تقریباً 54 کوئنٹل کھانے پینے کی اشیاء ضبط کی گئی ہیں جن کی تخمینہ قیمت 1.32 کروڑ روپے ہے۔



تہواروں کی خوشیوں میں ملاوٹ کی کوئی جگہ نہیں: یوگی حکومت کی شدید بھی شیعہ ”ہم کھانے کی حفاظت، حفظان صحت اور صارفین کی صحت کو ترجیح دینے کے لیے ایک جامع پہل ہے۔ دیوالی کے دوران مٹھائیوں اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء کی بڑھتی ہوئی مانگ کے جواب میں، محکمے نے گلوکاری اور نقاد کی کارروائیاں تیز کر دی ہیں۔ اس میں کھانے کے معیار کی جانچ کرنا، میونسپل کارپوریشن پر صفائی ستھرائی، خاص طور پر مٹھائی، اور تہوار کے موسم میں صارفین کی صحت سے سمجھوتہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے محفوظ ذخیرہ کرنے کے انتظامات شامل ہیں۔ ہم کے تحت 32 فوڈ موبائل ٹیموں نے بریلی اور مرادآباد میں خصوصی معائنہ اور نفاذ کی کارروائیاں کیں۔ اس کے علاوہ بین ضلعی ٹیموں نے کاس گنج، اٹاوہ، کمیر پور، مہوبہ، سنت کبیر نگر اور شاہجہاں پور میں کھانے پینے کے اداروں کا بھی معائنہ کیا۔ اس دوران 98 اداروں کا معائنہ کیا گیا اور 112 خوراک کے نمونے حاصل کیے گئے۔

بے ضابطگیاں سامنے آنے پر 78 اداروں کو بہتری کے نوٹس جاری کیے گئے۔ پانچ یونٹس کے لائسنس معطل کر دیے گئے جبکہ لائسنس کے بغیر کام کرنے والے ایک یونٹ کا کاروبار بند کر دیا گیا۔ معائنہ کے دوران کئی اداروں میں فوڈ سیفٹی اور حفظان صحت کے معیارات کی سنگین غفلت پائی گئی۔ بریلی کے سہسائی نگر میں واقع نیو باجپائی سویٹس کے میونسپل کارپوریشن یونٹ میں انتہائی گندگی پائی گئی۔ یعنی کے قریب بیت الخلا چالو پایا گیا تھا۔ فرش ٹوٹ گیا اور احاطے میں گندا پانی جمع ہو گیا۔ ان سنگین کوتاہیوں کی وجہ سے اسٹیبلشمنٹ کا لائسنس معطل کر دیا گیا۔ بریلی کے کیلاش پوری میں واقع دیوبرج سویٹس اینڈ نمکینری میں پرانا اور ڈھیلا گھیور ملا۔ یہاں غیر صحت بخش حالات میں مٹھائیاں تیار کی جا رہی تھیں۔ اس ادارے کا لائسنس بھی معطل کر دیا گیا۔

مرادآباد میں، حکیمیہ دودھ کیک رسگلہ میونسپل کارپوریشن یونٹ، جو دھکیہ، دلاری کے قریب واقع ہے، غیر محفوظ حالات میں کھانا تیار کرتے ہوئے پایا گیا۔ کھانے پینے کی اشیاء بکھری ہوئی اور آلودہ پائی گئیں۔ نتیجتاً یونٹ کا لائسنس معطل کر دیا گیا۔ اسی طرح کی خلاف ورزیاں، واقع مدنی سویٹس میں بھی سنگین خامیاں پائی گئیں جن میں معیاد ختم ہونے والی اشیائے خورد و نوش کا استعمال، چوہوں کی گمراہ اور ناقابل خوردنی رگلوں کا استعمال شامل ہے۔ ناکامی اک کا نظام بھی ناکافی پایا گیا۔ ان بے ضابطگیوں کی وجہ سے اسٹیبلشمنٹ کا لائسنس معطل کر دیا گیا۔

دریں اثنا، بینا مظہران ہیلتھ، جو مرادآباد کی مرکزی سبزی منڈی کے قریب واقع ہے، فوڈ لائسنس کے بغیر کام کرتی پائی گئی۔ وہاں چوہے کا حملہ اور گندگی بھی پائی گئی۔ محکمے نے اسٹیبلشمنٹ کو بند کر دیا۔ کاس گنج میں پون سویٹس کے خلاف بھی کارروائی کی گئی جو کہ غیر صحت مند اور غیر صحت مندانہ حالات میں کھانے پینے کی اشیاء تیار کرتی پائی گئی۔ نتیجتاً یونٹ کا لائسنس معطل کر دیا گیا۔ ایف ایس ڈی اے نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ چھوٹے اور خوردہ کھانے کے تاجروں کو غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کریں۔ معمولی اور تکنیکی اصلاح کوتاہیوں کی صورت میں، تاجروں کو نوٹس جاری کیے جائیں گے اور موقع دیا جائے گا۔ ملاوٹ، ممنوعہ کیمیکلز اور غیر ضروری رنگوں کے استعمال، حفظان صحت کی سنگین غفلت اور غیر رجسٹرڈ لائسنس کے کام کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جاری ہے۔ محکمے کے اعلیٰ حکام کے مطابق ہم کا مقصد تاجروں کو ہراساں کرنا نہیں بلکہ عوام کو خالص، معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ تاہم سنگین بے ضابطگیوں اور کو موقع دیا جا رہا ہے جبکہ سنگین بے ضابطگیوں اور صحت عامہ سے سمجھوتہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

ذاتی حفظان صحت اور خوراک کے تحفظ ذخیرہ پر خصوصی توجہ دیں۔

کھانے کے نگلوں اور دگر کھانے پینے کی اشیاء کی جائز مقدار کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ ممنوعہ کیمیکلز اور غیر خوردنی رنگوں کے استعمال پر خصوصی مانیٹرنگ کی جا رہی ہے۔ مٹھائیوں کے معیار، ان کی شیلف لائف اور صارفین کے لیے ضروری معلومات کی دستیابی کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ محکمان دکانوں پر بھی خصوصی نظر رکھے ہوئے ہے جو صرف تہواروں کے دوران عارضی طور پر چلتی ہیں۔ فوڈ سیفٹی ٹیمیں مٹھائیوں کے معیار اور حفظان صحت کے معیارات کو جانچنے کے لیے ان دکانوں کا دورہ کر رہی ہیں۔ گودام اور ذخیرہ کرنے کے مراکز بھی ہم میں شامل ہیں۔

ایف ایس ڈی اے نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ چھوٹے اور خوردہ کھانے کے تاجروں کو غیر ضروری طور پر ہراساں نہ کریں۔ معمولی اور تکنیکی اصلاح کوتاہیوں کی صورت میں، تاجروں کو نوٹس جاری کیے جائیں گے اور موقع دیا جائے گا۔ ملاوٹ، ممنوعہ کیمیکلز اور غیر خوردنی رنگوں کے استعمال، حفظان صحت کی سنگین غفلت اور غیر رجسٹرڈ لائسنس کے کام کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جاری ہے۔ محکمے کے اعلیٰ حکام کے مطابق ہم کا مقصد تاجروں کو ہراساں کرنا نہیں بلکہ عوام کو خالص، معیاری اور محفوظ خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ تاجروں کو خامیاں دور کرنے کا موقع دیا جا رہا ہے جبکہ سنگین بے ضابطگیوں اور صحت عامہ سے سمجھوتہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔

# حضرت حاجی وارث علی شاہ کے عرس پر سماجوادی پارٹی کی چادر پیش

## اکھلیش یادو کی جانب سے امن، بھائی چارے اور ریاست کی خوشحالی کے لیے دعا

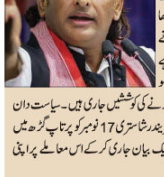
لکھنؤ۔ سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اور وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو کی جانب سے آج دیوا شریف میں مشہور صوفی بزرگ حضرت حاجی وارث علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے مقدس مزار پر منعقد ہونے والے سالانہ میلے کے موقع پر پیش کرنے کے لیے چادر بطور نذرانہ دی گئی۔ چادر پیش کے مزار پر امن و سکون، خوشحالی، بھائی چارے اور ریاست کی ترقی کے لیے دعا کی جائے گی۔ چادر پیش کرنے والے وفد میں رکن اسمبلی بارہ بنکی دھرمریز سنگھ عرف سریش یادو، سماجوادی پارٹی کے ضلع صدر حافظ ایاز احمد کے علاوہ محمد قیم، حضرت اکبر شاہ، حضرت پچھمی شاہ، حضرت نرالے شاہ، حضرت نیاز شاہ وارثی اور حضرت بابل شاہ وارثی شامل ہیں۔ ان کے علاوہ چادر وصول کرنے والوں کے ساتھ حضرت مقبول شاہ، گلیم شاہ، مولانا اسرائیل، راج کمار یادو اور احترام پوش جی بھی شامل تھے۔



# اکھلیش یادو کا دھیریندر شاستری کے متنازعہ بیان پر سخت حملہ

## برج اور اودھ میں داخلے کی مخالفت، یدوونشیوں اور گھوسونشیوں کے جذبات مجروح کرنے کا الزام

لکھنؤ: 3 نومبر (پی این ایس) سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے بابا رنگیلی کا اظہار کیا اور بھگوان شری رام اور شری کرشن کے بارے میں متنازعہ ریمارکس کے لیے بندت دھیریندر شاستری پر سخت حملہ کیا۔ اکھلیش یادو نے کہا کہ انہوں نے یدوونشیوں اور گھوسونشیوں دونوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ اب انہیں برج یا اودھ میں داخلے کی اجازت نہیں ہونی۔ نہ کوئی چاہر گھومنے گی اور نہ ہی چاہیدہ وقتی ان کا استقبال کرے گا۔ اتر پردیش۔ مدھیہ پردیش سرحد پر ایک ناکہ بندی کا نشان لگایا جانا چاہیے، جس پر لکھا ہو: تو جین مذہب کا اور انکار کرنے والوں کو اتر پردیش کی مقدس سرزمین میں داخلہ ممنوع ہے۔ ”جنہوں نے اپنا مذہب ترک نہیں کیا وہ اگلی بار دوسری برادریوں کی توہین کرنے سے گریز نہیں کریں گے۔ اگلا کون ہے اس کی وضاحت کرنے کی ضرورت نہیں۔ ہمیں اس کی سرحد کو بھی بند کرنا پڑے گا، ورنہ وہاں سے آنا مشکل ہو جائے گا۔ ایسا لگتا ہے کہ اتر پردیش میں کسی بیرونی شخص کے کہنے پر کسی کی سیاسی اور مذہبی اتھارٹی کو چیلنج کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ سیاست دان اپنے اندرونی جھگڑوں میں بھگوان کو کیوں لا رہے ہیں؟ اکھلیش یادو کا یہ بیان ایسے لمحے میں آیا ہے کہ دھیریندر شاستری 17 نومبر کو پرتاپ گڑھ میں ایک کتھا میں شرکت کرنے والے ہیں۔ اس کتھا کا اہتمام راجہ بھیا کر رہے ہیں۔ اکھلیش یادو پہلے بھی ایک بیان جاری کر کے اس معاملے پر اپنی ناراضگی ظاہر کر چکے ہیں۔



# شیعہ انٹر کالج میں پوکسو ایکٹ کے حوالے سے بیداری پروگرام کا انعقاد



لکھنؤ: بانی کورٹ کی ہدایت پر لکھنؤ واقع شیعہ انٹر کالج میں پوکسو ایکٹ سے متعلق ایک خصوصی بیداری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بطور مہمان خصوصی شریف الہ آباد سے آئے جج راجیو سنگھ نے طلباء کو جنسی استحصال سے بچاؤ اور ان کے قانونی حقوق کے تعلق سے بیدار کیا۔ پروگرام کے دوران جج راجیو سنگھ نے پوکسو ایکٹ 2012 کے اہم دفعات اور قوانین پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ نابالغ طلباء و طالبات خود کو جنسی استحصال سے کس طرح محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ انہوں نے طلباء کو مکمل قانونی معلومات فراہم کیں۔ وہیں، طلباء نے بھی معزز جج صاحب سے پوکسو قانون سے متعلق مختلف سوالات کیے، جن کا انہوں نے بڑی سہولت کے ساتھ جواب دیا۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر امین حسن سعید نے اپنے خطاب میں طلباء کو اپنی پڑھائی پر توجہ مرکوز کرنے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے طلباء سے سماجی برائیوں سے دور رہ کر ایک مضبوط معاشرے اور ملک کی تعمیر میں تعاون کرنے کی اپیل کی۔ پروگرام کی کامیاب نظامت غلام حسنین زیدی نے کی۔ اس موقع پر شاہد حسین رضوی ※ حسنین رضا ※ احسن سعید عابدی ※ اصغر مہدی اور حسن پرویز زیدی سمیت اسکول کے تمام اساتذہ اور ملازمین موجود رہے۔

# ایک لاکھ کا انعامی مونواڈ گنر میں گرفتار، دونوں پیر میں لگی گولی

اورئی: 4 نومبر (پی این ایس) پولیس نے اورئی ضلع میں کاپی بارا یسوی ایشن کے صدر اور سینئر ایڈوکیٹ گیادین ابیہوار کے قتل کے اہم ملزم مونو یادو عرف پون یادو کو فائرنگ کے تبادلے کے بعد گرفتار کر لیا۔ پولیس اور ملزمان کے درمیان تصادم بدھ کی صبح تقریباً 2:45 بجے کاپی کوتوالی علاقے میں جوہیو پور موڑ کے قریب مادی پور جنگل میں ہوا۔ پولیس کو جوابی کارروائی میں مونو یادو کو دونوں پیروں میں گولی لگی جس سے وہ زخمی ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق سوات کی ٹیم اور دیہاتوں کی پولیس ملزمان کو گھیرے میں لے کر حملہ آور رہی تھی۔ اس دوران بھاڑیوں میں چھپے مونو یادو نے پولیس ٹیم پر دو راؤنڈ فائرنگ کی۔ پولیس نے جوابی فائرنگ کرتے ہوئے دو گولیاں چلائیں، ملزم کے دونوں پیروں میں چوٹیں لگیں۔ اس کے بعد پولیس نے اسے پکڑ لیا۔ زخمی ملزم کو علاج کے لیے ضلع اسپتال اورائی میں داخل کرایا گیا ہے۔ پولیس نے ملزم کے قبضے سے ایک پستول، ایک موٹر سائیکل اور زندہ کارتوس برآمد کر لیے۔ قابل ذکر ہے کہ 31 اکتوبر کو کاپی بارایسوی ایشن کے صدر گیادین ابیہوار کا قتل کر دیا گیا تھا۔ پولیس اس معاملے میں اب تک پانچ ملزمان کو گرفتار کر چکی ہے۔

# انٹگرل یونیورسٹی کے 34 ویں یوم تاسیس پر کل ہند مشاعرہ و کوی سمّیلن

## تعلیمی و تحقیقی خدمات کے اعتراف میں اساتذہ کو ایوارڈز، نیوز لیٹر کا اجرا



لکھنؤ: 4 نومبر (پی این ایس) انٹگرل یونیورسٹی لکھنؤ نے اپنے 34 ویں یوم تاسیس کے موقع پر تہنیتی و ادبی تنظیم ”حبیب گلوبل“ کے اشتراک سے کل ہند مشاعرہ اور کوی سمّیلن کا شاندار انعقاد کیا۔ اس عظیم ادبی و ثقافتی تقریب میں ملک کے ممتاز شعراء، معزز شخصیات، دانشوروں اور علمی و تعلیمی حلقوں سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ یہ اجتماع یونیورسٹی کے 34 سالہ تعلیمی سفر اور ہندوستان کی گہرائی قدر ادبی و تہذیبی روایات کے جشن کا خوب صورت مظہر ثابت ہوا۔ تقریب کے صدر مہمانِ خصوصی سید قمر حسن رضوی، بیج، الہ آباد ہائی کورٹ، لکھنؤ بنچ نے انٹگرل یونیورسٹی کے قیام میں بانی وچانسلر پروفیسر سید وسیم اختر کی بصیرت، عزم و اخلاص اور جہد مسلسل کو سراہا۔ انہوں نے تعلیم اور سماج کے میدان میں یونیورسٹی کی نمایاں خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے علمی ترقی اور سماجی بہبود کے لیے اس کے گراں قدر کردار کو قابل تحسین قرار دیا۔ مہمانِ خصوصی، معزز جسٹس ظفیر احمد، جج، الہ آباد ہائی کورٹ، لکھنؤ بنچ نے یونیورسٹی کی غیر معمولی ترقی اور طلبہ کے روشن مستقبل کی تشکیل میں اس کے کردار کو سراہا۔ انہوں نے نوجوانوں کی پیشہ ورانہ شریک بانی، ڈاکٹر سید ندیم اختر، معزز پرو چانسلر، ڈاکٹر ندا فاطمہ، سید فوزان اختر اور عدنان اختر، ایڈیشنل پرو چانسلرز، پروفیسر فرقان قمر، معزز وائس چانسلر اور پروفیسر محمد حارث صدیقی، رجسٹرار سمیت دیگر ممتاز شخصیات اور معزز مہمانِ گرامی نے شرکت کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر سید ندیم اختر نے یونیورسٹی کے سابق چانسلر کو یاد کرتے ہوئے ان کی خدمات اور گراں قدر وراثت کو خراجِ عقیدت پیش کیا، جب کہ پروفیسر فرقان قمر نے افتتاحی کلمات ادا کیے۔ یوم تاسیس کی تقریبات کے ایک اہم حصے کے طور پر مختلف علمی و تحقیقی شعبوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اساتذہ اور محققین کو سائنسی و سماجی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈز (Best Researcher Awards) سے نوازا گیا۔ اس طرح یونیورسٹی کی اداوہ جاتی ترقی اور معیار فضیلت کے لیے نمایاں خدمات کے اعتراف میں رجسٹرار پروفیسر محمد حارث صدیقی کو چانسلر کا اعزازی ایوارڈ برائے ادارہ جاتی ترقی و امتیاز (Chancellor's Appreciation Award for Institutional Growth and Excellence) پیش کیا گیا۔ اس موقع پر انگلش یونیورسٹی کے نیوز لیٹر کا بھی اجرا عمل میں آیا، جس میں یونیورسٹی کی تعلیمی و تحقیقی کامیابیوں، اہم ادارہ جاتی پیش رفت اور مختلف علمی، ادبی و ثقافتی سرگرمیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ تقریبات کا اختتام ملک بھر سے تشریف لائے ممتاز شعراء ※ اور ادبی شخصیات کی شرکت سے منعقد ہونے والے کل ہند مشاعرے اور کوی سمّیلن پر ہوا۔ شعراء ※ نے اپنے دل نشیں کلام اور پُراثر شعری پیش کش سے سامعین کو محظوظ کیا۔ یوں یہ تقریب ادب و ثقافت کے تئیں احترام اور انگرل یونیورسٹی کے 34 سالہ شاندار تعلیمی سفر کی یادگار تقریب ثابت ہوئی۔

# چندر شیکھر آزاد کی ریلی سے پہلے بی ایس پی نے بجایا انتخابی بگل

## مایاوتی 6 دسمبر کو لکھنؤ میں کریں گی طاقت کا بڑا مظاہرہ

لکھنؤ: 4 نومبر (پی این ایس) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) نے 2027 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات سے قبل تنظیمی تیاریوں کو تیز کرتا شروع کر دیا ہے۔ بی ایس پی سربراہ مایاوتی نے منگل 75 اضلاع کے سینئر ریاستی عہدیداروں اور ضلع صدور کی ایک اہم میٹنگ بلائی ہے۔ میٹنگ میں آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں، تنظیمی سرگرمیوں اور امیدواروں کے انتخاب پر بات چیت متوقع ہے۔ لکھنؤ کے رمابائی پارک میں 6 دسمبر کو ہونے والی بڑی ریلی کی تیاریوں پر بھی بات ہو سکتی ہے۔ بی ایس پی اتر پردیش تنظیم کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق یہ میٹنگ صبح 11 بجے لکھنؤ کے مال ایونیو پر واقع پارٹی ہیڈ کوارٹر میں ہوگی۔ قومی رابطہ کار آکاش آنند اور بی ایس پی کے ریاستی صدر وشوناتھ پال کی بھی اس میٹنگ میں شرکت متوقع ہے جس کی صدارت بی ایس پی سربراہ مایاوتی کر رہی ہیں۔ میٹنگ میں آئندہ اسمبلی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ لیا جائے گا۔ مایاوتی کے ذریعہ پہلے جاری کردہ تنظیمی ہدایات پر بھی گفتگو کا امکان ہے۔ مایاوتی نے ضلع کا جائزہ لیا جائے گا۔

# قومی پریورتن مورچہ کا بریلی ریلی میں اہم اعلانات

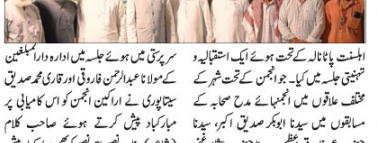
## خواتین کو سالانہ دس ہزار روپے، کسانوں کے قرض کی معافی، روزگار، مکانات اور ڈیزل و پٹرول کی قیمتوں میں کمی کا وعدہ



بریلی، ۴ نومبر (پریس ریلیز): قومی پریورتن مورچہ کی جانب سے ۳ نومبر کو بریلی ڈویژن میں منعقدہ عوامی ریلی میں کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور عام شہریوں کے مفاد میں متعدد اہم اعلانات کیے گئے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مورچہ کے قومی کنوینر دامن بیشرم نے خواتین کو مالی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی خواتین کے بینک کھاتوں میں دس ہزار روپے منتقل کرنے کا اعلان کرتے ہیں تو وہ بھی خواتین کو ہر سال دس ہزار روپے فراہم کریں گے۔ دامن بیشرم نے اپنی موقع پر ریاستی کنوینر بابا رام کو کسانوں اور ان کے وعدوں کے مفاد میں عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اعلانات کرنے کا اختیار بھی دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ بابا رام ورما عوام کے مفاد میں جو بھی اعلانات کریں گے، انہیں ان کی منظوری حاصل تصور کیا جائے گا۔ اس کے بعد ریاستی کنوینر بابا رام ورما نے اعلان کیا کہ کسانوں اور دشوکر سماج کے افراد پر واجب الادا تقریباً دو لاکھ تیس ہزار کا قرض معاف کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کو کھاد کی قلت دور کرنے کیلئے ایک بڑے کھاد کارخانے کا قیام عمل میں لایا جائے گا تاکہ کسانوں کو مناسب مقدار میں کھاد دستیاب ہو سکے۔ ریلی میں موجود شرکاء نے ان اعلانات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنی حمایت کا اظہار کیا۔ مورچہ کی قیادت نے ان اقدامات کو کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور معاشرے کے کمزور طبقات کی معاشی و سماجی خوشحالی کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا۔

# انجمنہائے مدح صحابہ امام اہلسنت کے مشن آگے بڑھانے کا ذریعہ ہیں

## انجمن امام اہلسنت کے جلسہ تہنیت میں معززین شہر کی مبارکباد



لکھنؤ: 4 نومبر (پی این ایس) تحریکیں، تنظیمیں، مفکرین کی عقیدہ کی اصلاح اور ایمان کی درستگی کی فکر کی عملی عکاسی ہوتی ہیں۔ مدح صحابہ قرآن و حدیث کے مفہوم کی عملی مشق ہے۔ انجمنیں، انجمنائے مدح صحابہ، میلاد کمیٹیاں اس کا اہتمام کرتی ہیں، اس میں شریک ہوتی ہیں یا اس میں کسی بھی طرح کا تعاون کرتی ہیں وہ یقیناً قابل مبارکباد ہیں۔ وہ حاضر ہیں وہ امام اہلسنت مولانا محمد عبدالشکور فاروقی کے مشن کی آبیاری کر رہے ہیں۔ جو انہوں نے 19 ویں صدی میں شروع کیا اور کروڑوں مسلمانوں کے ایمان کی پختگی عقیدہ کی درستگی کے لئے شروع کیا تھا۔ مدح صحابہ کی انجمنیں اسی کا اہم حصہ ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مقررین وشرکاء نے انجمن امام اہلسنت پانالہ کے تحت ہوئے ایک استقبالیہ و تہنیتی جلسہ میں کیا۔ جو انجمن کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں انجمنہائے مدح صحابہ کے مسابقوں میں سیدنا ابوبکر صدیق اکبر، سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم، سیدنا حضرت عثمان غنی و سیدنا حضرت علی مرتضیٰ کے نام پر ان کے متواتر چار ون ایوارڈ حاصل کرنے کی مناسبت سے منعقد کیا گیا۔ بعد امام ببرئے ہال مقابل مدرسہ تجوید القرآن دریائی نوڑ میں جلسہ تحفظ ملت کے سربراہ مولانا حافظ عبدالعظیم فاروقی کی سرپرستی میں ہوئے جلسہ میں ادارہ دار المطعمین ہیتاپوری نے اراکین انجمن کو اس کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے صاحب کلام (شاعر) جناب نصیر احمد نصیر کو بھی مبارکباد پیش کی، جن کے کلام حمد، نعت و مدح صحابہ پیش کر کے انجمن نے ایوارڈ اور انعامات حاصل کرکے امام اہلسنت کے مشن مدح صحابہ کی نہ صرف ترجمانی کی بلکہ اس میں کامیابی بھی حاصل کی۔

# مولانا مرزا محمد اطہر پر دو روزہ تصویری نمائش کل سے

لکھنؤ: خطیب آکبر مولانا مرزا محمد اطہر کے انتقال کے دس سال مکمل ہونے پر 6 اور 7 نومبر کو 10 بجے سے رات 8 بجے تک شیعہ کالج، دکٹوریہ اسٹریٹ، بازار چوک میں دو روزہ تصویری نمائش لگائی جائے گی۔ نمائش کا افتتاح 6 نومبر کو 10 بجے لیفٹیننٹ گورنر انڈمان و نکوبار ڈاکٹر دیپندر شرما کریں گے۔ اسی سلسلے میں 7 نومبر کو رات 8 بجے ”خطیب آکبر: حیات، خطابت اور علمی خدمات“ کے عنوان سے پروفیسر عباس رضا نیر پوری خطاب کریں گے۔

# موبائل ویٹرنری یونٹ کے آپریشن کے لیے 1 کروڑ 50 لاکھ منظوری

لکھنؤ: 4 نومبر۔ اتر پردیش کی حکومت نے جانوروں کی صحت اور ویٹرنری خدمات کو بہتر بنانے کی سمت ایک اور بڑا قدم اٹھاتے ہوئے موبائل ویٹرنری یونٹ کے آپریشن کے لیے 1 کروڑ 50 لاکھ روپے کی رقم کو منظوری دی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ لائیو اسٹاک اور ماہی پروری کے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کیا ہے، جس کے مطابق ضروری بجٹ، خطوط و ڈائریکٹوریٹ کنٹرول بورڈ، پراجیکٹ، نوڈل ایجنسی اور ڈیپارٹمنٹ کو ارسال کر دیے گئے ہیں۔ حکم نامے میں یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ منظور شدہ ایکشن پلان کی مکمل تعمیل یقینی بناتے ہوئے منظور شدہ رقم کی نکاسی اخراج حکومت کو دستیاب کرایا جائے گا۔

# بجنور میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں وکیلوں کا ہنگامہ، ٹوٹا گیٹ کا شیشہ

بجنور: 4 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے بجنور میں بدھ کو ضلع مجسٹریٹ کے دفتر میں وکیلوں کی بڑی تعداد ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پہنچ گئی اور احتجاج شروع کر دیا۔ وکیلوں نے ضلع مجسٹریٹ کے خلاف نعرے لگائے اور ان کے تبادلے کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے دوران پولیس اور وکیلوں کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی اور ڈی ایم کے دفتر کے گیٹ کے شیشے بھی ٹوٹ گئے۔ اطلاعات کے مطابق بار کے سابق سیکریٹری رامیندر سنگھ اپنے مؤکل کے ساتھ بدھ کے روز ایک متوفی پر مقدمہ کیس کے سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ کے دفتر گئے تھے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے رامیندر سنگھ نے الزام لگایا کہ دفتر میں ان کا ویڈیو بنایا گیا اور ان کی تذلیل کی گئی۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹ کے رویہ پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وکلاء کے ساتھ اس طرح کے برتاؤ کے خلاف آج پورے ضلع کی بار ایسوسی ایشن نے ہڑتال کی ہے۔ سینئر وکیل ستیندر سنگھ، جنرل سیکریٹری منوج شیخی، ایسوسی ایشن کے صدر راجیندر سنگھ، اکشت شادی پور، ملائم سنگھ، اکشت اور موہت سمیت دیگر وکلاء نے ضلع مجسٹریٹ کے دفتر پہنچے۔ انہوں نے دفتر کے سامنے احتجاجی دھرنا شروع کیا اور ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے خلاف نعرے بازی کی۔ احتجاج کے دوران پولیس نے وکلاء کو روکنے کی کوشش کی، جس سے دونوں فریقین میں ہاتھا پائی اور ہاتھا پائی ہوئی۔ دفتر کے گیٹ کا شیشہ ٹوٹ گیا، جس کے بعد وکلاء نے ضلع مجسٹریٹ کے تبادلے کا مطالبہ تیز کر دیا۔

اودھ نامہ

# ہزاروں خواہشیں ایسی۔۔۔

اسرائیل میں ہونے والے حالیہ انتخابات کے نتائج کے مطابق وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو کے اتحاد کو 120 میں سے 53 نشستیں حاصل ہوئی ہیں، جبکہ اپوزیشن اتحاد کو 48 نشستیں ملیں اور عرب پارٹیاں 19 نشستیں جیت کر کنگ میکر بن گئیں۔ یعنی نیتن یاہو کو واضح اکثریت نہیں مل سکی لیکن ان حالات میں وہ سب سے زیادہ سیٹیں جیت کر اپ نے مخالفین سے آگے ہیں۔ تاہم ان کی غیر واضح اکثریت کیا ان کسی کام آسکے گی یہ کہنا بہت مشکل ہے، دوسری طرف سب سے بڑی تبدیلی یہ سامنے آئی ہیٔ کہ عرب پارٹیوں کی سیٹوں میں اضافہ ہوا ہے اور اگر وہ اپوزیشن کو حمایت کردیں تو آئزنکوٹ کے بلاک کو 67 تک پہنچا دیتی ہے۔ جو حکومت بنانے کے لئے واضح اکثیریت ہوجاتی ہے۔

4 اکتوبر سے اسرائیلی پارلیمنٹ (کنیسٹ) میں نمائندگی رکھنے والی پارٹیوں کے درمیان مشاورتی عمل کا آغاز ہوگا، جو دو دن تک جاری رہے گا۔ اس کی غرض و غایت اگلے ممکنہ وزیر اعظم کا تعین ہوگا۔ اسرائیل کے نہایت ذہین سمجھے جانے والے وزیر اعظم اب یہ شوشہ الاپ رہے ہیں کہ وہ بیرونی مسلم ممالک کی مداخلت کے سبب انتخاب ہار گئے۔ حالانکہ خود چند گھنٹوں میں حماس کو ختم کرنے کا دعوی کرنے کے بعد غزہ میں حماس سے ہار گیا۔ کو تباہ کرنے کے اور کچھ نہ کرسکا، اس کا سب سے بڑا مقصد حماس کو ختم کرنا تھا جس میں وہ کمایب نہیں ہوسکے۔ دوسری طرف تل ابیب میں ایران نے گھس کر انھیں کو ہرا دیا اور انتخابات ہوئے تو قطر و ترکی کے ہاتھوں وہ شکست کھا گئے۔ ان خبروں کو پڑھنے کے بعد ممبئی کی لوکل ٹرین میں پکڑے جانے والے پاکٹ مار کی شبیہ سامنے آجاتی ہے کہ جب وہ پکڑا جاتا ہے تو راہ چلتا ہر مسافر اس پر ہاتھ صاف کر کے کچھ نہ کچھ ثواب کمانے کی سعی کرلیتا ہے۔

اب نتین یاہو کی حکمت عملی اور ان کی ذہنیت کو سمجھتے ہوئے یا کھسیانی کھمبا نوچنے والی کہاوت پر عمل کرتے ہوئے بنیامین نتن یاہو امریکہ پر دباؤ ڈال سکتے ہیں کہ وہ ایران پر فیصلہ کن حملہ اور ممکن ہے کہ ٹرمپ جن کی خود کی حالت خراب ہوگئی ہے انتخابات میں اگلے چند دنوں میں ایران پر ایٹمی حملہ کرنے کا فیصلہ کرلیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اسرائیل کی حالیہ انتخابی نتائج کے بعد اگلی حکومت کی تشکیل پر اختلافات کے سبب یاہو پر دباو بڑھ گیا ہے۔ مخالفین کا الزام ہے کہ وہ اقتدار کو طول دینے کی خاطر سیاسی عمل کو معطل کر کے ایران پر نئے حملے کی آڑ میں سکیورٹی خدشات پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ اسرائیل کے سابق وزیر اعظم ایہود باراک نے بنیامین نتن یاہو پر اقتدار سے چمٹے رہنے کے لیے اسرائیل کو ایران کے ساتھ ایک نئے عسکری تصادم کی طرف دھکیلنے کی کوشش کا سنگین الزام لگایا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ حملہ تہران کو کمزور کرنے کے بجائے مزید طاقتور بنا سکتا ہے۔ ان کے مطابق ایران کے خلاف فوری اقدام کا تقاضا کرنے والی کوئی انٹیلی جنس معلومات موجود نہیں ہیں۔ نئی حکومت کی تشکیل تک کسی بھی عسکری اقدام کو چھ سے آٹھ ہفتوں کے لیے مؤخر کیا جاسکتا ہے مگر یاہو جنگ چھیڑ کر ہنگامی حالت نافذ کر کے 10 نومبر کی آئینی حلف برداری میں رکاوٹ ڈال سکتے ہیں۔ جنگ کی حالت میں قومی وحدت کی حکومت کا دباؤ بنے گا اور سیاسی عمل کے بجائے تمام تر توجہ سکیورٹی کی جانب مرکوز ہوجائے گی۔ (جملہ معترضہ کے طور آپ دیکھیں کہ نتین یاہو اور بھارت کی سوچ کتنی ملتی جلتی ہے) ایسا ہی کچھ یہاں بھی کیا جاتا ہے، جب الیکشن آتا ہے تو کس قدر انواع واقسام کے ہتھکنڈے اپنائے جاتے ہیں۔ کسی بڑے لیڈر کی ہتیا کی کوشش کا راز فاش ہوجاتا ہے۔ یا کہیں دہشت گردانہ حملہ ہوجاتا ہے اور بعد میں تحقیق و تفتیش ٹھنڈے بستے میں چلی جاتی ہے۔ خیر۔۔۔

ایہود باراک نے یاد دلایا کہ ماضی میں بنیامین نتن یاہو کی حکومت نے چھ مختلف موقعوں پر نام نہاد 'مطلق فتح' کے قریب پہنچنے کا اعلان کیا، لیکن وہ 'حماس' کو ختم کرنا تو دور غزہ کی پٹی پر اس کا کنٹرول ختم کرنے میں بھی ناکام رہی۔ انہوں نے یاہو کی حکومت سات اکتوبر سنہ 2023ء کے واقعات کا ذمہ دار ٹھہرا کر ایران کے ساتھ تصادم کو اگلی حکومت پر چھوڑنے کا مطالبہ کیا۔ مشکل کی اس گھڑی میں نتن یاہو کا ساتھ چھوڑنے والوں میں اس کی سرکار کا وزیر آوی گیڈور لائبر مین بھی شامل ہوگیا ہے۔ انہوں نے یاہو کی سربراہی میں کسی بھی حکومت کے اندر شمولیت سے انکار کر کے اس میں وزیر اعظم کی باری باری کا معاہدے کو بھی مسترد کردیا۔ لائبر مین نے حکومت کی تشکیل کے لیے 'یشار پارٹی' کے سربراہ گاڑی آئزنکوٹ کی حمایت کا اعلان کر کے یاہو کی پیٹھ میں چھرا گھونپ دیا۔ انہوں نے کنیسٹ کے موجودہ سپیکر امیر اوحانا (لیکوڈ پارٹی) کے بجائے 'بیش عتید' پارٹی کے سربراہ یائر لاپید کا نام پیش کردیا۔

کسی مبصر نے لکھا ہے کہ دوسروں کے سروں پر گھڑا پھوڑنے کے بجائے کاش یاہو کو پتہ ہوتا کہ اس شکست کے پیچھے سب سے بڑا ہاتھ اس کے خاص "دوست" کا ہے۔ جس کی پنوتی اس قدر خطرناک ہے کہ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اس کی نحوست کے گھیرے میں آگئے۔ وزیر اعظم بنیامین نتن یاہو نے اقتدار کے نشے میں سب سے پنگا لیا۔ اسرائیلی صدر سے بھی اس کے اچھے تعلقات نہیں ہیں کیونکہ جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے صدر اسحاق ہرگوز سے کہا تھا کہ وہ نتن یاہو کے جرائم کو معاف کردیں تو انہوں نے یہ کہہ کر انکار کردیا تھا کہ پہلے جرم ثابت ہوجائے اور پھر سزا مل جائے تو اس کے بعد وہ معافی پر غور کریں گے۔ اسی لیے یہ امکان نہیں ہے امریکہ اپنے اثرات کو استعمال کر کے نتن یاہو کو دوبارہ وزیر اعظم بنوانے میں کامیاب ہوسکے گا۔ حالات بتارہے ہیں کہ وہ دن دور نہیں کہ اپنی تمام تر سفا کی کے باوجود ایران جیسے ملک کا اقتدار بدلنے کے سپنے دیکھنے والا درندہ حکومت سے بے دخل ہوکر جیل کی ہوا کھائے گا۔

# محبت، خوشی اور روشنی کا تہوار دیوالی

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی



خوشی، محبت، بھائی چارے اور امن کا تہوار ہے دیوالی۔ اسے بنیادی طور پر ہر برائی سے اچھائی کی جیت کا تہوار سمجھا جاتا ہے۔ ہندو مذہبی روایت کے مطابق یہ تہوار رام چندر جی کے چودہ برس کے بن باس کے بعد ایودھیا واپس آنے کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ شری رام کی ایودھیا واپسی اماوس کی شام میں ہوئی تھی۔ ان کے استقبال میں وہاں کے باشندوں نے اپنے گھروں اور راستوں کو روشن کیا تھا۔ اسی یاد میں ہر سال دیوالی کے موقع پر گھروں، بازاروں اور گلیوں کو دیوں اور روشنیوں سے سجایا جاتا ہے۔

دیوالی کا سب سے بڑا پیغام روشنی کی تاریکی پر فتح ہے۔ یہ روشنی صرف مٹی کے دیوں، برقی قمقموں اور رنگ برنگی لڑیوں تک محدود نہیں بلکہ اس کا حقیقی مفہوم انسان کے باطن کو روشن کرنا ہے۔ جہالت کے مقابلے میں علم، نفرت کے مقابلے میں محبت، ناانصافی کے مقابلے میں انصاف، مایوسی کے مقابلے میں امید اور خود غرضی کے مقابلے میں ایثار کی روشنی ہی دیوالی کے اصل پیغام کو مکمل کرتی ہے۔ اگر ہمارے گھروں میں ہزاروں چراغ روشن ہوں لیکن ہمارے دل نفرت، تعصب اور تنگ نظری کے اندھیروں میں ڈوبے رہیں تو دیوالی کی معنویت ادھوری رہ جائے گی۔ آل احمد سرور کا یہ شعر ہے؛

یہ بام و در یہ چراغاں یہ قمقموں کی قطار
سپاہ ورسیاہی سے برسرِ پیکار

ملک کی مشترکہ تہذیب میں دیوالی کی اہمیت اس لیے بھی غیر معمولی ہے کہ یہ صرف ایک مذہبی طبقے کی خوشی نہیں رہ گئی ہے۔ ملک کے مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے لوگ اس تہوار کی خوشیوں میں شریک ہوتے ہیں۔ کہیں غیر مسلم دوست اپنے مسلمان پڑوسیوں کو مٹھائیاں بھیجتے ہیں تو کہیں مسلمان دوست اپنے ہندو احباب کو دیوالی کی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ بازاروں میں خریداری کی رونق، گھروں میں پکوانوں کی خوش بو، بچوں کے چہروں پر مسکراہٹ اور دوستوں کے درمیان تحائف کا تبادلہ ایک ایسی فضا پیدا کرتا ہے جس میں مذہبی شناختیں انسانی رشتوں کی گرم جوشی کے سامنے ثانوی ہوجاتی ہیں۔

دیوالی کے موقع پر گھروں کی صفائی، سجاوٹ، نئے کپڑوں کی خریداری، مٹھائیوں کی تیاری، رنگولی بنانے اور دیے جلانے کی روایت ہے۔ بچے اس تہوار کا بڑی بے صبری سے انتظار کرتے ہیں۔ بازاروں میں رونق بڑھ جاتی ہے، دکانیں رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگا اٹھتی ہیں اور گھروں میں خوشیوں کا ماحول پیدا ہوجاتا ہے۔ دیوالی پر سب کو کام ملتا ہے، دولت سرکولیشن میں آتی ہے جو خوشحالی کا ذریعہ بنتی ہے۔ اس موقع پر لوگ ایک دوسرے کو تحفہ تحائف نذر کرتے ہیں۔ جس سے رشتوں میں محبت کی تجدید ہوتی ہے۔ لیکن ان تمام سرگرمیوں سے بڑھ کر اس تہوار کی اصل روح دوسروں کی خوشیوں میں شریک ہونے اور محروم لوگوں کے چہروں پر مسکراہٹ لانے میں پوشیدہ ہے۔

اگر دیوالی کے موقع پر ہم اپنے آس پاس رہنے والے غریب، بے سہارا اور ضرورت مند افراد کو بھی اپنی خوشیوں میں شامل کریں تو اس تہوار کی معنویت کئی گنا بڑھ سکتی ہے۔ کسی ضرورت مند خاندان کے گھر راشن پہنچانا، غریب بچوں کو نئے کپڑے دینا، کسی بزرگ کی خبر گیری کرنا یا کسی تنہا شخص کے ساتھ چند لمحے گزارنا بھی روشنی کا ایک چراغ روشن کرنے کے مترادف ہے۔ اصل خوشی وہ نہیں جو صرف اپنے گھر کی چار دیواری میں سمٹ کر رہ جائے بلکہ وہ ہے جو دوسروں کی زندگیوں میں بھی امید اور مسرت پیدا کرے۔ آج کے دور میں جب معاشرہ مذہبی، لسانی، نسلی اور سیاسی تعصبات کی زد میں ہے، دیوالی جیسے تہواروں کا محبت اور یکجہتی کا پیغام پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہوگیا ہے۔ اختلافات انسانی معاشرے کا فطری حصہ ہیں، لیکن اختلاف کو دشمنی میں بدل دینا کسی بھی مہذب معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے۔ مذہب، زبان، لباس اور رسم ورواج کے اختلافات کے باوجود انسانیت ایک مشترکہ قدر ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ کسی شخص سے اختلاف رکھنے کا مطلب اس سے نفرت کرنا نہیں ہے۔ ایک دوسرے کے عقائد کا احترام کرتے ہوئے بھی محبت، دوستی اور تعاون کے رشتے قائم رکھے جاسکتے ہیں۔

نفرت کی اندھیری رات کو اب مات ہونی چاہیے
ہر دل میں محبت کی نئی شروعات ہونی چاہیے

اس تناظر میں دیوالی ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ روشنی کسی ایک گھر، گلی یا مذہب کی ملکیت نہیں ہوتی۔ چراغ جہاں بھی جلتا ہے، اپنے آس پاس کے ماحول کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح محبت بھی کسی مذہب، ذات یا طبقے کی پابند نہیں ہوتی۔ اس کی روشنی ہر انسان کے لیے یکساں ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنے دلوں میں دوسروں کے لیے جگہ پیدا کریں، ان کے جذبات اور عقائد کا احترام کریں اور ضرورت کے وقت ان کے کام آئیں تو معاشرے میں اعتماد اور یکجہتی کی فضا قائم ہوسکتی ہے۔ دیوالی کے موقع پر ہمیں ماحولیات کے تحفظ کو بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ پٹاخوں کے بے دریغ استعمال سے فضائی اور صوتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس سے نہ صرف بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد کو تکلیف پہنچتی ہے بلکہ پرندوں اور جانوروں کی زندگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ فضائی آلودگی کا مسئلہ پہلے ہی ہمارے شہروں کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ دیوالی کی خوشیاں ماحول دوست انداز میں منائی جائیں۔ مٹی کے دیوں کا استعمال، کم آلودگی والی سجاوٹ، پودے لگانے اور اجتماعی چراغاں جیسی سرگرمیوں کو فروغ دیا جائے۔ خوشی منانے کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے جس سے دوسروں کی زندگی اور ماحول کو نقصان نہ پہنچے۔

یہ بھی ضروری ہے کہ دیوالی کی خوشیوں کو محض نمائش اور صارفیت کا ذریعہ نہ بننے دیا جائے۔ مہنگے تحائف، قیمتی لباس اور غیر ضروری خریداری کے بجائے سادگی، خلوص اور محبت کو اہمیت دی جائے۔ تہواروں کی روح بازاروں کی چمک دمک سے نہیں بلکہ انسانی رشتوں کی گرم جوشی سے زندہ رہتی ہے۔ ایک چھوٹا سادیا بھی اتنی ہی روشنی پھیلا سکتا ہے جتنی ایک بڑی آرائشی لائٹ، بشرطیکہ اس کے پیچھے محبت اور خلوص کا جذبہ موجود ہو۔ نئی نسل کو بھی دیوالی کے تہذیبی اور اخلاقی پیغام سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ بچوں کو یہ بتایا جانا چاہیے کہ تہوار صرف خوشی منانے کا نام نہیں بلکہ دوسروں کی خوشیوں کا خیال رکھنے اور سماجی ذمہ داریوں کو سمجھنے کا موقع بھی ہیں۔ ان سے اخوت، میل ملاپ، بھائی چارے اور تعلقات میں اضافہ تو ہوتا ہی ہے سماجی رشتے بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ اسکولوں اور تعلیمی اداروں میں مختلف تہواروں کے مشترکہ انعقاد سے بچوں میں مذہبی رواداری، باہمی احترام اور قومی یکجہتی کے جذبات کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ جب بچے اپنے ہم جماعتوں کے تہواروں اور روایات کو سمجھیں گے تو ان کے اندر ایک دوسرے کے لیے احترام اور قبولیت کا جذبہ پیدا ہوگا۔ یہی جذبہ مستقبل میں ایک پرامن اور مضبوط معاشرے کی بنیاد بن سکتا ہے۔

ہندوستان کی اصل طاقت اس کے تنوع میں پوشیدہ ہے۔ یہاں مختلف زبانیں بولی جاتی ہیں، مختلف مذاہب کے ماننے والے بستے ہیں اور مختلف تہذیبی روایات پروان چڑھتی ہیں، لیکن ان سب کو جوڑنے والی ایک مشترکہ شناخت بھی ہے جسے ہندوستانیت کہا جاتا ہے۔ اس شناخت کو مضبوط بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم ایک دوسرے کی خوشیوں کو اپنی خوشیاں سمجھیں۔ دیوالی ہو یا عید، ہولی ہو یا کرسمس، ان سب تہواروں کو محبت، رواداری اور مشترکہ انسانی اقدار کے فروغ کا ذریعہ بنایا جائے۔ درحقیقت دیوالی کا پیغام کسی ایک دن یا ایک رات تک محدود نہیں ہونا چاہیے۔ چراغوں کی یہ روشنی ہمارے رویے، کردار اور معاشرتی زندگی میں بھی دکھائی دینی چاہیے۔ ہمیں اپنے دلوں سے نفرت، تعصب، حسد اور تنگ نظری کے اندھیروں کو نکالنا ہوگا۔ دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرنی ہوں گی، کمزوروں کا سہارا بننا ہوگا اور اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کے ساتھ جینے کا سلیقہ سیکھنا ہوگا۔ آیئے! اس دیوالی پر ہم صرف اپنے گھروں کو ہی نہیں بلکہ اپنے دلوں کو بھی روشن کریں۔ ایسا چراغ جلائیں جس کی روشنی کسی محروم کے گھر تک پہنچے، کسی مایوس چہرے پر مسکراہٹ بکھیرے اور کسی ٹوٹتے ہوئے رشتے میں محبت کی حرارت پیدا کرے۔ اپنے پڑوسیوں، دوستوں اور تمام ہم وطنوں کو خوشیوں میں شریک کریں۔ کیونکہ روشنی کی اصل قدر اس وقت بڑھتی ہے جب وہ دوسروں کے اندھیروں کو بھی دور کرنے کا سبب بنے۔ دیوالی کا حقیقی جشن اسی دن مکمل ہوگا جب ہمارے گھروں کے چراغوں کے ساتھ ہمارے دل بھی روشن ہوں گے، جب مٹھائیوں کی مٹھاس ہمارے رویوں میں اترے گی اور جب چراغوں کی قطاریں انسانی رشتوں میں محبت اور اعتماد کی روشنی بن کر جگمگائیں گی۔ یہی دیوالی کا پیغام ہے، یہی ہندوستان کی مشترکہ تہذیب کی روح اور یہی قومی یکجہتی کی اصل بنیاد ہے۔

گھروں کو صاف کیا، دل کو بھی صاف کر لیں آج
چراغ امن کے اور پیار کے جلائیں آج
فقط اک گھر میں ہی روشن نہ ہو دیوالی کا دیپ
روشنی پھیل جائے سارے جہاں میں پیار کی

9810371907

# ہندو بنام مسلم سے رام بنام کرشن تک

ڈاکٹر سلیم خان



آر ایس ایس کی شریعت میں اختلاف گناہ عظیم اور تائید وحمایت کارِ ثواب ہے۔ اسی لیے مذہبی اعتبار سے پہلی صف میں براجمان شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند پر بی جے پی کی تنقید کے جواب میں آشرم کے بچوں سے جنسی بدسلوکی کا الزام لگادیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس سرکار کی تائید کرنے والا باگیشور دھام کے دھریندر کرشن شاستری کے ذریعہ ہندو دیوتاؤں کی توہین کر کے سماج کو منقسم کرنے کی سعی کو نظر انداز کردیا جاتا ہے۔ مدھیہ پردیش میں رام کتھا کے دوران شری کرشنا اور رام کا موازنہ کرتے ہوئے باگیشور بابا کے متنازع تبصرے سے ڈبل انجن سرکار کی ناک کے نیچے بھی ہندوؤں کے جذبات کو ایسی ٹھیس نہیں پہنچیو کہ وہ سڑکوں پر اتریں کیونکہ یہ حرکت ان کے اپنے آدمی کی ہے۔ اس تنازع کا خاص پہلو یہ ہے کہ ایودھیا کی چندہ چوری کے بعد جس کرشنا جنم بھومی کا مسئلہ اٹھا کر یوگی بابا عوام کی توجہ اپنی لوٹ مار سے ہٹانا چاہتے تھے اسی کرشنا کی یوگیشور بابا نے کھلم کھلا توہین کردی۔ یوگی جس ہندو سماج کو بنٹوگے تو کٹوگے کا درس دے رہے تھے اسی کو باگیشور نے تقسیم کردیا اور سارا کھیل ہندو بنام مسلم سے رام بنام کرشن ہوگیا۔ شیوپوری میں رام کتھا کے دوران دھریندر شاستری نے شری رام کی تعریف کرتے ہوئے کرشنا کے بارے میں طنزیہ اور مزاحیہ انداز میں کہہ دیا 'ہمارے رام سیدھے ہیں، تمہارے کرشنا ٹیڑھے ہیں'۔ یہ 'ہمارے اور تمہارے' کی تفریق سماج کو تقسیم کرنا نہیں ہے تو کیا ہے؟

دھریندر شاستری نے کرشنا کی روایتی مورتیاں اور تصاویر کا حوالہ دیتے ہوئے یہ بھی کہا کہ 'تمہارے ٹھاکر جی (کرشنا) کا سر بھی ٹیڑھا ہے، نام بھی ٹیڑھا ہے، اور وہ کھڑے بھی ٹیڑھے ہوتے ہیں'۔ یہ بانسری بجاتے ہوئے تین جگہ سے جھکی ہوئی پوزیشن تری بھنگا مدرا※ میں کرشنا کی روایتی کیفیت کا اشارہ تو ہے مگر اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ اس پر تمسخر کیا جائے۔ دھیریندر نے رام کی ایودھیا کو سیدھا اور کرشن کے ورداون کو بھی ٹیڑھا کہہ دیا۔ یہاں تک کہ اسٹیج پر موجود ایک بانسری نواز کی طرف اشارہ کر کے گاتے ہوئے کہا کہ "بانسری بجانا تو ایک کھیل (معمولی بات) ہے، دھنش (کمان) چلانا کھیل نہیں ہے۔ بانسری بجانا کوئی بڑی بات نہیں، یہاں اسٹیج پر بھی ایک شخص بانسری بجا رہا ہے"۔ دھریندر شاستری کے مطابق کرشنا کی طرح گائے تو کوئی بھی چرا سکتا ہے مگر رام نے بندروں کو نچایا جو مشکل کام تھا۔ وہ آگے بڑھ کر کرشنا کے گوور دھن پہاڑ اٹھانے کا موازنہ رام کے بھکت ہنومان سے کر کے کہتے ہیں کہ (رام کے بھگت) ہنومان کا پورا پہاڑ اٹھا لانا افضل و ارفع کارنامہ تھا۔ اس طرح گویا کرشن کو رام کے بھگت سے بھی ہلکا کر کے پیش کردیا گیا۔

ہندو مذہب کے معروف صحیفوں مثلاً رامائن اور مہابھارت میں گوشت خوری کے حوالے ملتے ہیں۔ مہابھارت کے وانا پروا میں راجہ رنتیدیو کے باورچی خانے میں روزانہ دو ہزار گایوں کا ذبح کا ذکر ملتا ہے۔ انہوں نے براہمنوں کو اناج کے ساتھ بیف تقسیم کر کے بے مثال شہرت حاصل کی۔ (مہابھارت باب 3 /اشلوک 207)۔ رامائن میں بھی جمنا پار کرتے ہوئے سیتا کہتی ہیں کہ جب ان کے شوہر اپنا عہد پورا کریں گے تو وہ دریا کو ہزار گایوں اور سو شراب کے مرتبانوں سے پوجے گی۔ (رامائن، کتاب 2 کینٹو 55) لیکن آج کل گائے کے نام بے قصور لوگوں کا ہجومی تشدد میں قتل کردیا جاتا ہے۔ مذکورہ بالا ویڈیو پر ہندوتوا نواز تو خاموش رہے مگر ان کے مخالفین کی جانب سے شدید عوامی اور سیاسی ردِعمل ظاہر ہوا۔ اس پہلی مخالفت تو متھرا، ورنداون بلکہ ایودھیا کے کرشنا کے عقیدت مند ہندو سنتوں نے بھی کیا کیونکہ ان میں شدید غصہ پھیل گیا۔ ان سنتوں کا کہنا تھا کہ رام اور کرشنا کے درمیان اس طرح کا منفی موازنہ کرنا اور کرشنا کا مذاق اڑانا کروڑوں عقیدت مندوں کے جذبات کو مجروح کرنے کے مترادف ہے۔

کرشنا جنم بھومی پر اچھل کود کرنے والی بی جے پی کے اندر تو سناٹا چھایا رہا مگر سماجوادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو نے سخت اعتراض کیا کیونکہ پورا یادو سماج بنیادی طور پر کرشنا کا بھگت اور بنیادی طور پر مویشی چرانے والا ہے۔ اکھلیش نے دھریندر شاستری کے پروگراموں پر پابندی عائد کرنے اور ان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کر کے سنگھ پریوار کی خاطر دھرم سنکٹ کھڑا کردیا کیونکہ اب وہ نہ تائید کرسکتا ہے اور نہ مخالفت۔ اکھلیش یادو نے اسے سناتن سماج کو تقسیم کرنے کی سازش قرار دیا اور گوالیار میں تو یادو برادری کی تنظیموں نے شاستری کے خلاف پولیس میں ایف آئی آر درج کرانے کے لیے درخواست کردی۔ اس طرح سماج کو ہندو اور مسلمانوں میں بانٹ کر سیاسی روٹیاں سینکنے والے خود ایک دوسرے سے دست و گریباں ہوگئے۔ اس کے بعد دھریندر شاستری نے معذرت پیش کرتے ہوئے کہا کہ "ان کا مقصد کسی کی توہین کرنا نہیں تھا، بلکہ وہ عقیدت کے ایک روایتی گیت کی تشریح کررہے تھے۔ اس معذرت نامہ پر غالب کا یہ شعر صادق آتا ہے۔

کی مرے قتل کے بعد اس نے وفا سے توبہ
ہائے اس زودِ پشیماں کا پشیماں ہونا

زعفرانی تحفظ میں باگیشور دھام کے دھیریندر شاستری شری رام سے متعلق یہ کہہ چکے ہیں کہ ان پانچ باپ تھے اور اس پر سوشل میڈیا پر کافی تنازع ہوا تھا۔ آگے چل کر اپنے بیان کی وضاحت میں انہوں نے کہا تھا کہ راجہ دشرتھ تو حقیقی اور حیاتیاتی والد تھے مگر چونکہ اگنی دیوتا کی دی ہوئی کھیر کھانے کے بعد ہی رانیوں کے ہاں بیٹوں کی پیدائش ہوئی تھی اس لیے ان کو باپ کا درجہ حاصل تھا۔ ایک جنگ کے دوران چونکہ جٹایو نامی پرندے نے راجہ دشرتھ کی جان بچائی تھی۔ اس پر دشرتھ نے انہیں اپنے بڑے بیٹے (رام) پر حق دینے کا وعدہ کیا تھا۔ دشرتھ کی وفات پر رام نے ان کی آخری رسومات ادا نہیں کی تھیں، لیکن جٹایو کی موت پر انہوں نے ایک بیٹے کی طرح ان کا انتم سنسکار کیا تھا۔ راجہ دشرتھ نے رام اور لکشمن کو مہارشی وشوامتر کے ساتھ بھیجتے وقت انہیں والد کے برابر حقوق سونپے تھے اور سیتا کے والد (سسر) ہونے کے ناطے والد کی مانند تسلیم کیے گئے۔ اس منطقی وضاحت کے باوجود اکھلیش یادو سمیت کئی سیاسی اور سماجی رہنماؤں نے اس بیان کی شدید مذمت کی تھی اور اسے سناتن دھرم کی توہین قرار دیا تھا۔

سنگھ پریوار کا مسئلہ یہ ہے کہ مغرب سے مرعوب ہو کر وہ یک زوجگی کی وکالت اور اسلامی شریعت کی مخالفت کرتا ہے مگر رامائن کے مطابق، راجہ دشرتھ کی تین مشہور رانیاں تھیں۔ ان میں کوشلیا شری رام کی والدہ اور سومترا جڑواں بیٹوں لکشمن اور شتروگھن کی ماں تھی۔ کیکئی نے بھرت کو جنم دیا تھا۔ تاہم، ہندوستانی روایات اور رامائن کے مطابق راجہ دشرتھ کے محلات میں ان کے علاوہ بھی کئی رانیاں تھیں، لیکن اولاد انہی تین ہوئی تھی۔ ایسے میں خود کو رام بھگت کہہ کر شادی بیاہ سے پرہیز کرنا اور دوسروں پر صرف ایک بیوی رکھنے کی پابندی لگانا بدترین منافقت نہیں تو کیا ہے؟ گزشتہ انتخابی مہم کے دوران جب مودی جی نے خود اپنے آپ کو غیر حیاتیاتی کہا تو ایک تنازع پیدا ہوگیا مگر رامائن کے مطابق، ماتا سیتا کی پیدائش ماں کے بطن (پیٹ) سے نہیں ہوئی تھی بلکہ وہ زمین سے ظاہر ہوئی تھیں۔ والمیکی نے رامائن میں لکھا ہے کہ شدید قحط کے زمانے میں راجہ جنک یگیہ کے طور پر کھیت میں ہل چلا رہے تھے کہ ان کا ہل زمین میں گڑے ہوئے ایک صندوق سے ٹکرایا۔ انہوں نے اسے کھولا، تو اس کے اندر ایک انتہائی خوبصورت نوزائیدہ بچی (سیتا) موجود تھی۔

اس تناظر میں جب روبیکا لیاقت کو وزیر اعظم مودی کہتے ہیں کہ 'پہلے جب تک ماں زندہ تھی تو مجھے لگتا تھا کہ شاید بائیولوجیکلی مجھے جنم دیا گیا۔ ماں کے جانے کے بعد ان سارے تجربات کو جوڑ کر میں دیکھتا ہوں تو مجھے یقین ہوچلا ہے، غلط ہو سکتا ہوں، لوگ تنقید کریں، میرے بال نوچ لیں لیکن میں قائل ہوچکا ہوں کہ پرماتما نے مجھے بھیجا ہے، یہ توانائی بائیولوجیکل جسم سے نہیں ملی۔ ایشور نے مجھ سے کوئی کام لینا ہے، اس لیے مجھے صلاحیت، طاقت بھی دی' تو اندھ بھگت یقین کرلیتے ہیں۔ وہ تو خیر چار سو پار کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوا ورنہ تو موصوف خدائی کا دعویٰ کرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ وزیر اعظم نے مزید کہا تھا کہ 'اور اس لیے میں جب بھی کچھ کرتا ہوں تو مانتا ہوں کہ شاید ایشور مجھ سے کروانا چاہتا ہے'۔ اس دعویٰ کا خطرناک پہلو یہ ہے کہ ابتدا میں تو وہ خود کو پردھان سیوک (خدمت گار) کہتے تھے۔ قوم کے خادم کی حیثیت سے تو ان سے سوال پوچھا جاسکتا ہے لیکن اب اگر وہ کہہ دیں کہ یہ کام ان سے ایشور کرارہا ہے تو جوابدہی از خود ختم ہوگئی۔ مودی جی کے اس بیان پر ہنسی آتی ہے کہ "میں اس ایشور کو دیکھ نہیں سکتا، سو میں بھی ایک پجاری ہوں۔ میں بھی ایک بھکت ہوں، تو میں 140 کروڑ ملک کے باشندوں کو ایشور کا روپ مان کر چلتا ہوں، وہی میرے بھگوان ہیں"۔ اگر ایسا ہے تو وہ گیانیش کمار کے ذریعہ 140 میں 13 کروڑ کا نام انتخابی فہرست میں سے کیوں نکلوار ہے ہیں؟ کیا اب انہیں اپنے معبودان باطل سے ڈر لگنے لگا ہے؟

☆☆☆

# امریکہ اور اس کے حامیوں کی ہار: ٹرمپ سے نیتن یاہو تک، طاقت کے غرور کا زوال

سید کرامت حسین شعور جعفری

دنیا کی سیاست میں بعض واقعات محض انتخابی نتائج نہیں ہوتے بلکہ طاقت کے نشے میں چور حکمرانوں کے غرور پر پڑنے والے ایسے کاری وار ہوتے ہیں جو ان کے سیاسی زعم، بالادستی کے دعووں اور ناقابلِ شکست ہونے کے تصور کو پاش پاش کردیتے ہیں۔ امریکہ میں ڈونلڈ ٹرمپ کی جماعت کی حالیہ بدترین انتخابی شکست بھی ایسا ہی ایک بڑا سیاسی دھچکا ہے، جس نے وائٹ ہاؤس کی طاقت، دھونس اور سیاسی رعب کے سامنے امریکی عوام کے فیصلے کی قوت کا احساس دلا دیا ہے۔ 3 نومبر 2026ء کے امریکی وسط مدتی انتخابات میں ڈیموکریٹک پارٹی نے کانگریس کے دونوں ایوانوں میں شاندار اکثریت حاصل کرلی۔ ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو اس شکست نے واضح کردیا کہ امریکی عوام کا ایک بڑا طبقہ ان کی حکومت کی پالیسیوں سے مطمئن نہیں ایران کے ساتھ جنگ اور اُس کی وجہ امریکہ کا مالی نقصان اور مہنگائی، حکومتی طرزِ عمل اس انتخاب کے اہم موضوعات رہے۔

یہ ٹرمپ کی ذاتی صدارتی شکست نہیں، لیکن ان کی سیاسی طاقت اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف ایک بڑا انتخابی دھچکا ضرور ہے۔ دوسری طرف اسرائیل میں بھی بنیامین نیتن یاہو کا سیاسی مستقبل غیر یقینی صورت حال سے دوچار ہے۔ ان کا انتخابی اتحاد مطلوبہ اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہا۔ غزہ میں تباہی، فلسطینی عوام کا قتلِ عام اور اسرائیلی حکومت کی پالیسیوں پر بڑھتی ہوئی تنقید نے اسرائیل کو عالمی سطح پر شدید سیاسی اور اخلاقی دباؤ میں مبتلا کردیا ہے، اور اسرائیل تنہا ہوگیا ہے۔ یہ واقعات ایک ایسے عالمی ماحول میں سامنے آئے ہیں جہاں فلسطین کی حمایت اور اسرائیلی جارحیت کے خلاف آوازیں پہلے سے زیادہ بلند ہورہی ہیں۔

ٹرمپ اور نیتن یاہو: طاقت کے نشے میں انسانیت فراموش حکمران

ٹرمپ اور نیتن یاہو کی سیاست کا سب سے افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ انسانی جانوں کو سیاسی اور فوجی مفادات کے تابع کردیا گیا۔ غزہ کے معصوم بچوں، عورتوں اور عام شہریوں کی ہلاکتیں، اسپتالوں اور گھروں کی تباہی اور انسانی امداد کی شدید مشکلات ان پالیسیوں کا ایسا ریکارڈ ہیں جسے تاریخ کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ نیتن یاہو کی حکومت نے غزہ کو جس تباہی سے دوچار کیا، وہ انسانی ضمیر کے لیے ایک ناقابلِ برداشت سوال ہے۔ ٹرمپ کی حکومت کی طرف سے اسرائیل کی فوجی اور سیاسی سرپرستی نے بھی اس صورت حال پر سنگین سوالات پیدا کیے ہیں۔ یہ کیسی مہذب دنیا ہے جہاں ایک طرف انسانی حقوق کے بڑے بڑے دعوے کیے جاتے ہیں اور دوسری طرف معصوم بچوں کی لاشوں پر سیاسی مفادات کی عمارتیں تعمیر کی جاتی ہیں؟

جو حکمران انسانی جانوں کی حرمت کو پامال کرنے والی پالیسیوں کی سرپرستی کرتے ہیں، انہیں کسی اخلاقی تقدس یا سیاسی تحفظ کا حق حاصل نہیں۔ طاقت کے بل پر ظلم کرنے والے حکمران بھی جواب دہ ہیں۔ اقتدار کسی کو انسانیت کے خلاف جرائم سے استثنا نہیں دے سکتا۔

عالمی عدالت میں مقدمہ اور مجرموں کا احتساب

اب وقت آگیا ہے کہ نیتن یاہو اور ڈونلڈ ٹرمپ کے کردار کی بین الاقوامی سطح پر سنجیدہ، آزادانہ اور غیر جانب دارانہ تحقیقات کی جائیں۔ غزہ میں انسانی قتلِ عام، شہری آبادی کی تباہی اور نسل کشی کے الزامات کے تناظر میں ان دونوں رہنماؤں کے اقدامات اور انفرادی ذمہ داری کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ جب دنیا کے سامنے ان کے بھیانک جرائم کے مضبوط شواہد ہیں، نسل کشی، جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم میں ان کی انفرادی ذمہ داری ثابت ہے تو ضروری ہے کہ انہیں عالمی قانون کے مطابق عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے۔ آخر یہ کیسا عالمی نظام ہے جس میں کمزور ملکوں کے حکمرانوں کے لیے قانون فوراً حرکت میں آجاتا ہے، لیکن طاقتور ملکوں کے سربراہوں کے لیے الگ معیار اختیار کرلیا جاتا ہے؟ کیا فلسطینی بچوں کا خون اس لیے کم قیمتی ہے کہ ان کے قاتلوں کے پاس جدید ترین ہتھیار اور عالمی سرپرست موجود ہیں؟

عالمی عدالتوں اور اقوام متحدہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ طاقتور ملکوں کے دباؤ سے بالاتر ہوکر انصاف کے تقاضے پورے کریں۔ ٹرمپ ہوں، نیتن یاہو ہوں یا کوئی اور حکمران، کسی کو بھی قانون سے بالاتر نہیں ہونا چاہیے۔ فلسطین کے مظلوموں کو محض ہمدردی اور مذمتی قراردادوں کی نہیں، عملی انصاف کی ضرورت ہے۔ انہیں اپنے حقوق، آزادی اور عزت کے ساتھ جینے کا حق ملنا چاہیے۔

ایران: استقامت، حوصلے اور قومی وقار کی مثال

اس پورے منظرنامے میں ایران کا کردار خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ ایران نے کئی دہائیوں سے امریکی پابندیوں، سیاسی تنہائی، فوجی دھمکیوں اور علاقائی چیلنجوں کا سامنا کیا ہے۔ اس کے باوجود اس نے اپنی خود مختاری، دفاعی صلاحیت اور قومی وقار کے تحفظ کے لیے مسلسل جدوجہد جاری رکھی ہے۔ ایران کی سب سے بڑی طاقت اس کا حوصلہ، سیاسی تدبیر، قومی استقامت اور مشکل حالات میں اپنے موقف پر قائم رہنے کا عزم ہے۔ اس نے ثابت کیا ہے کہ کسی قوم کو صرف پابندیوں، دھمکیوں اور دباؤ کے ذریعے زیر نہیں کیا جاسکتا۔ ایران نے سائنس، ٹیکنالوجی، دفاعی صنعت اور مقامی صلاحیتوں کے میدان میں جو پیش رفت کی ہے، وہ اس کی مسلسل محنت اور خود انحصاری کی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ اس کی جغرافیائی اہمیت، دفاعی تیاری اور سیاسی حکمتِ عملی نے اسے مشرق وسطی کی ایک اہم قوت بنادیا ہے۔

یہ بات قابلِ تحسین ہے کہ ایران نے بیرونی دباؤ کے باوجود اپنی خودمختاری کے حق سے دست برداری قبول نہیں کی۔ اس نے دنیا کو یہ پیغام دیا ہے کہ قومی آزادی اور وقار کی حفاظت کے لیے حوصلہ، دانش مندی اور مستقل مزاجی ضروری ہیں۔

ایران کی ہر پالیسی سے اتفاق کیے بغیر بھی اس کی خودمختاری کے دفاع اور بیرونی جارحیت کے مقابلے میں استقامت کی حمایت کی جاسکتی ہے۔ ایران کی اصل اہمیت صرف اس کی فوجی قوت میں نہیں بلکہ اس کے اس سیاسی عزم میں بھی ہے کہ وہ اپنی قومی ترجیحات کا فیصلہ کسی بیرونی طاقت کے حکم پر نہیں کرے گا۔

عوامی بیداری اور بدلتا ہوا عالمی منظر نامہ

آج دنیا کے مختلف ممالک میں عوام اپنے حکمرانوں سے سوال کررہے ہیں۔ فلسطین کے حق میں ہونے والے مظاہرے، اسرائیلی پالیسیوں پر بڑھتی ہوئی تنقید اور جنگی اخراجات کے خلاف آوازیں اس عوامی بیداری کا اظہار ہیں۔ اب حکمرانوں کے لیے یہ آسان نہیں رہا کہ وہ اپنی جنگوں کو قومی سلامتی کا نام دے کر ہر ظلم کا جواز پیش کردیں۔ سوشل میڈیا، آزاد صحافت اور عالمی شہری شعور نے مظلوموں کی آواز کو سرحدوں سے باہر پہنچا دیا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ فلسطین اب صرف فلسطینیوں کا مسئلہ نہیں رہا، بلکہ انسانیت، انصاف اور عالمی ضمیر کا امتحان بن چکا ہے۔

امریکی انتخابی نتائج کو ایران کی براہِ راست فتح قرار دینا درست نہیں ہوگا، کیونکہ امریکی ووٹر اپنے داخلی مسائل اور مختلف سیاسی ترجیحات کی بنیاد پر ووٹ دیتے ہیں۔ تاہم یہ ضرور کہا جاسکتا ہے کہ جنگی پالیسیوں اور حکومتی کارکردگی پر عوامی احتساب جمہوریت کی ایک اہم حقیقت ہے۔ ٹرمپ اور نیتن یاہو سمیت دنیا کے تمام حکمرانوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ اقتدار مستقل نہیں، فوجی طاقت لامحدود نہیں اور عوامی ضمیر کو ہمیشہ کے لیے خاموش نہیں کیا جاسکتا۔

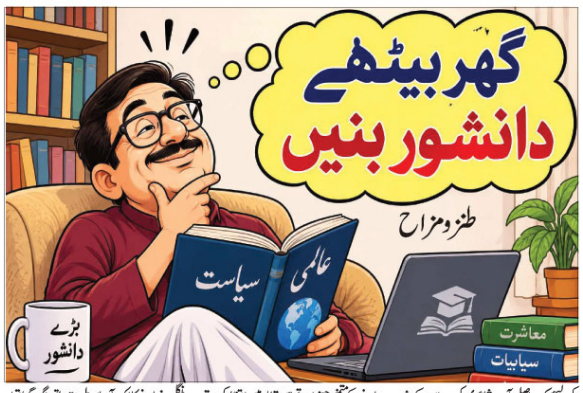
جو لوگ انسانی جانوں کو سیاسی مفادات کی بھینٹ چڑھاتے ہیں، جو جنگ کو اپنی طاقت کا مظاہرہ سمجھتے ہیں اور جو معصوم انسانوں کی تباہی پر خاموش رہتے ہیں، انہیں تاریخ کے ساتھ ساتھ قانون کے سامنے بھی جواب دہ ہونا ہوگا۔ ہمیں ایسا عالمی نظام چاہیے جہاں انصاف کا معیار ملک، مذہب، قومیت اور فوجی طاقت نہ ہو بلکہ انسانیت اور قانون ہو۔ جہاں فلسطینی بچے کی جان بھی اتنی ہی قیمتی سمجھی جائے جتنی کسی امریکی یا اسرائیلی بچے کی۔ امریکہ کی انتخابی سیاست میں ٹرمپ کی جماعت کی شکست، اسرائیل کی سیاسی مشکلات اور ایران کی استقامت ہمیں ایک بنیادی حقیقت یاد دلاتی ہیں: طاقت کے بل پر دنیا کو ہمیشہ اپنی مرضی کے مطابق نہیں چلایا جاسکتا۔ ظلم کے ایوان کتنے ہی بلند کیوں نہ ہوں، انصاف کی آواز ان سے زیادہ بلند ہوسکتی ہے۔ حکومتیں بدل جاتی ہیں، حکمران تاریخ کا حصہ بن جاتے ہیں، لیکن آزادی، خودمختاری اور انصاف کی آرزو کبھی ختم نہیں ہوتی۔

فلسطین کو انصاف چاہیے، مظلوموں کو آزادی چاہیے، مجرموں کو سزا چاہیے اور دنیا کو ایسا نظام چاہیے جہاں کوئی ٹرمپ، کوئی نیتن یاہو اور کوئی دوسرا طاقتور حکمران انسانیت اور قانون سے بالاتر نہ ہو۔

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181






## تقدیس نقوی

دانشور بننا بے وقوف بننے سے بھی زیادہ آسان اور مفید ہے۔ بے وقوف بننے کے لئے آپ کو کسی بے وقوف بنانے والے مرد یا عورت منت ہونا پڑتا ہے جب کہ آپ دانشور کسی دوسرے کی مدد کے بغیر اپنے بل بوتے پر گھر بیٹھے بن سکتے ہیں جس طرح آج گلوگر گھر بیٹھے ڈاکٹرین رہے ہیں۔ دونوں میں اک فرق یہ بھی ہے کہ دانشور دوسروں کو بے وقوف بنا کر بنا جاتا ہے جب کہ دوسری صورت میں آپ خود بنتے ہیں۔ یوں بھی بے وقوف بننے کے لئے تھوڑا بے وقوف ہونا ضروری ہوتا ہے جبکہ دانشور بننے کے لئے زرا سا بھی دانشور ہونا قطعی ضروری نہیں۔ دانشور بنانا اس لئے بھی زیادہ مفید کہا جاسکتا ہے کیونکہ دانشور بن کر وہ دوسروں کو بے وقوف بنانے کا اہل ہوجاتا ہے۔

پرانے زمانے میں دانشور کو بھی خود ہی بات کا اور اک نہیں ہوتا تھا کہ وہ دانشور کہلوانے کا اہل بن چکا ہے جب کہ عصر حاضر میں سوشل میڈیا کے توسط سے آپ کسی وقت بھیڑ دانشوری کا تاج اپنے سر پر خود سجا سکتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر آپ کے کسی نمک خوار کی پوسٹ میں آپ کو دانشور کے خطاب سے مخاطب کرنے پر آپ کا ازراہ تکلف اور انکساری میں کس قابل ہوں یہ سب آپ کو حسن ظن سے کہنا کافی ہوگا۔ باقی کام آپ کے نمک خوار کریں گے جن کے کمنٹس کو آپ اپنے تمام سوشل گروپس میں ٹیگ کرکے آپ گھر بیٹھے دانشور بن جائیں گے۔ مزید یہ کہ آپ اک بار کسی سیلف فائننس ※ سیمینار یا ادبی مذاکرہ کے خود ساختہ اور خود مدعوکنندہ اشتہار میں اپنے نام کے ساتھ معروف دانشور ※ کا لاحقہ لگوا دیجئے اور ساتھ ہی سوشل میڈیا پر یہ اعلان بھی کر دیجئے کہ آئندہ اتوار کی شام غریب خانے پر اک پرتکلف دعوت شرب و طعام کا اہتمام کیا گیا ہے جس میں آپ ادب نواز یا یہ الفاظ دیگر دانشور نواز ※ طبقے کے لئے اک ایسا اعلان کرنے والے ہیں جس کو بن کرا دبی دنیا گشت بدنداں رہ جائیگی۔ بس پھر دیکھئے آپ کے غریب خانے کو کسی ادبی یتیم خانے میں تبدیل ہوتے دیر نہیں لگے گی۔

مزید یہ

دانشور بن جانے کے بعد شاعروں، ادیبوں اور ناقدین کی طرح ادبی پروگراموں میں شرکت کرنے کی کوئی پابندی نہیں رہتی۔ بس ایک بار آپ کے سر پر دانشوری کا سہرا بندھ گیا پھر آپ کو دانشور ہو جانے کے سبب مشاعروں، ادبی سیمیناروں، مذاکروں، ریڈیو ٹاک شوز، ٹی وی پروگراموں میں بغیر کسی رکاوٹ کے شریک ہونے کا فری لائسنس مل جاتا ہے۔ اس طرح آپ دانشور کہلائے جانے کے بعد بیک وقت شاعر، ادیب اور ناقد کا کردار نبھانے کے لئے ہمہ وقت تیار رہتے ہیں۔ مشاعرہ یا مذاکرہ کی صدارت پر تو آپ کا دانشورانہ حق دنیا کو بخود تسلیم کرا لیا جائیگا۔ شعراء حضرات کو بھی کبھی سامعین کی ہوٹنگ کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے مگر دانشور حضرات کو اس مصیبت سے بھی امیونٹی ملی ہوتی ہے۔ دانشور حضرات اپنی سہولت کے مطابق دوران پروگرام تھوڑی دیر کی پابندی سے بھی لے سکتے ہیں جسے ہر دیکھنے والا ان کے جذب اور استغراق پر محمول قرار دے گا۔ یہ سہولت بجز دانشور کے ڈائس پر بیٹھے ہوئے کسی شخص کو کبھی میسر نہیں ہوتی۔

بفرض محال آپ کسی ایسی صورت حال میں پھنس جاتے ہیں جہاں آپ کو اظہار خیال کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے تو آپ شعر و شاعری کی محفل میں یہ کہہ کر اپنی جان چھڑا سکتے ہیں کہ آپ کی تحقیق نثر پر مرکوز رہی ہے۔ اور اگر آپ کسی نثری تقریب میں دولہا بنائے گئے ہیں تو صاف الفاظ میں اعتراف کر لیجئے کہ در اصل آپ شاعری کی میدان کے شہ سوار ہیں۔ ممکن ہے آپ کو کسی ادبی تقریب کی صدارت کرنے کا موقعہ دیا جائے جہاں نظم و نثر پہ یک وقت دونوں میدانوں کی کھلاڑی موجود ہوں تو آپ اعلان کردیں کہ آپ تنقید کے میدان کے شہ سوار ہیں۔ بس تنقید ہیاکہ ایسا مہلک ہتھیار ہے جس کے سامنے بڑے بڑے اساتذہ پانی مانگتے نظر آتے ہیں۔

دانشور بننے کے لئے دانش کی شرط نہیں ہوتی ہے بس انسان کو ہر برات کا ور ※ یعنی دولھا بننے کا شوق و ولولہ ہونا چاہئے۔ اگر کسی شخص میں ہر کسی دوسرے کی کامیابی کا سہرا اپنے سر بندھوانے کا ہنر آتا ہے تو وہ بغیر کسی کوشش کے خود بخود دانشوری کے درجہ اولی پر فائض ہو جاتا ہے۔ انسان ایک بار دانشور کے طور پر معروف ہو جائے تو وہ شاعر، ادیب، محقق اور ناقد خود بخود بن جاتا ہے۔

وہ زمانے ہوا ہوئے جب پہلے لوگ شاعری یا صحافت کی سنگلاخ وادی سے گزرتے ہوئے تحقیق و ادیب بننے کے بعد ہی دانشوری کے فلک پر جا کر کھڑے ہوتے تھے۔ دانشور بننے کا یہ راستہ طولانی اور غیر تعلیمی ہوتا تھا۔ کچھ دانشور کہلوانے کے متمنی حضرات تو اس قطار میں انتظار کرتے کرتے اور دانشوری کی سیڑھی چڑھتے چڑھتے قبر کی سیڑھیاں اترنے لگتے تھے۔ اسی لئے اب لوگ خود کو شاعر، ادیب یا ناقد کہلوانے سے بہتر ڈائریکٹ دانشور کہلوانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

گھر بیٹھے دانشور بننے کے مذکورہ بالا تمام اہم کوائف ہمارے میر صاحب کو ان کے دوست نما دشمنناہ صاحبنے کچھ اس طرح باور کرائے کہ اب میر صاحب دانشور بننے کے لئے کچھ بھی کرنے کو تیار تھے۔ شاہ صاحب کی مندرجہ بالا کی گئی اک اک بات میر صاحب کے دل میں اتر گئی اور انھوں نے فوراً ہی دانشور بننے کی ٹھان لی۔

ابتدا میں دانشور نظر آنے کے لئے اشد ضروری سرا و ر داڑھی کے بال بڑھانے میں میر صاحب کی کچھ ازدواجی مشکلات حائل رہیں۔ اپنے شوق دانشوری کے اثر میں جلد ہی انھوں نے ان مشکلات پر قابو پالیا اور اپنی کاکل پیچاں اور ریش پریشاں کے آزاد چھوڑ دیا۔ جن کو کوئی کھیپیا دیکھ کر اور ٹائپ چھوکر انھیں دانشور ماننے سے انکار کرنے کی جرأت نہیں کرسکتا تھا۔ سوائے ان کی بیگم کے جنھیں میر صاحب کی زلف درازکی صورت میں اُلجھن اپنی انگلی پہ نچانے کا اک آسان طریقہ ہاتھ لگ گیا تھا۔ خیر بیگم کے سامنے تو آسان سائنس کی زلف دراز بھی اسے دانشور ماننے میں ناکام رہی تھیں۔

میر صاحب کو اک شکایت یہ بھی تھی کہ وہ اک بار کسی سیمینار میں اپنی داڑھی میں قلم لگا نا بھول گئے تھے تو ان کی ادبی حیثیت مشکوک ہوگئی تھی۔ اس لئے انھوں نے سر اور داڑھی کے بال بڑھانے میں زرا بھی تاخیر نہ کی۔ انھیں یہ یقین دہانی بھی کرائی گئی کہ لفظی دراز کرنے پر دانشور بننے میں اس طرح کے خطرات ہرگز نہیں ہوتے۔

میر صاحب دانشور بننے کے لئے اپنی تعلیمی لیاقت کے بارے میں جب فکرمند ہونے جا رہے تھے تو انھیں یہ تلقین بھی دلایا گیا کہ ادبی دنیا میں کسی کو کسی کی ڈگری چیک کرنے کی فرصت ہے نہ ہی اہلیت۔ یوں بھی ابھی تک دانشور بننے کے لئے کسی دانشگاہ میں باقاعدہ ڈگری تفویض کرنے کا کوئی اہتمام موجود نہیں ہے۔ اک یہی تو وہ رعایت ہے جو ڈگریوں اور سندوں کا محتاج نہیں ہوتا۔

تحقیق و تحریر و فکر سے دوری آپ کی انکساری اور اعلیٰ ظرفی تصور کی جائیگی۔ آپ کو دانشوری کے اس اصول پر بھی عمل پیرا رہنا ہے کہ دانشور حضرات ہر ایرا غیرا کے سامنے لب کشائی کرنا معیوب جانتے ہیں۔ چنانچہ آپ خاموشی اختیار کریں گے انتہائی آپ دانشوری کے اعلیٰ ترین درجہ پر فائز کر دیئے جائیں گے۔

سر اور داڑھی کے بال مطلوبہ حد سے بڑھ جانے پر میر صاحب جوں ہی پرفیکٹ دانشور نظر آنے لگے احباب نے مل جل کر ان کے لئے دانشوری کے مخصوص درجہ ذیل آزمودہ ٹپس یا نسخے مرتب کر دیئے تاکہ انھیں دانشور بننے کی راہ میں کوئی زحمت نہ ہو۔

نسخہ نمبر 1۔ رات دن دانشور بن جانے کی تشہیر خود کرنے کے بجائے اپنے نمک خوار احباب سے کرائیں۔

نسخہ 2۔ اتنمک خوار احباب کے کھانے پینے کا اہتمام کرتے رہیں۔ کھانے کے اہتمام میں بھلے ہی وقفہ ہو جائے مگر پینے کا اہتمام بطور خاص بغیر کسی توقف کے مسلسل کرتے رہیں۔ مشہور ہے کہ ہم نوالا لوگوں سے زیادہ ہم پیالہ حضرات زیادہ معتبر اور لائق بھروسا ہوتے ہیں۔

نسخہ 3۔ ہر ہفتے اپنی رہائشگاہ پر ادبی نشست کا اہتمام کریں جس میں نمک خوار احباب کی پسندیدہ کھانوں کا اہتمام کیا جائے جس کی پریس ریلیز میں آپ کو جگہ جگہ ملک کے معروف دانشور ※ کے طور پر ہی دکھایا جائے۔

نسخہ 4۔ ہر صورت میں اپنی زبان بند رکھیں اور اپنی بات کہنے کے لئے اپنے نمک خوار احباب کی زبان ہی استعمال کریں۔ جیسا کہ کسی دانشور کا قول ہے کہ دانشور کی عقل اکثر اسی زبان کے پیچھے ہوتی ہے۔ یہاں آپ کی زبان آپ کی دی گئی دعوت کے پیچھے کام کرے گی۔

نسخہ 5۔ اپنی جیب خاص سے اپنے اعزاز میں کوئی ایوارڈ قائم کرائیں جس کی تصویریں ملک کے بلاگ خامہ کے ذریعہ شائع کردیں۔

نسخہ نمبر 6۔ عام گفتگو میں بھی مشکل اور وپیچیدہ الفاظ کا استعمال کریں۔ ہر سادہ بات کو پیچیدہ بنانا دانشوری کی راہ میں بڑا قدم تصور کیا جاتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی موسم کی بات کرے تو فوراً موسم کو سیاسی موسم سے جوڑ دیجئے۔

نسخہ نمبر 7۔ حقیقی دانشوروں کے غیر معروف اقوال اپنے اقوال بنا کر پیش کریں۔

نسخہ نمبر 8۔ ہر سوال کا لازمی جواب بھلے ہی اس کا سوال سے کوئی ربط ہو اور ہر موضوع پر آپ کی رائے آپ کو دانشور بنانے میں کلیدی رول ادا کرتی ہے۔

نسخہ نمبر 9۔ اکابر شعراء و ادبا کے کلام و نگارشات پر ایسے دقیق الفاظ میں تنقید کریں کہ نا قدین لغت کھنگالتے رہ جائیں۔ دقیق الفاظ کی تلاش سے ہرگز نہ گھبرائیں وہ آپ کو کسی بھی معروف ناقد کی موبائیل یا آن لائن شاپ سے مل جائینگے۔

نسخہ نمبر 10۔ سوشل میڈیا پر اپنے ڈی پی کی بیک گراونڈ میں کتابوں سے بھرے شیلف ضرور دکھایئے۔ اگر کچھ شیلفس اور الیوارڈز بھی پس منظر میں نظر آئیں تو یہ آپ کی مقبولیت میں چار چاند لگادیں گے۔

کسی نمک خوار نے خوشامد کی تمام حدیں پار کرتے ہوئے میر صاحب کو یہ صلاح بھی دے ڈالی کہ دانشور کہلوانے کے بعد آپ کے اقوال زریں※ کی اک کتاب مرتب کی جائے جس کا اجرا کسی فائیو اسٹار ہوٹل میں کیا جائے گا۔ اس تجویز پر میر صاحب کے بظاہر جھجھکنے پر موصوف نے میر صاحب کو یہ اطمینان بھی دلایا کہ یہ سعادتمندی وہ خود اپنے ناتواں کاندھوں پر اٹھالیں گے جس کو سن کر میر صاحب کی جان میں جان آئی۔

میر صاحب سے منسوب اقوال زریں پر مشتمل مرتب کردہ کتاب سے چند دانشورانہ اقوال ملاحظہ فرمائیں جن کو پڑھ کر آپ کا دل بھی گھر بیٹھے دانشور بننے کے لئے مچل اٹھے گا:

1۔ اگر آپ کے خواب ادھورے رہ گئے ہیں تو اپ آنکھیں بند کر کے دوبارہ سو جایئے اور اپنے ادھورے خواب مکمل کر لیجئے۔

2۔ دنیا کا سب سے امیر انسان وہ ہے جس کے پاس سب سے زیادہ وقت ہے۔

3۔ جس کا گلا دبائیں گے وہ ضرور آپ کو آنکھیں دکھائے گا۔

☆☆☆

# شاعرِ اہلِ بیت علیہ السلام محسن علی پوری کی 32 سالہ شاعری اور ذکرِ اہلِ بیت علیہ السلام کی خدمات کے سفر پر ایک نظر



## عارف شجر حیدرآباد

8790193935




ایک دوری پیدا کردی کہ بات کمرے سے نکل کر باس تک جا پہنچی!

زندگی میں بعض اوقات انسان کوئی ایسا معمولی کام کر بیٹھتا ہے جس کے بارے میں اسے خود بھی اندازہ نہیں ہوتا کہ اس کا نتیجہ اتنا غیر معمولی نکلے گا۔ میں نے بھی ایک دن صرف بجلی بچانے کے لیے پنکھا بند کیا تھا، مگر مجھے کیا معلوم تھا کہ اس چھوٹے سے عمل کے نتیجے میں ایک بڑا طوفان کھڑا ہو جائے گا، ایک رم پارٹنر ناراض ہو جائے گا، بات تک شکایت پہنچ جائے گی اور بالآخر میری رہائش بھی خطرے میں پڑ جائے گی۔

واقعہ کچھ یوں ہے کہ میں اپنے رم پارٹنر کے ساتھ ایک کمرے میں رہتا تھا۔ کمرہ ہمارا مشترکہ تھا، لیکن عادات اور خیالات میں ہم دونوں کے درمیان زمین آسمان کا فرق تھا۔ میں بجلی کی بچت کو ایک اچھی عادت سمجھتا تھا، جب کہ میرے رم پارٹنر کا شاید یہ خیال تھا کہ بجلی بلّے سے نہیں بلکہ کسی آسمانی طاقت سے چلتا ہے، اس لیے اسے بند کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

ان کی شاعری میں مولا علیؑ کی شجاعت، امام باقرؑ کی مدح، حضرت زینبؑ اور حضرت علی اکبرؑ کی عظمت اور کربلا کے پیغام جیسے موضوعات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ان مختلف موضوعات کے ذریعے ان کا کلام اہلِ بیت سے محبت رکھنے والے لوگوں تک پہنچتا ہے۔

کرناٹک کے علی پور سے تعلق رکھنے والے محسن علی پوری صاحب کی 32 سالہ یہ سفر شاعری، عقیدت اور ذکرِ اہلِ بیتؑ کی خدمت سے وابستہ ہے۔ ان کے والد محمد مولا علیؑ کے ذکر سے شاعری کی گہری محبت بھی جھلکتی ہے۔ خاص طور پر:

تو نے کھولی زباں جہاں باقرؑ۔
انقلاب آ گیا وہاں باقرؑ۔

جیسے اشعار میں علم اور حق کی آواز کے اثر کو موثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

اسی طرح:

تیری مدحت کے واسطے میں نے۔
وقف کر دی ہے یہ زباں باقرؑ۔

کے ذریعے شاعر نے اپنی زبان کو امامؑ کی مدح کے لیے وقف کرنے کے جذبے کو بیان کیا ہے۔ یہ شعر محسن علی پوری صاحب کی شاعری کے بنیادی جذبے کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

### ہزاروں اشعار میں محفوظ ہے محسن علی پوری کی ادبی شناخت

اوپر پیش کیے گئے قطعات اور مقتبس محسن علی پوری صاحب کی شاعری کے چند منتخب نمونے ہیں۔ ان کے کلام کا دائرہ ان تخلیقات تک محدود نہیں ہے۔ ان کے ہزاروں اشعار اور کئی مقتبس ایسی ہیں جو مختلف محفلوں میں پڑھی جاتی ہیں اور عقیدت مندوں کے دلوں میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہیں۔

کسی شاعر کی اصل شناخت اس کے کلام کی اس تاثیر سے بنتی ہے جو محفل ختم ہونے کے بعد بھی سامعین والوں کے ذہنوں میں باقی رہتی ہے۔ محسن علی پوری صاحب کے مشہور اشعار کا بار بار پڑھا جانا اور لوگوں کی زبان پر رہنا ان کی شاعری کی مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔

ان کی شاعری میں مولا علیؑ کی شجاعت، امام باقرؑ کی مدح، حضرت زینبؑ اور حضرت علی اکبرؑ کی عظمت اور کربلا کے پیغام جیسے موضوعات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ان مختلف موضوعات کے ذریعے ان کا کلام اہلِ بیت سے محبت رکھنے والے لوگوں تک پہنچتا ہے۔

کرناٹک کے علی پور سے تعلق رکھنے والے محسن علی پوری صاحب کی 32 سالہ یہ سفر شاعری، عقیدت اور ذکرِ اہلِ بیتؑ کی خدمت سے وابستہ ہے۔ ان کے والد محمد مصطفیٰ حسین علیہ السلام کی عظیم شہادت اور کربلا کے پیغام کو اپنی زندگی کے 32 برسوں کی خدمت کا حصہ بنانے والے محسن علی پوری صاحب کا نام شاعرِ اہلِ بیت کی دنیا میں اسی عقیدت اور شاعری کے حوالے سے یاد کیا جاتا ہے۔

☆☆☆



خیبر میں جب علی نے چلائی تھی ذوالفقار۔

ان اشعار میں شاعر نے مولا علیؑ کی شجاعت اور خیبر کے تاریخی واقعے کو اپنے خاص انداز میں بیان کیا ہے۔ قطعے کی روانی، الفاظ کا انتخاب اور موضوع کی تاثیر اسے یادگار بنا تے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ کلام شاعر کی شناخت سے وابستہ نمایاں تخلیقات میں شمار ہوتا ہے۔

### جشنِ کلثوم میں حضرت عباسؑ کی آمد کا خوب صورت بیان

محسن علی پوری صاحب کا ایک اور مشہور قطعہ جشنِ کلثوم اور حضرت زینبؑ و حضرت کلثومؑ کی مدح سے تعلق رکھتا ہے۔ اس میں انہوں نے عقیدت اور حضرت عباسؑ کی آمد کے تصور کو بڑے دلکش انداز میں پیش کیا ہے۔ اس قطعے کی خاص بات یہ ہے کہ اس میں محفل کے منظر کو الفاظ کے ذریعے اس طرح پیش کیا گیا ہے کہ سننے والا بھی اس عقیدتی ماحول کو محسوس کرنے لگتا ہے۔

محسن علی پوری صاحب کا مشہور قطعہ:

جس جگہ زینب و کلثوم کی مدحت ہوگی۔
میرے محسن وہاں اللہ کی رحمت ہوگی۔
بادب جشن میں پلکوں کو بچھا کر بیٹھو۔
جشنِ کلثوم میں عباسؑ کی آمد ہوگی۔

یہ قطعہ ان کی عقیدت اور تخیل کی خوب صورت مثال ہے۔ اس میں محفل کی رونق کے ساتھ ساتھ ادب و احترام کا پیغام بھی ملتا ہے۔

### ذکرِ مولا علیؑ اور محبت کا اظہار

محسن علی پوری صاحب کی شاعری کا ایک اہم پہلو مولا علیؑ کی مدح اور ان کے ذکر سے ان کی وابستگی ہے۔ ان کے اشعار میں یہ جذبہ بہت واضح محسوس ہوتا ہے کہ مولا علیؑ کا ذکر ان کے لیے محض شاعری کا موضوع نہیں، بلکہ دلی عقیدت کا اظہار ہے۔

ان کے چار مصرعوں پر مشتمل اس قطعے میں یہی جذبہ نمایاں ہے:

جو ذکر کرتا ہوں مولا کا آ کے محفل میں۔
اسے بتِ مرسلِ اعظم تیری خوشی کے لیے۔
خدا کا سجدہ اگر دریمیاں میں نہ ہوتا۔
علی کا ذکر ہی کافی تھا زندگی کے لیے۔

ان اشعار میں شاعر نے مولا علیؑ سے اپنی محبت اور ان کے ذکر سے اپنی روحانی وابستگی کا اظہار کیا ہے۔ ان کی شاعری کی یہی خصوصیت ہے کہ وہ اپنے عقیدتی جذبات کو براہِ راست اور پُر اثر انداز میں پیش کرتے ہیں۔

### حق کی حمایت اور کربلا کے پیغام پر مبنی کلام

محسن علی پوری صاحب کی شاعری صرف مدح اور منقبت تک محدود نہیں ہے۔ ان کے کلام میں حق اور سچائی کی حمایت بھی دکھائی دیتی ہے۔ وہ اپنے اشعار کے ذریعے سچائی پر قائم رہنے اور ظلم کے سامنے نہ جھکنے کا پیغام دیتے ہیں۔

ان کا یہ قطعہ اسی جذبے کو بیان کرتا ہے:

جھوٹے انسان کو سچا نہیں ہونے دیں گے۔
ہم کبھی سچ کو جھوٹا نہیں ہونے دیں گے۔
امریکہ دیکھنا ہم کرب و بلا والے ہیں۔
خواب تیرا کبھی پورا نہیں ہونے دیں گے۔

ان اشعار میں کربلا کے اصولوں سے وابستہ حق پرستی اور استقامت کا اظہار ملتا ہے۔ شاعر نے سچائی کے حق میں کھڑے رہنے اور اپنے اصولوں پر قائم رہنے کا پیغام دیا ہے۔

### امام محمد باقرؑ کی مدح میں بھی پیش کی یادگار منقبت

محسن علی پوری صاحب کی منقبتوں میں امام محمد باقرؑ کی شان میں کہی گئی منقبت بھی خصوصی طور پر قابلِ ذکر ہے۔ اس منقبت کے اشعار میں امام باقرؑ کے علمی مقام، ان کی مدح اور ان کے ذکر کی برکت کو خوب صورت انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

اس کلام کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے اشعار ایک دوسرے سے مربوط ہیں اور پوری منقبت میں شاعر کا عقیدتی انداز برقرار رہتا ہے۔ اس کے کئی اشعار اپنے اندر گہرے معنی رکھتے ہیں اور سننے والے کو غور و فکر پر آمادہ کرتے ہیں۔ محسن علی پوری صاحب کی مشہور منقبت:

بات حق کی چھڑی جہاں باقرؑ۔
ذکر تیرا ہوا وہاں باقرؑ۔
تو نے کھولی زباں جہاں باقرؑ۔
انقلاب آ گیا وہاں باقرؑ۔
جس گلی سے گزرا ہوا تیرا۔
علم کے گل کھلے وہاں باقرؑ۔
حق تیرے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔
جائے گا تو جہاں جہاں باقرؑ۔
تیری مدحت کے واسطے میں نے۔
وقف کر دی ہے یہ زباں باقرؑ۔
کیا ڈھلی رات تیری مدحت میں۔
ہو گئی صبح کی اذاں باقرؑ۔
مرحبا کربلا کے طفلِ۔
میرا آباد ہے مکاں باقرؑ۔
تیرے محسن کو ذکرِ حیدر سے۔
مل گیا خلد میں مکاں باقرؑ۔

اس منقبت میں امام باقرؑ کے علمی مقام اور ان کی مدح کے ساتھ ساتھ مولا علیؑ کے ذکر سے شاعر کی گہری محبت بھی جھلکتی ہے۔ خاص طور پر:

تو نے کھولی زباں جہاں باقرؑ۔
انقلاب آ گیا وہاں باقرؑ۔

جیسے اشعار میں علم اور حق کی آواز کے اثر کو موثر انداز میں بیان کیا گیا ہے۔

اسی طرح:

تیری مدحت کے واسطے میں نے۔
وقف کر دی ہے یہ زباں باقرؑ۔

کے ذریعے شاعر نے اپنی زبان کو امامؑ کی مدح کے لیے وقف کرنے کے جذبے کو بیان کیا ہے۔ یہ شعر محسن علی پوری صاحب کی شاعری کے بنیادی جذبے کو سمجھنے میں مدد دیتا ہے۔

### ہزاروں اشعار میں محفوظ ہے محسن علی پوری کی ادبی شناخت

اوپر پیش کیے گئے قطعات اور مقتبس محسن علی پوری صاحب کی شاعری کے چند منتخب نمونے ہیں۔ ان کے کلام کا دائرہ ان تخلیقات تک محدود نہیں ہے۔ ان کے ہزاروں اشعار اور کئی مقتبس ایسی ہیں جو مختلف محفلوں میں پڑھی جاتی ہیں اور عقیدت مندوں کے دلوں میں اپنی جگہ بنائے ہوئے ہیں۔

کسی شاعر کی اصل شناخت اس کے کلام کی اس تاثیر سے بنتی ہے جو محفل ختم ہونے کے بعد بھی سامعین والوں کے ذہنوں میں باقی رہتی ہے۔ محسن علی پوری صاحب کے مشہور اشعار کا بار بار پڑھا جانا اور لوگوں کی زبان پر رہنا ان کی شاعری کی مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔

ان کی شاعری میں مولا علیؑ کی شجاعت، امام باقرؑ کی مدح، حضرت زینبؑ اور حضرت علی اکبرؑ کی عظمت اور کربلا کے پیغام جیسے موضوعات دیکھنے کو ملتے ہیں۔ ان مختلف موضوعات کے ذریعے ان کا کلام اہلِ بیت سے محبت رکھنے والے لوگوں تک پہنچتا ہے۔

کرناٹک کے علی پور سے تعلق رکھنے والے محسن علی پوری صاحب کی 32 سالہ یہ سفر شاعری، عقیدت اور ذکرِ اہلِ بیتؑ کی خدمت سے وابستہ ہے۔ ان کے والد محمد مصطفیٰ حسین علیہ السلام کی عظیم شہادت اور کربلا کے پیغام کو اپنی زندگی کے 32 برسوں کی خدمت کا حصہ بنانے والے محسن علی پوری صاحب کا نام شاعرِ اہلِ بیت کی دنیا میں اسی عقیدت اور شاعری کے حوالے سے یاد کیا جاتا ہے۔

☆☆☆

کچھ دیر بعد میرے رم پارٹنر کو معلوم ہوا کہ میں نے پنکھا بند کر دیا ہے۔ بس پھر کیا تھا! اس کے جذبات ایسے مجروح ہوئے جیسے میں نے پنکھا نہیں بلکہ اس کی زندگی کی آخری امید بند کر دی ہو۔ اس نے شاید دل کی دل میں فیصلہ کر لیا کہ ایسے ظالم، بے رحم اور بجلی بچانے کے جنون میں مبتلا انسان کے ساتھ ایک چھت کے نیچے رہنا ممکن نہیں۔

وہ خود بھی کمرے سے پہلے نکل گیا اور اس کے بعد سیدھا باس کے پاس جا پہنچا۔ وہاں جا کر اس نے ایسی شکایت لگائی کہ مجھے بھی حیرت ہوئی اور شاید پنکھا بھی اپنی بند حالت میں شرمندہ ہو گیا ہوگا۔

اس نے باس سے کہا:

”سر! میں وہاں نہیں رہ سکتا جہاں پنکھا بند ہو گیا ہو!“

اب ذرا اس جملے کی گہرائی پر غور کیجیے۔ دنیا میں لوگ وہاں رہنے سے انکار کرتے ہیں جہاں پانی نہ ہو، کھانا نہ ہو، بجلی نہ ہو، امن و سکون نہ ہو لیکن میرے رم پارٹنر نے ایک نئی تاریخ رقم کر دی۔ اس نے وہاں رہنے سے انکار کر دیا جہاں صرف پنکھا بند ہو گیا تھا!

باس نے بھی شاید یہ سوچا ہوگا کہ آخر یہ کیسا سنگین معاملہ ہے؟ کیا پنکھا بند ہونے سے کمرے کا درجہ حرارت اچانک آسمان پر پہنچ گیا تھا؟ کیا کمرے میں سانس لینا مشکل ہو گیا تھا؟ یا پنکھے کی بندش کی بین الاقوامی تحریک کا پیش خیمہ تھی؟

حیرت کی بات یہ تھی کہ میں نے پنکھا اس وقت بند کیا تھا جب کمرے میں کوئی موجود ہی نہیں تھا۔ میرا مقصد کسی کو تکلیف دینا نہیں تھا، بلکہ صرف اتنا تھا کہ جب ہوا لینے والا کوئی نہیں تو بجلی کیوں ضائع کی جائے؟ لیکن شاید میرے رم پارٹنر کے نزدیک پنکھا محض ہوا دینے والی مشین نہیں تھا، بلکہ زندگی کی بنیادی ضرورت، سکون کا مرکز اور شاید خوشیوں کا واحد ذریعہ تھا۔

اس واقعے نے مجھے ایک عجیب حقیقت سے روشناس کرایا کہ انسانوں کی ترجیحات کتنی مختلف ہوتی ہیں۔ ایک شخص بجلی بچانے کو سمجھداری سمجھتا ہے، دوسرا پنکھا چلانے کو اپنا بنیادی حق۔ ایک کی نظر میں خالی کمرے میں پنکھا چلانا فضول خرچی ہے، تو دوسرے کی نظر میں پنکھا بند کرنا ناقابلِ برداشت جرم!

مزے کی بات یہ ہے کہ میں نے صرف پنکھا بند کیا تھا، لیکن معاملہ اس طرح پیش کیا گیا جیسے میں نے پورے کمرے کی ہوا پر پابندی لگا دی ہو۔ میں نے کسی کو پنکھے کے نیچے بیٹھنے سے نہیں روکا تھا، نہ کسی کے ہاتھ سے ریموٹ چھینا تھا، نہ کسی کو گرمی میں تڑپانے کا ارادہ تھا۔ میں نے تو صرف ایک خالی کمرے میں گھومتے ہوئے پنکھے کو آرام کرنے کا موقع دیا تھا۔ مگر اس آرام نے میرے رم پارٹنر کو بے آرام کر دیا۔

اس واقعے کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ مشترکہ کمرے میں رہنے کے لیے صرف کرایہ، کمرہ اور الماری مشترک ہونا کافی نہیں، بلکہ پنکھے کے استعمال کے اصول بھی مشترکہ ہونے چاہئیں۔ ورنہ ایک چھوٹی بجلی بچانے کی کوشش نہ صرف دو انسانوں کی رہائش بچانے کے بجائے اسے ہی کمرے سے نکلوانے کی کوشش کر تا ہے۔

آخر میں میری بس اتنی سی گزارش ہے کہ اسے پنکھے، تو چلتا رہے، گھومتا رہے، ہوا دیتا رہے، کیونکہ آج کے دور میں تمہارا بند ہونا صرف گرمی کا مسئلہ نہیں، بعض اوقات رم پارٹنر کی ناراضی، باس کی شکایت اور رہائش کے خاتمے کا سبب بھی بن سکتا ہے۔

اور ہاں! اب میں نے ایک اصول بنا لیا ہے:

کمرے میں کوئی ہو تو پنکھا چلتا رہے، کوئی نہ ہو تو بھی احتیاط کرو؛ کیونکہ بجلی بچانے سے شاید بل کم ہو جائے، مگر رم پارٹنر کی ناراضی کا بل بہت بھاری پڑ سکتا ہے!

واقعی، بعض اوقات انسان کو بے گھر کرنے کے لیے کسی بڑے جرم کی ضرورت نہیں ہوتی، صرف ایک پنکھے کا سوئچ بند کر دینا ہی کافی ہوتا ہے!

☆☆☆

# ’غلط نمبر ڈائل کر رہے ہیں، احتجاج کریں‘، عرضی خارج

## لوک سبھا اور اسمبلی کی ایس سی-ایس ٹی محفوظ نشستوں میں لازمی ردوبدل کا مطالبہ مسترد، عدالت عظمیٰ نے کہا کہ یہ مقننہ کا معاملہ ہے

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ میں بدھ کے روز لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات میں درج فہرست ذاتوں (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے لیے محفوظ نشستوں میں لازمی ردوبدل (روٹیشن) کے مطالبے پر سماعت ہوئی۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے درخواست گزار کے وکیل سے قدرے مزاحیہ انداز میں کہا، ”آپ غلط نمبر ملا رہے ہیں۔ یہ احتجاج اور مظاہروں کا دور ہے، شاید آپ کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔“ چیف جسٹس سوریہ کانت، جسٹس جوی مالیہ باگچی اور جسٹس وی موہنا پر مشتمل سپریم کورٹ کی بنچ نے اس معاملے میں مداخلت سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ محفوظ نشستوں میں ردوبدل نافذ کرنا مقننہ کا اختیار ہے۔ آئین کے آرٹیکل 332 میں ایس سی اور ایس ٹی طبقات کے لیے نشستیں محفوظ رکھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ عدالت نے عرضی خارج کر دی۔

یہ عرضی اتر پردیش کے ضلع سلطان پور کی کادی پور اسمبلی حلقہ نمبر 191 سے تعلق رکھنے والے ووٹر جگدیش سنگھ نے دائر کی تھی۔ یہ حلقہ 1952 میں پہلے اسمبلی انتخاب کے بعد سے گزشتہ سات دہائیوں سے زیادہ عرصے سے درج فہرست ذاتوں کے لیے محفوظ ہے۔

جگدیش سنگھ کا کہنا تھا کہ اس انتظام سے صرف چار پانچ خاندانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔ انہوں نے عدالت سے مطالبہ کیا تھا کہ کم از کم اسمبلی کی محفوظ نشستوں کے لیے روٹیشن کا نظام نافذ کرنے پر غور کرنے کی ہدایت دی جائے۔

درخواست گزار نے دلیل دی کہ پنچایت اور شہری بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں محفوظ نشستوں کے لیے روٹیشن کا نظام پہلے سے نافذ ہے، لیکن اسمبلی حلقوں میں یہ نظام موجود نہیں ہے۔ اس کے نتیجے میں ووٹروں کے انتخابی متبادل محدود ہو جاتے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ ووٹر صرف درج فہرست ذاتوں سے تعلق رکھنے والے امیدواروں میں سے ہی کسی ایک کا انتخاب کر سکتے ہیں، جو آئین کے آرٹیکل 14، 15 اور 19 کی خلاف ورزی ہے۔



### معاملے میں سپریم کورٹ کی پانچ اہم باتیں

1۔ عدالت نے کہا کہ یہ فرض کر لینا درست نہیں کہ لوگ صرف ذات پات کی بنیاد پر ووٹ دیتے ہیں۔ جمہوری انتخاب کے معاملے میں عدلیہ فیصلہ نہیں دے سکتی، یہ فیصلہ ووٹروں کو خود کرنا ہے۔

2۔ درخواست گزار کی دلیل اس مفروضے پر مبنی ہے کہ اکثریتی طبقہ ذات یا برادری کی بنیاد پر ووٹ دے گا، حالانکہ ایسا ہونا ضروری نہیں ہے۔

3۔ انتخاب لڑنے کا حق بھی صرف ایک اسمبلی حلقے تک محدود نہیں ہے۔ درخواست گزار دیگر غیر محفوظ نشستوں سے بھی انتخاب لڑ سکتے ہیں۔

4۔ کوئی شخص کسی نظریے کی حمایت یا مخالفت کر سکتا ہے۔ ایسے میں اس نظریے کی نمائندگی کرنے والے شخص کی شناخت اہم نہیں رہ جاتی۔

5۔ کن نشستوں کو محفوظ قرار دیا جائے گا، یہ ایک الگ معاملہ ہے۔ کسی نشست کو محفوظ کرنے کے لیے اختیار کیے گئے معیار سے محض اختلاف کی بنیاد پر پورے عمل کو غیر آئینی قرار نہیں دیا جا سکتا۔

## سپریم کورٹ نے انسداد چائلڈ لیبر ایکٹ کی نگرانی کے لیے مرکزی حکومت کو خصوصی سیل بنانے کی ہدایت دی

سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو انسداد چائلڈ لیبر ایکٹ کے نفاذ کی نگرانی کی لیے ایک خصوصی سیل بنانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ سپریم کورٹ نے خواتین واطفال کی ترقی کی وزارت کے سکریٹری کو ہدایات دی ہیں۔ اس کے مطابق ایک خصوصی سیل تشکیل دیا جائے گا۔ یہ سیل ’چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر قانون‘ کے نفاذ کی نگرانی کرے گا۔ ساتھ ہی یہ یقینی بنائے گا کہ اس کے التزامات پر سختی سے عمل درآمد ہو۔ سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت کو یہ بھی ہدایت دی کہ وہ ریاستوں کے چیف سکریٹریوں کے ذریعہ نفاذ کرنے والی ایجنسیوں کو ہدایات جاری کریں، تاکہ اس قانون کو موثر طریقے سے نافذ کیا جا سکے۔ جسٹس ایس وی این بھٹی اور جسٹس این وی انجاریہ کی بنچ نے دائر عرضی کو نمٹاتے ہوئے یہ ہدایت دی ہے۔ اس عرضی میں ’چائلڈ اینڈ ایڈولیسنٹ لیبر قانون‘ کے التزمات کو چیلنج کیا گیا تھا۔ قانون کی دفعہ 3 کو بھی چیلنج کیا گیا تھا۔ بنیادی طور پر اس دفعہ کے تحت بچوں کو صرف کچھ خاص خطرناک کاموں میں لگانے پر ہی پابندی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس قانون میں 2016 میں کی گئی ترمیم کا حوالہ دیا، جس کے تحت 14 سال سے کم عمر بچوں کو کسی بھی طرح کے کام یا عمل میں لگانے پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ یہ ترمیم بچوں کو اسکول کے اوقات کے بعد یا چھٹیوں کے دوران قانونی شرائط پر عمل درآمد کرتے ہوئے خاندان کے ایسے کاروباروں میں مدد کرنے کی اجازت دیتا ہے جو خطرناک نہیں ہے۔ بنچ نے کہا کہ قانون میں کی گئی تبدیلیوں کے پیش نظر رٹ عرضی میں کیے گئے مطالبات اب غور کے قابل نہیں رہ گئے ہیں۔ حالانکہ بنچ نے اس بات پر زور دیا کہ ترمیم شدہ قانون پر مؤثر طریقے سے عمل درآمد کرنا متعلقہ افسران کی ذمہ داری ہے۔

# ٹھوس اعداد و شمار پر مبنی فیصلوں کے لیے شماریاتی نظام کی اصلاح کی وستارا اسکیم کو کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 4 نومبر (یو این آئی) حکومت نے منصوبوں اور پالیسیوں سے متعلق فیصلوں کو شواہد اور تفصیلی اعداد و شمار کی بنیاد پر کرنے کے پرعزم مقصد کے تحت شماریاتی نظام کی جامع اصلاح کے لیے وکست بھارت پہل-شماریاتی تبدیلی، تجزیہ اور تحقیق (وستار) اسکیم کو بدھ کو منظوری دے دی۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں وزارت شماریات و پروگرام کے نفاذ کی اس اسکیم کی تجویز کو منظوری دی گئی۔ اس اسکیم کو موجودہ مالی سال 27-2026 سے 31-2030 کی مدت کے لیے منظوری دی گئی ہے اور اس پر بجٹ سے مجموعی طور پر 4,371.10 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اس فیصلے کی معلومات دیتے ہوئے اطلاعات و نشریات اور ریلوے کے وزیر اشونی ویشنو نے صحافیوں کو بتایا کہ یہ اسکیم وکست بھارت-2047 کے قومی ہدف کے مطابق ملک میں ایک متحرک، حقیقی وقت پر مبنی اور مستقبل کے لیے تیار سرکاری شماریاتی ڈھانچہ قائم کرنے کے مقصد سے تیار کی گئی ہے۔ سرکاری بیان کے مطابق اس اسکیم کا ہدف اعداد و شمار کی بروقت دستیابی، انتہائی نچلی سطح تک اعداد و شمار کی فراہمی، مختلف ڈیٹا نظاموں کے درمیان تال میل اور موزوں ڈیٹا سیٹس تیار کرنا ہے۔ اس کے لیے ملک کے سرکاری شماریاتی نظام کو جدید بنایا جائے گا، بڑے پیمانے پر سروے کیے جائیں گے، شماریاتی طریقہ کار سے متعلق تحقیق کو فروغ دیا جائے گا، شماریاتی عمل کو ڈیجیٹل بنایا جائے گا اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور



مشین لرننگ (ایم ایل) کے استعمال میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی اس اسکیم کا مقصد قومی سطح پر ڈیٹا مینجمنٹ اور حکمرانی کے نظام کو مضبوط بنانا اور شواہد پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا ہے۔ اس اسکیم میں وزارت شماریات و پروگرام نفاذ کی تمام شماریاتی اور ڈیٹا مینجمنٹ سے متعلق سرگرمیوں کو شامل کیا جائے گا۔ وستار اسکیم کے تین اہم اجزا ہیں، جن میں جامع شماریاتی سرگرمیوں اور نظام کو مضبوط بنانا، شماریاتی استحکام کے لیے معاونت اور اقتصادی مردم شماری شامل ہیں۔ جامع شماریاتی سرگرمیوں اور نظام کو مضبوط بنانے کے تحت محکمہ شماریات کی جانب سے 16ویں مالیاتی کمیشن کے دور کے دوران 59 سروے کرانے کی تجویز ہے، جبکہ اس سے قبل 43 بڑے سروے کیے گئے تھے۔ اس کا مقصد مختلف شعبوں میں اہم اعداد و شمار کی کمی کو دور کرتے ہوئے نئے شماریاتی اشاریے تیار کرنا ہے۔ ان میں خدماتی پیداوار کا اہم اشاریہ اور غیر منظم شعبے کے اداروں سے متعلق اعداد و شمار کی تیاری شامل ہے۔ شماریاتی استحکام کے لیے معاونت کے طور پر دوسرے جز کے تحت ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی شماریاتی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ اس کا بنیادی مقصد ضلعی سطح پر اعلیٰ معیار کے تفصیلی اعداد و شمار تیار کرنا، ریاستوں کی اپنی ڈیٹا پروسیسنگ صلاحیت کو فروغ دینا، مقامی پالیسی سازی میں ڈیٹا کے استعمال کو بڑھانا اور ضلع و ذیلی ضلعی سطح پر شماریاتی تخمینے تیار کرنا ہے۔ اس کے تحت محکمہ شماریات، متواتر لیبر فورس سروے، گھریلو استعمال پر آنے والے اخراجات کے سروے اور غیر منظم شعبے کے اداروں کے سالانہ سروے کے لیے ضلعی سطح اور 10 لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہروں کے تخمینے تیار کرنے میں تکنیکی مدد فراہم کرے گا۔ نئے نظام کے تحت ریاستی اور ضلعی سطح کا مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) اور ریاستی سطح کا صنعتی پیداوار اشاریہ (آئی آئی پی) جاری کیا جائے گا۔ اقتصادی مردم شماری کے جز کے تحت محکمہ، ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے تعاون سے آٹھویں اقتصادی مردم شماری کرائے گا۔ اس کے بنیادی مقاصد میں تمام غیر زرعی اداروں کی تفصیلی معلومات جمع کرنا، ان اداروں میں کام کرنے والے اور ملازم کارکنوں کی معلومات حاصل کرنا، گرام پنچایت اور وارڈ کی سطح تک تفصیلی اعداد و شمار تیار کرنا، غیر منظم شعبے کی معیشت کا جائزہ لینا، قومی شماریاتی کاروباری رجسٹر کی تیاری کے لیے بنیاد فراہم کرنا اور ادارہ جاتی سروے و مخصوص سرکاری مداخلتوں کو زیادہ مؤثر بنانا شامل ہے۔



# ہنگولی کے اہم رہنما شنڈے گروپ میں شامل



ہنگولی (یو این آئی) ادھو بالا صاحب ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا کو ایک بڑا سیاسی دھچکا لگا ہے۔ ہنگولی ضلع کے کئی اہم رہنماؤں نے، جن میں پارٹی کے ضلعی صدر راجے عرف گوپو پاٹل اور سابق رکن اسمبلی سنتوش ترفے شامل ہیں، ایکناتھ شنڈے کی قیادت والی شیوسینا میں شمولیت اختیار کر لی۔ اس موقع پر تھانے میں شمولیتی تقریب منعقد ہوئی، جس میں نائب وزیر اعلیٰ اور شیوسینا کے سربراہ ایکناتھ شنڈے موجود تھے۔ یہ اجتماعی انحراف ایسے وقت میں ہوا ہے جب فی الحال کوئی انتخاب ہونے والا نہیں ہے۔ اس پیش رفت کو ضلع میں ایک اہم سیاسی تبدیلی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ پاٹل اور ترفے کے علاوہ پارٹی کے کئی عہدیداروں نے بھی شنڈے گروپ میں شمولیت اختیار کی۔ ان میں تعلقہ سطح کے پارٹی صدور، ضلع پریشد کے سابق ارکان، پنچایت سمیتی کے سابق ارکان اور مارکیٹ کمیٹی کے ارکان شامل ہیں۔ پارٹی کے سیکڑوں کارکنوں اور عہدیداروں نے بھی اپنی وفاداریاں تبدیل کر لیں، جس سے ہنگولی میں ادھو ٹھاکرے کے گروپ کو بڑا سیاسی نقصان پہنچا ہے۔

ان رہنماؤں نے رکن پارلیمنٹ ناگیش پاٹل اشٹیکر اور رکن اسمبلی سنتوش بنگر کی قیادت میں شنڈے گروپ میں شمولیت اختیار کی۔ نئے شامل ہونے والے رہنماؤں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایکناتھ شنڈے نے کہا کہ سنتوش ترفے اور دیگر رہنما اس شیوسینا میں شامل ہوئے ہیں جو بالا صاحب ٹھاکرے اور آنند دگھے کے نظریات پر عمل کرتی ہے۔ شنڈے نے کہا کہ میں آپ سب کا شیوسینا میں دل کی گہرائیوں سے خیر مقدم کرتا ہوں۔ ہمیں اس خطے میں ترقی کی رفتار تیز کرنی ہے۔ یہاں کئی منصوبے اور ترقیاتی کام ہیں، جن میں وہ کام بھی شامل ہیں جو ابھی تک نامکمل ہیں۔ ہمیں انہیں آگے بڑھانا ہے۔ میرا ماننا ہے کہ ہم نے پہلے ہی سنتوش بنگر کو اس علاقے کی ترقی کے لیے خاطر خواہ فنڈز فراہم کیے ہیں۔ نئے شامل ہونے والے رہنماؤں کو مسلسل تعاون کا یقین دلاتے ہوئے شنڈے نے کہا کہ علاقے کی ترقی اور قبائلی برادری کی فلاح و بہبود کے لیے شیوسینا ان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی رہے گی۔

# اراضی تنازعہ: سونم وانگچک کے اسکول پر لداخ انتظامیہ کی کارروائی، سبھی سرگرمیاں روکنے کا حکم

لیہہ (ایجنسی) لداخ انتظامیہ نے سماجی کارکن سونم وانگچک کے ادارہ ’ہمالین انسٹی ٹیوٹ آف آلٹرنیٹیوز‘ (ایچ آئی اے ایل) کے اسکول سے متعلق نوٹس جاری کیا ہے۔ انتظامیہ نے لیہہ میں واقع ’ڈیزرٹ فلاور اسکول‘ کی تمام سرگرمیاں بند کرنے کی ہدایت دی ہے۔ یہ پابندی جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے یا اگلے حکم تک برقرار رہے گی۔ دراصل، لیہہ کے تحصیلدار دفتر نے یکم نومبر کو یہ نوٹس جاری کیا ہے۔ یہ نوٹس ایچ آئی اے ایل کی شریک بانی اور چیف ایگزیکٹیو افسر گیتانجلی جے آنگمو کے نام بھیجا گیا ہے۔ گیتانجلی کے بارے میں یہ معلوم ہو کہ وہ سونم وانگچک کی اہلیہ ہیں۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ انتظامیہ کو اطلاع ملی تھی کہ فیانگ واقع ’ڈیزرٹ فلاور اسکول‘ میں ضروری رضامندی، منظوری اور اجازت حاصل کیے بغیر کلاسز اور دیگر سرگرمیاں شروع کر دی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے 22 ستمبر کو لکھے گئے ایک خط کا بھی ذکر کیا ہے۔ اس کے مطابق



گیتانجلی آنگمو نے اسکول کی مجوزہ انتظامی کمیٹی کے ارکان کے لیے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ (این او سی) طلب کیا تھا۔ یہ اسکول ایچ آئی اے ایل کے ادارہ جاتی ڈھانچے کے تحت چلایا جاتا ہے۔ یہ تنازعہ ایچ آئی اے ایل کو الاٹ کی گئی زمین سے متعلق ہے۔ انتظامیہ نے ادارے کو الاٹ کی گئی 1076 کنال اور ایک مرلہ زمین کی الاٹمنٹ منسوخ کر دی تھی۔ یہ زمین تقریباً 134.5 ایکڑ اور ایک مرلہ کے برابر ہے۔ اس فیصلے کے خلاف معاملہ جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ انتظامیہ نے اپنے نوٹس میں کہا ہے کہ معاملہ ابھی عدالت میں زیر غور ہے، اس لیے حتمی فیصلہ آنے تک اسکول کے انتظام یا سرگرمیاں شروع کرنے کے سلسلے میں کوئی مزید قدم نہیں اٹھایا جانا چاہیے۔ تحصیلدار دفتر نے ایچ آئی اے ایل اور گیتانجلی آنگمو کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس معاملے میں جوں کی توں صورت حال برقرار رکھیں۔ نوٹس میں خبردار کیا گیا ہے کہ ایسا کوئی قدم نہ اٹھایا جائے جس سے ہائی کورٹ میں زیر التوا معاملے پر اثر پڑے۔ اس ہدایت کا مطلب ہے کہ ڈیزرٹ فلاور اسکول کی تمام سرگرمیاں فی الحال بند رکھنی ہوں گی۔ یہ پابندی ہائی کورٹ کے حتمی فیصلے یا اس کی جانب سے کسی نئے حکم تک نافذ رہے گی۔

## بی جے پی آپریشن لوٹس کے ذریعے روح اللہ مہدی کو نیشنل کانفرنس سے الگ کرنے میں کامیاب رہی: این سی

سری نگر، (یو این آئی) سری نگر کے رکن پارلیمنٹ سید آغا روح اللہ مہدی کی جانب سے نیشنل کانفرنس (این سی) کے ساتھ 24 سالہ وابستگی ختم کرتے ہوئے استعفیٰ دینے کے ایک دن بعد پارٹی نے بدھ کو الزام عائد کیا کہ بی جے پی جموں و کشمیر میں اپنا آپریشن لوٹس کامیابی کے ساتھ انجام دینے میں ان کی مدد سے کامیاب رہی ہے۔ یہاں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے ارکان اسمبلی سلمان ساگر اور سجاد شاہین نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی روح اللہ کو پارٹی سے باہر کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ انہوں نے اس پیش رفت کا موازنہ ملک بھر میں دیگر سیاسی جماعتوں کے ارکان پارلیمنٹ کو توڑنے کے واقعات سے کیا۔ سلمان ساگر نے کہا کہ میں یہ بات خوشی سے نہیں بلکہ بھاری دل کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔ بی جے پی آغا روح اللہ صاحب کو باہر کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ارکان پارلیمنٹ کو ان کی سیاسی جماعتوں سے الگ کرنے کے لیے استعمال ہونے والا



آپریشن لوٹس اب کشمیر تک پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں ارکان پارلیمنٹ کو ان کی سیاسی جماعتوں سے الگ کرنے کے لیے جو آپریشن لوٹس چلایا جاتا ہے، اب وہ کشمیر میں بھی دیکھا گیا ہے۔ آغا صاحب کی مدد سے بی جے پی کا ایجنڈا پورا ہو گیا ہے۔ ساگر نے کہا کہ یہ پیش رفت پارٹی اور جموں و کشمیر کے عوام، دونوں کے لیے بدقسمتی کی بات ہے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ نیشنل کانفرنس کو کمزور کرنے اور عوام کو تقسیم کرنے کے لیے منظم کوششیں کی جا رہی ہیں۔ سجاد شاہین نے کہا کہ اس کے پیچھے ایک پورا منظم نظام کام کر رہا ہے، جس کا مقصد جموں و کشمیر کے عوام کو تقسیم کرنا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اچانک کشمیر میں نئی سیاسی جماعتیں کیوں سامنے آ رہی ہیں۔ انہوں نے بی جے پی کے قومی نائب صدر رام مادھو کے اس بیان کا بھی حوالہ دیا، جس میں انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ روح اللہ یہ ریلی اپنے لوگوں کی آشیرواد سے کر رہے ہیں۔ سلمان ساگر نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ ایجنسیاں نیشنل کانفرنس کے اندر اختلافات پیدا کرنے کے لیے کام کر رہی ہیں، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ پارٹی تقسیم نہیں ہوگی۔ نیشنل کانفرنس کے ارکان اسمبلی کے درمیان حالیہ ملاقاتوں کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اختلافات کو آنے والے دنوں میں دور کر لیا جائے گا۔

# بارھویں جماعت کے امتحان میں کیلکولیٹر کے استعمال کی درخواست

## دہلی ہائی کورٹ کا سی بی ایس ای سمیت 4 اداروں کو نوٹس

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے بارہویں جماعت کے اکاؤنٹنسی کے بورڈ امتحان میں سادہ، غیر پروگرام ایبل کیلکولیٹر استعمال کرنے کی اجازت دینے سے متعلق درخواست پر بدھ کو سی بی ایس ای سمیت چار اداروں کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔ عدالت نے مرکز، قومی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (این سی ای آر ٹی) اور پرکھ (پرفارمنس اسیسمنٹ، ریویو اینڈ اینالیسس آف نالج فار ہولسٹک ڈیولپمنٹ) سے بھی جواب مانگا ہے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 2 جنوری 2027 کو ہوگی۔ درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ سی بی ایس ای کی گورننگ باڈی نے دسمبر 2024 میں بارہویں جماعت کے اکاؤنٹنسی امتحان میں کیلکولیٹر کے استعمال کی اجازت دینے کی منظوری دی تھی۔ وکیل کے مطابق نصاب کمیٹی نے بھی اسی ماہ اس تجویز کو منظور کیا، لیکن اس کے بعد اس پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ درخواست میں بورڈ امتحان کے دوران طلبہ کو سادہ، غیر پروگرام ایبل کیلکولیٹر استعمال کرنے کی اجازت دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عدالت نے متعلقہ اداروں کو اس درخواست پر اپنا موقف پیش کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ادھر سی بی ایس ای نے 2026 کے دسویں اور بارہویں جماعت کے بورڈ امتحانات میں شرکت کرنے والے طلبہ کے لیے رجسٹریشن کی تفصیلات جانچنے اور ضرورت پڑنے پر ان میں ترمیم کرانے کی سہولت سے متعلق اطلاع جاری کی ہے۔ بورڈ نے اپنی ویب سائٹ پر امیدواروں کی فہرست (ایل او سی) فراہم کی ہے، جس میں طلبہ اپنی درج شدہ معلومات دیکھ سکتے ہیں۔ اگر کسی طالب علم کو اپنی رجسٹریشن تفصیلات میں غلطی یا ترمیم کی ضرورت نظر آئے تو وہ اپنے اسکول سے رابطہ کر کے 7 نومبر تک درستگی کروا سکتا ہے۔

## چڑیا گھر میں باجی راؤ اور مستانی کا دیدار کرنے کے لیے ٹکٹ خریدنا ہوگا

ناہن (یو این آئی) ہماچل پردیش میں تقریباً ڈیڑھ ماہ کے طویل انتظار کے بعد سیاح اب سرمور ضلع کے رینوکا جی منی چڑیا گھر میں رائل بنگال ٹائیگر کے جوڑے باجی راؤ اور مستانی کا دیدار کر سکیں گے۔ ان دونوں شیروں کے لیے جدید ترین انکلوژر تیار کیے گئے ہیں۔ وائلڈ لائف ڈپارٹمنٹ شملہ کے ڈی ایف او ڈاکٹر شہنواز احمد بھٹ نے یہ اطلاع دی۔ تقریباً 12 سال کے طویل انتظار کے بعد رائل بنگال ٹائیگر کا یہ جوڑا 20 ستمبر کو رینوکا جی پہنچا تھا۔ ان دونوں شیروں کو مہاراشٹر کے ناگپور میں واقع گورے واڑہ وائلڈ لائف چڑیا گھر سے سخت حفاظتی انتظامات کے تحت لایا گیا تھا۔ تقریباً 1900 کلومیٹر کا یہ سفر 41 گھنٹے میں مکمل کیا گیا تھا۔ محکمہ نے شیر (ٹائیگر) کا نام باجی راؤ اور شیرنی کا نام مستانی رکھا ہے۔ شیروں کے لیے تیار کیے گئے اس جدید احاطے میں سایہ دار مقامات، کھلے علاقے، آرام گاہ اور دیگر ضروری سہولیات شامل ہیں۔

# مہاراشٹر کابینہ کے 12 اہم فیصلے، ٹریفک جرمانوں اور طلبہ کے الاؤنس میں راحت

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کی صدارت میں بدھ کو منعقدہ ریاستی کابینہ کے اجلاس میں 12 اہم پالیسی فیصلوں کو منظوری دی گئی۔ ان فیصلوں کا مقصد ریاست بھر میں گاڑی مالکان، طلبہ، کسانوں، کوآپریٹیو اداروں اور شہریوں کو راحت فراہم کرنا ہے۔ اہم فیصلوں میں حکومت نے ایک مرتبہ کے لیے ابھے یوجنا (معافی اسکیم) کا اعلان کیا ہے، جس کے تحت گاڑی مالکان کو زیر التوا ٹریفک ای چالان جرمانوں میں 20 فیصد تک رعایت دی جائے گی۔ اس اسکیم کے ذریعے گاڑی مالکان کم رقم ادا کر کے اپنے بقایا جرمانے ختم کرا سکیں گے۔ طلبہ کو بڑی راحت دیتے ہوئے کابینہ نے سرکاری ہاسٹلوں میں رہنے والے دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، ومکت جاتی و بھٹکی قبائل (وی جے این ٹی) اور خصوصی پسماندہ طبقات (ایس بی سی) کے طلبہ کے ماہانہ گزارہ الاؤنس میں دوگنا سے زیادہ اضافہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈویژنل سطح کے ہاسٹلوں میں رہنے والے طلبہ کو ماہانہ 1,500 روپے، جب کہ ضلع سطح کے ہاسٹلوں میں مقیم طلبہ کو 1,300 روپے دیے جائیں گے۔ یہ رقم براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی۔



کابینہ نے مہاراشٹر اینیمل اینڈ فشریز سائنسز یونیورسٹی (مافسو) کے تحت زیر تعلیم ویٹرنری سائنس کے آخری سال کے طلبہ کے انٹرن شپ وظیفے میں اضافے کو بھی منظوری دی۔ اس اقدام کا مقصد فارغ التحصیل طلبہ کو دیہی علاقوں کے سرکاری ویٹرنری کلینکس میں خدمات انجام دینے کی ترغیب دینا ہے۔ زرعی شعبے میں کابینہ نے ناگپور کے کالج آف ایگریکلچر کے ڈابھا کیمپس میں 644.63 کروڑ روپے کی لاگت سے بین الاقوامی زرعی سہولت مرکز کے قیام کے لیے انتظامی منظوری دے دی۔ کوآپریٹیو اداروں میں شفافیت کو مستحکم کرنے کے لیے کابینہ نے مہاراشٹر کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ 1960 کی دفعہ 73AAA(2) میں ترمیم کی منظوری دی۔ ترمیم شدہ شق کے تحت سالانہ 500 کروڑ روپے سے زیادہ کاروبار کرنے والے کوآپریٹیو اداروں کے بورڈ میں ریاستی حکومت پانچ ارکان نامزد کرے گی۔ اس پینل میں ایک سرکاری افسر اور چار غیر سرکاری ماہرین شامل ہوں گے۔ سرکاری افسر کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہوگا، جب کہ چاروں ماہرین ووٹ دے سکیں گے۔ تاہم، ضلع مرکزی کوآپریٹیو بینکوں (ڈی سی سی بی) کو اس فیصلے سے مستثنیٰ رکھا گیا ہے۔ قبائلی علاقوں میں عوام کو انصاف کی سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے کابینہ نے ضلع پال گھر کے تعلقہ تلاسری، موکھاڈا اور وکرم گڑھ میں تین نئے گرام نیایالیوں کے قیام کو منظوری دی۔ ان عدالتوں کے لیے 15 مستقل ملازمین کی اسامیاں بھی منظور کی گئی ہیں۔ عدالتی نظام میں ایک اور اصلاح کے تحت ضلع ناندیڑ کے تعلقہ مکھیڑ میں سینئر ڈویژن کے سول جج کی مستقل اور علیحدہ عدالت قائم کرنے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس سے قبل یہاں مشترکہ عدالت قائم کرنے کی منظوری دی گئی تھی، جس کی جگہ اب مستقل عدالت قائم کی جائے گی۔ ممبئی کے سدھی ونائک گنپتی مندر ٹرسٹ کو تاریخی رام مینشن عمارت کی خریداری پر اسٹامپ ڈیوٹی میں 100 فیصد چھوٹ دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

# 90 سے زائد کالجز میں ایک ہی استاذ کا نام! این سی ٹی ای کی جانچ میں اہم انکشاف

نئی دہلی۔ (ایجنسی) نیشنل کونسل فار ٹیچر ایجوکیشن (این سی ٹی ای) نے ڈمی اساتذہ، طلبہ اور فرضی طریقے سے چل رہے تعلیمی اداروں کی شناخت کرنے کے لیے پرفارمنس اپریزل رپورٹ (پی اے آر) کا اصول نافذ کیا تھا۔ اس میں اساتذہ کے پین کارڈ ویریفکیشن کا التزام بھی شامل ہے۔ ابتدائی تفتیشی عمل میں کئی حیران کن حقائق سامنے آئے ہیں کہ اساتذہ ایک نہیں بلکہ 90 سے بھی زائد اداروں میں رجسٹرڈ ہیں۔ کوئی 50 تو کوئی 60 اور 90 سے زائد اداروں میں پڑھا رہا ہے۔ میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ ایسا نہیں ہے کہ یہ اساتذہ 90-90 اداروں میں پڑھا رہے ہیں بلکہ یہ ڈمی اساتذہ ہیں، جو صرف نام کے لیے ان اداروں کی اساتذہ کی فہرست میں شامل ہیں۔ اس کے بدلے انہیں اداروں سے کچھ پیسے مل جاتے ہیں اور ادارے کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ این سی ٹی ای اب تفصیلی تجزیہ شروع کرنے جا رہا ہے۔ تعلیمی اداروں میں ہر طرح کی جعل سازی کو جڑ سے ختم کرنے کی تیاری شروع کر دی گئی ہے۔

این سی ٹی ای سے منظور شدہ کورسز چلانے والے تمام تعلیمی اداروں کو آن لائن پورٹل کے ذریعے ہر سال پرفارمنس اپریزل رپورٹ (پی اے آر) جمع کرانے کی ہدایت دی گئی تھی۔ تقریباً 13 ہزار تدریسی اداروں کا ڈیٹا موصول ہو چکا تھا، لیکن کچھ اداروں نے عدالت سے رجوع کر لیا تھا۔ سپریم کورٹ نے فیصلہ سنایا کہ این سی ٹی ای کو اساتذہ کی تربیت دینے والے اداروں (ٹی ای آئی) سے سالانہ پرفارمنس اپریزل رپورٹس (پی اے آرز) طلب کرنے کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ ستمبر میں سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے اس فیصلے کو پلٹ دیا تھا، جس میں کونسل کی ایگزیکٹو کمیٹی کی جانب سے تعلیمی اداروں سے اپریزل رپورٹس طلب کرنے کے نوٹس کو دائرہ اختیار سے باہر قرار دیتے ہوئے منسوخ کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد 30 ستمبر کو دہلی ہائی کورٹ نے ان تدریسی اداروں کو اپریزل رپورٹ جمع کرانے کا ایک اور موقع دینے کی ہدایت دی تھی۔ این سی ٹی ای نے اب تقریباً 850 اداروں کو اپریزل رپورٹ جمع کرنے کا ایک آخری موقع بھی دیا ہے۔ دیوالی کے بعد تفصیلی تجزیہ شروع ہو جائے گا۔ این سی ٹی ای نے




اس کے لیے ایس او پی بھی تیار کر لیا ہے۔ یہ پتہ لگایا جائے گا کہ ادارے نے جو تصویر بھیجی ہے، کیا واقعی اسی جگہ تعلیمی ادارہ چل رہا ہے۔ اس کے علاوہ اساتذہ اور طلبہ کی تعداد کا بھی پتا لگایا جائے گا۔ جیو-کوآرڈینیٹس کا استعمال کر کے کسی تعلیمی ادارے کی شناخت کرنے کے عمل کو عام طور پر جیو ٹیگنگ یا مقام پر مبنی شناخت کہا جاتا ہے۔

قابل ذکر ہے کہ این سی ٹی ای کو بھی ڈمی اساتذہ اور امیدواروں کے حوالے سے شکایات موصول ہوئی ہیں۔ اس کے بعد این سی ٹی ای نے موجودہ ضوابط کی بنیاد پر ہی اپریزل کا طریقہ کار نافذ کیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ کلاس روم میں تدریس کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے اچھے اساتذہ کا ہونا انتہائی ضروری ہے۔ ایسے ادارے بھی ہیں جہاں صرف طلبہ کا رجسٹریشن تو ہوتا ہے لیکن نہ تو کوئی بنیادی ڈھانچہ ہوتا ہے اور نہ ہی پڑھانے والے ہوتے ہیں۔ این سی ٹی او کو اداروں میں جو بھی خامیاں ملیں گی، انہیں دور کرنے کے لیے کہا جائے گا۔ ساتھ ہی جو ادارہ اپریزل رپورٹ جمع نہیں کریں گے ان کی منظوری منسوخ کرنے کا عمل شروع کیا جائے گا۔

# ربیع سیزن میں کسانوں کو پانی کی قلت نہ ہونے دیں افسران: شروتی چودھری

چنڈی گڑھ، (یو این آئی) ہریانہ کی وزیر برائے آبپاشی و آبی وسائل شروتی چودھری نے افسران کو ہدایت دی ہے کہ جاری ربیع سیزن میں کسانوں کو آبپاشی کے لیے وافر مقدار میں پانی فراہم کیا جائے، تاکہ فصلوں کی بوائی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی محدود دستیابی کے باوجود حکومت ہر علاقے کے کسانوں کو ان کے حصے کا پورا پانی فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ بدھ کے روز منعقدہ جائزہ میٹنگ میں وزیر نے پانی کی تقسیم اور دستیابی کی صورت حال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے افسران کو پانی کی تقسیم سے متعلق پرانے ریکارڈ اور مقررہ معیارات کا جائزہ لینے کی ہدایت دی۔ اس کے ساتھ ہی پانی کی دستیابی، زیر آبپاشی رقبے اور کسانوں کی ضروریات کے مطابق وقتاً فوقتاً تقسیم کے نظام کا جائزہ لینے کو بھی کہا۔ محترمہ چودھری نے نہری پانی کی چوری روکنے کے لیے نگرانی بڑھانے اور لوگوں کو بیدار کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم میں عوام کی شراکت داری یقینی بنائی جائے، تاکہ پانی کی مناسب تقسیم ہو سکے۔

# بریلی: قومی پریورتن مورچہ کی ریلی میں اہم اعلانات

بریلی: 4 نومبر (پی این ایس) قومی پریورتن مورچہ کی جانب سے کو بریلی ڈویژن میں منعقدہ عوامی ریلی میں کسانوں، خواتین، نوجوانوں اور عام شہریوں کے مفاد میں متعدد اہم اعلانات کیے گئے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مورچہ کے قومی کنوینر وامن میشرام نے خواتین کو مالی امداد فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزیر اعظم نریندر مودی خواتین کے بینک کھاتوں میں دس ہزار روپے منتقل کرنے کا اعلان کرتے ہیں تو وہ بھی خواتین کو ہر سال دس ہزار روپے فراہم کریں گے۔ وامن میشرام نے اسی موقع پر ریاستی کنوینر مایارام ورما کو کسانوں اور ان داتاؤں کے مفاد میں عوامی فلاح و بہبود سے متعلق اعلانات کرنے کا اختیار بھی دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ مایارام ورما عوام کے مفاد میں جو بھی اعلانات کریں گے، انہیں ان کی منظوری حاصل تصور کیا جائے گا۔ اس کے بعد ریاستی کنوینر مایارام ورما نے اعلان کیا کہ کسانوں اور وشوکرما سماج کے افراد پر واجب الادا تقریباً دو لاکھ تیس ہزار کروڑ روپے کے قرض معاف کیے جائیں گے، تمام ضرورت مندوں کو روزگار اور مکانات فراہم کیے جائیں گے، ڈیزل اور پٹرول کی قیمتوں میں دس روپے فی لیٹر کمی کی جائے گی اور کسانوں کو زرعی آلات ٹیکس سے مستثنیٰ فراہم کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست میں کھاد کی قلت دور کرنے کیلئے ایک بڑے کھاد کارخانے کا قیام عمل میں لایا جائے گا تاکہ کسانوں کو مناسب مقدار میں کھاد دستیاب ہو سکے۔ ریلی میں موجود شرکاء نے ان اعلانات کا خیر مقدم کرتے ہوئے اپنی حمایت کا اظہار کیا۔

# بی جے پی کی پدیاترا میں وزیر اعلیٰ یوگی کا اکھلیش، راہل گاندھی پر حملہ

## کہا، جمہوریت بدلا نہیں، بدلاو ہوتا ہے؛ عوام طئے کرتی ہے اپنا فیصلہ




گورکھپور: 4 نومبر (پی این ایس) گورکھپور میں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے بیان کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ جمہوریت بدلا نہیں بلکہ بدلاو ہوتا ہے اور یہ کہ عوام اپنے ووٹ کے حق کے ذریعے اس بدلاو کا فیصلہ کرتے ہیں۔ "لوک تنتر بچاؤ، اراجکتا ہٹاؤ" پدیاترا کے اسٹیج سے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہلی میں ایس پی صدر کا بیان لوگوں نے پڑھا ہوگا۔ ان کا بیان کافی عجیب تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ آنے والی نسل لاٹھی کے ہر دھچکے اور ہر زخم کا بدلہ لے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئی ایس پی کے "ببوا" کو سمجھائے کہ جمہوریت بدلاو کے لیے ہوتی ہے، انتقام کے لئے نہیں۔ راہل گاندھی کا موازنہ ایک 'بونگے راکٹ' سے کرتے ہوئے، سی ایم یوگی نے کہا کہ ان کے پاس گولہ بارود ختم ہو گیا ہے۔ 2004 سے کانگریس نے انہیں کئی بار مختلف عہدوں اور دوروں کے ذریعے لانچ کیا لیکن ہر بار نتیجہ وہی نکلا۔ انہوں نے کہا کہ 56 سال کی عمر میں بھی وہ کانگریس کے لیے جوان ہیں، لیکن عوام نے اب انہیں مسترد کر دیا ہے۔ خبر پڑھیں۔ اکھلیش یادو کے اس بیان کا جواب دیتے ہوئے کہ اگلی نسل ہر زخم کا بدلہ لے گی، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کوئی سماج وادی پارٹی کے بابوآ کو سمجھائے کہ جمہوریت میں انتقام نہیں ہوتا، بلکہ وہ لوگ جو تبدیلی لاتے ہیں۔ ریاست اور ملک کے عوام نے 2014، 2017 اور 2022 کے انتخابات میں اس تبدیلی کا مظاہرہ کیا ہے۔ 2022 کے اتر پردیش اسمبلی انتخابات میں، اکیلے بی جے پی نے 255 سیٹیں جیتی ہیں، جو کہ ایس پی اور کانگریس کے مشترکہ کل سے کہیں زیادہ ہیں۔ ایس آئی آر کی مخالفت کرنے پر این ڈی اے اتحاد کو نشانہ بناتے ہوئے سی ایم یوگی نے سوال کیا کہ اپوزیشن جعلی، مردہ، پاکستانی اور بنگلہ دیشی دراندازوں کے نام ووٹر لسٹ سے ہٹانے میں کیوں بے چینی محسوس کر رہی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ غیر ملکی درانداز غریبوں، دلتوں اور محروموں کے حقوق چھین رہے ہیں۔ مزید برآں 1975 کی ایمرجنسی اور 1984 کے سکھ مخالف فسادات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک میں ایمرجنسی نافذ کرنے والی اور فسادات کے دوران جشن منانے والی کانگریس کو آج جمہوریت کی تبلیغ کرنے کا کوئی اخلاقی حق نہیں ہے۔ سی ایم یوگی نے وضاحت کی کہ یہ پدیاترا گورکھپور میں بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین کی آمد اور ترقی یافتہ ہندوستان کے لئے پی ایم مودی کے عہد سے منسلک ہے۔ 2017 سے پہلے سماج وادی پارٹی کے دور حکومت میں ہوئے 1500 سے زیادہ فسادات اور عدم تحفظ کو یاد کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آج کا نیا ہندوستان کسی بھی قسم کی انارکی کو قبول نہیں کرے گا۔ اتر پردیش سلامتی اور اچھی حکمرانی کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

## گورکھپور: "کانگریس کا راکٹ ہی نہیں لانچنگ پیڈ کو بھی خراب": بی جے پی کے قومی صدر نتن نوین



گورکھپور: 4 نومبر (پی این ایس) بی جے پی کی "جمہوریت کو بچاو- اراجکتا ہٹاؤ" کی قیادت کرتے ہوئے پارٹی کے قومی صدر نتن نوین نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی اور سماج وادی پارٹی کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی کے بار بار لانچ کرنے سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ نہ صرف راکٹ بلکہ کانگریس کے لانچنگ پیڈ میں بھی خرابی ہے۔ ایس آئی آر کو لے کر اپوزیشن پر طنز کرتے ہوئے نتن نوین نے کہا کہ کانگریس اور این ڈی اے اتحاد کو ایس آئی آر میں نکالے گئے 30 ملین دراندازوں کی زیادہ فکر ہے۔ انہیں ملک کے 1.4 بلین لوگوں پر اعتماد کی کمی ہے۔ بی جے پی نے اپنے کام کے ذریعے عوام کا اعتماد حاصل کیا ہے اور اسی اعتماد کی بنیاد پر 2027 کے انتخابات میں کامیابی حاصل کرے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ 2027 کے انتخابات میں سماج وادی پارٹی کا مکمل صفایا ہو جائے گا۔ نتن نوین نے کہا کہ اپنی شکستوں کی خامیوں سے سبق سیکھنے کے بجائے کانگریس اور سماج وادی پارٹی کے نام نہاد شہزادے ای وی ایم پر الزام لگاتے ہیں۔ انہوں نے اسے اپنی ناکامی کا ثبوت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن نے ای وی ایم کو لے کر کھلا چیلنج دیا تھا، لیکن اپوزیشن لیڈر میدان چھوڑ کر بھاگ گئے۔

# 'کِرشی بھون' میں موجود مسجد ہٹائے جانے سے متعلق مرکزی حکومت کے حلف نامے پر عمران مسعود برہم



سہارنپور: 4 نومبر (پی این ایس) راجدھانی دہلی کے 'کرشی بھون' احاطے میں واقع 100 سال سے زیادہ پرانی 'قدیمی مسجد' کو ہٹائے جانے سے متعلق مرکزی حکومت کے موقف پر سیاسی تنازعہ شروع ہو گیا ہے۔ مرکزی حکومت نے دہلی ہائی کورٹ میں حلف نامہ داخل کر کہا ہے کہ کرشی بھون اور مرکزی سکریٹریٹ سرکاری کام کاج کے لیے مختص سیکولر احاطے ہیں۔ ایسے میں یہاں کسی مستقل مذہبی ڈھانچے کو برقرار رکھنا سرکاری املاک کی سیکولر حیثیت کے مطابق نہیں ہے۔ حکومت نے یہ بھی کہا ہے کہ سینٹرل وسٹا کی ازسرنو ترقی منصوبے کے تحت مسجد کو ہٹانا ضروری ہے۔

مرکزی حکومت کے اس موقف پر کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ اگر مساجد کو ہٹانے کے لیے سیکولرازم کی دلیل دی جا رہی ہے تو سرکاری دفاتر، پولیس تھانوں اور پولیس لائنوں میں بنے مندروں کا کیا ہوگا؟ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ ملک مشترکہ ثقافت اور عقائد کا ملک ہے۔ یہاں تمام مذاہب کے لوگ مل جل کر تہوار مناتے ہیں۔ انہوں نے مسلم برادری سے امن و امان برقرار رکھنے اور نفرت پھیلانے والی سیاست میں نہ الجھنے کی اپیل بھی کی۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے کہا کہ ملک میں یہ کیا تماشہ بنا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریس کورس میں مسجد ہٹائیں گے، یہاں سے مسجد ہٹائیں گے، وہاں سے مسجد ہٹائیں گے، سہارنپور کی مسجد کو منہدم کریں گے۔ ملک میں کیا تماشہ چل رہا ہے؟ یہ عقائد کا ملک ہے۔ عمران مسعود نے سوال کیا کہ اگر آج مسجد ہٹانے کی بات ہو رہی ہے تو کل ان مقامات پر موجود مندروں کو ہٹانے کا حکم عدالت دے گی، تب کیا ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہو سکتا ہے کہ مسلمانوں کے لیے الگ قانون ہو اور دوسرے طبقات کے لیے الگ قانون۔ عمران مسعود نے کہا کہ اگر حکومت کی دلیل یہ ہے کہ سرکاری احاطے میں مذہبی ڈھانچہ ہونے سے سیکولر کردار متاثر ہوتا ہے، تو یہ اصول وضوابط مساوی طور پر سبھی مذاہب پر نافذ کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کون سا تھانہ ہے، جہاں مندر نہیں ہے۔

کانگریس رکن پارلیمنٹ عمران مسعود نے پولیس تھانوں اور پولیس لائنوں میں بنے مندروں کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ ملک میں مذہبی عقائد کے حوالے سے ایک مشترکہ نظام اور روایت رہی ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر مساجد کو ہٹانے کا راستہ کھولا جا رہا ہے تو کیا اسی بنیاد پر مندروں کو بھی ہٹایا جائے گا؟ انہوں نے کہا کہ جب آپ یہ کہہ رہے ہیں کہ اس سے سیکولر کردار متاثر ہو رہا ہے تو ایسا کون سا تھانہ ہے، جہاں مندر تعمیر نہیں کی گئی ہے؟ عمران مسعود نے کہا کہ کوئی ایسی جنم اشٹمی نہیں ہوتی جو پولیس لائن میں نہ منائی جاتی ہو۔ ان کے مطابق مذہبی روایات ملک کی مشترکہ ثقافت کا حصہ ہیں اور انہیں کسی ایک برادری کے خلاف استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ حکومت کے مطابق مرکزی انتظامی علاقے کی سرکاری زمین کو کسی مستقل مذہبی تخصیص کے تحت نہیں رکھا جا سکتا۔ مرکز نے یہ بھی کہا ہے کہ سینٹرل وسٹا کی ازسرنو ترقی کے ماسٹر پلان کے تحت کامن سینٹرل سکریٹریٹ کی عمارتیں 4 اور 5 تعمیر کی جانی ہیں۔ یہ منصوبہ کرشی بھون اور شاستری بھون کی موجودہ جگہ پر مجوزہ ہے۔ مسجد اسی منصوبے کے مقام پر واقع ہے اور تعمیراتی کام مکمل کرنے کے لیے اسے ہٹانا ضروری ہے۔ حکومت نے حلف نامے میں یہ دلیل بھی دی ہے کہ مسجد کی دیکھ بھال کرنے والی کمیٹی کو 8 نومبر 1940 کے ایک معاہدے کے تحت احاطے میں مسجد کے استعمال کی اجازت دی گئی تھی۔ اس معاہدے کے ذریعے کمیٹی کو زمین کی ملکیت کا حق حاصل نہیں ہوا۔ مرکز کے مطابق زمین کی ملکیت حکومت ہند کے پاس ہے۔ حکومت نے یہ بھی بتایا ہے کہ انڈیا گیٹ کے قریب شاہی مسجد ضابطہ گنج موجود ہے، جو کرشی بھون سے تقریباً 2 کلومیٹر کے دائرے میں واقع ہے اور نماز ادا کرنے والوں کے لیے دستیاب ہے۔

# دیوالی پر اجولا اسکیم کے 3 لاکھ 85 ہزار 106 صارفین کو مفت ایل پی جی سلنڈر ملیں گے

## ضلع پنچایت ہال میں اسکیم کا افتتاحی پروگرام براہِ راست نشر، 10 مستحقین کو علامتی سبسڈی چیک تقسیم



بلندشہر: پریس ریلیز۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے 3 نومبر 2026 کو لکھنؤ کے لوک بھون آڈیٹوریم میں پردھان منتری اجولا یوجنا کے تحت دیوالی کے موقع پر مفت ایل پی جی سلنڈر تقسیم کرنے کی اسکیم کا افتتاح کیا۔ اس پروگرام کا براہِ راست نشریہ ضلع بلندشہر کے ضلع پنچایت آڈیٹوریم میں بھی دکھایا گیا، جہاں تقریباً 500 اجولا اسکیم کے مستحقین موجود رہے۔ حکومت کی جانب سے مالی سال 2026-27 کے پہلے مرحلے میں ضلع بلندشہر کے اجولا یوجنا کے مجموعی طور پر 3 لاکھ 85 ہزار 106 صارفین کو دیوالی کے موقع پر ایک مفت ایل پی جی سلنڈر ریاری فل فراہم کیا جا رہا ہے۔ اسکیم کا فائدہ ترجیحی بنیاد پر ان صارفین کو دیا جائے گا جن کی ای کے وائی سی اور آدھار تصدیق مکمل ہو چکی ہے۔ جن صارفین کی تصدیق ابھی باقی ہے، وہ گیس ری فل بکنگ کے وقت متعلقہ گیس ایجنسی پہنچ کر اپنی ای کے وائی سی اور آدھار تصدیق کرا سکتے ہیں۔ محکمہ کی جانب سے بتایا گیا کہ صارفین کو پہلے سلنڈر کی مقررہ قیمت اپنی جیب سے ادا کرنی ہوگی۔ اس کے بعد تین سے چار دن کے اندر آئل مارکیٹنگ کمپنی کی جانب سے سبسڈی کی رقم آدھار سے منسلک بینک اکاؤنٹ میں منتقل کر دی جائے گی۔ اس اسکیم کی مؤثر نگرانی، آئل کمپنیوں اور بینکوں کے ساتھ تال میل قائم کرنے اور مستحقین کو درپیش مسائل کے حل کے لیے ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ضلعی سطح کی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ کمیٹی میں چیف ڈیولپمنٹ آفیسر، ضلع سپلائی آفیسر، سینئر انسپکٹر محکمہ قانونی پیمائش، آئل کمپنیوں کے ضلعی کوآرڈینیٹر، تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹ اور لیڈ بینک منیجر کو رکن نامزد کیا گیا ہے۔ پروگرام کے دوران اجولا اسکیم کے تقریباً 500 مستحقین میں سے 10 مستحقین کو علامتی طور پر سبسڈی کے چیک بھی تقسیم کیے گئے، تاکہ اسکیم کے بارے میں عوام میں بیداری پیدا کی جا سکے اور زیادہ سے زیادہ مستحقین اس کا فائدہ حاصل کر سکیں۔

# رویتِ ہلال کے شرعی اصولوں پر علماء و مفتیانِ کرام کا تفصیلی غور و خوض



کانپور: شریعت سے لاعلمی بدعات، خرافات اور گمراہیوں کو جنم دیتی ہے۔ اسی لیے اسلام نے علماء سے رجوع اور صحیح علم کے حصول کی تاکید کی ہے۔ احکام شریعت کا علم حاصل کرنا اور اس پر عمل کرنا ایمان کی حفاظت کا ذریعہ ہے، عبادات کی قبولیت کی شرط ہے، معاشرے میں عدل، امن اور پاکیزگی قائم کرتا ہے، دنیا و آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے کہ وہ شریعت کا بنیادی علم ضرور حاصل کرے اور پوری زندگی اخلاص کے ساتھ اس پر عمل پیرا رہے۔ موجودہ دور میں طلاق، خلع، جھگڑا، فساد، روزہ، نماز، زکوٰۃ، حج، تجارت، جمعہ کا قیام، نمازوں کا اہتمام، مسافت سمیت روزمرہ کے مسائل کے سلسلے میں معلومات فراہم ہونا ہر خاص و عام کی ضرورت بن گئی ہے، جن کے بارے میں صحیح اور مدلل معلومات حاصل کرنے کیلئے عوام علماء و مفتیان کرام کی طرف رجوع کرتے ہیں اور رہنمائی کے طالب ہوتے ہیں۔ مذکورہ خطاب قاضیٔ شہر کانپور الحاج حافظ و قاری عبد القدوس ہادی صدر مجلس تحفظ ختم نبوت و سرپرست مسائل شرعیہ اکیڈمی کانپور نے مسائل شرعیہ اکیڈمی کانپور کی ۹/ منعقدہ فقہی میٹنگ میں کیا۔ اس موقع پر میٹنگ کی صدارت کر رہے مفتی عبدالستار قاسمی مفتی مدرسہ افضل العلوم تاج گنج، آگرہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ دین اسلام کو قیامت تک باقی رہنا ہے اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد دین کی اشاعت اور حفاظت کی ذمہ داری علماء کرام کے کندھوں پر رکھی ہے، چنانچہ جب بھی امت میں کوئی نیا مسئلہ یا نیا واقعہ پیش آتا ہے علماء کرام اس مسئلے کا صحیح حل عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ انہیں پیچیدہ مسائل کے حل اور مزید کچھ لائحہ عمل تیار کرنے کیلئے 'مسائل شرعیہ اکیڈمی' کانپور ایک اہم فقہی نشست دار الحدیث جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور میں شہر و صوبہ اتر پردیش کے مختلف اضلاع سے آئے معتبر علماء اور مفتیان کرام کی موجودگی میں منعقد ہوئی جس میں پہلے سے طے شدہ رویت ہلال کے مسئلے پر بڑی تحقیق کے بعد پیش مسائل کے حل نکالے گئے۔ جس میں مندرجہ ذیل تجاویز باتفاق شریک مفتیان کرام پاس کی گئیں۔ (۱) قمری مہینہ کے اثبات کیلئے علم حساب وفلک کا اعتبار کیا جا سکتا ہے یا نہیں؟ خاص طور پر جبکہ مطلع عمومی اعتبار سے اس قدر ابر آلود ہو کہ چاند کا نظر آنا ممکن نہ ہو۔ تجویز نمبر۔۱: قمری مہینہ کے اثبات کا دار و مدار صرف رویت پر ہے، علم حساب وفلک اس سلسلے میں معاون تو ہو سکتے ہیں لیکن اس سے رویت سے ہلال کا ثبوت نہیں ہوگا۔ سوال: (۲)۔ ہمارے ملک ہندوستان میں اختلاف مطلع کا اعتبار ہے یا نہیں؟ یعنی جنوب ہند کی رویت شمال ہند میں اور مشرقی ہند کی رویت مغربی ہند میں یا کسی ایک علاقے کی رویت پورے ملک میں معتبر ہوگی یا نہیں؟ تجویز نمبر۔۲: ہمارے ملک ہندوستان کا مطلع تقریباً ایک ہے یعنی ہندوستان کے کسی بھی علاقے میں رویت ہوئی ہو اور وہ طریقے موجب سے ثابت ہو تو ہندوستان کے دوسرے علاقوں میں بھی وہ رویت معتبر ہوگی۔ (یہ بلاد قریبہ کے اندر معتبر ہے بلاد بعیدہ میں نہیں) ہندوستان کے تمام شہر بلاد قریبہ ہیں اور بلاد قریبہ میں ایک شہر کی رویت دوسرے شہر کیلئے معتبر ہوتی ہے اور بلاد قریبہ کی حد یہ ہے کہ ایک شہر کی رویت دوسرے شہر میں معتبر ماننے سے مہینہ ۲۸ / یا ۳۱ / ہونا لازم نہ آتا ہو۔ سوال نمبر: (۳)۔ رویت ہلال کی اطلاع اگر فون یا واٹس ایپ وغیرہ پر موصول ہوئی تو اس کا اعتبار کس صورت میں کس حد تک کیا جا سکتا ہے؟ مثلاً کانپور شہر کے متصل اضلاع میں سے کسی دیہی علاقے میں ایک یا چند لوگوں نے چاند دیکھ کر بذریعہ فون یا واٹس ایپ قاضیٔ شہر کانپور کو اطلاع دی تو اس اطلاع رویت کا ثبوت ہو سکتا ہے یا نہیں، اگر ہو سکتا ہے تو کیا محض اطلاع سے تصدیق ہو جائے گی، یا اس کے لئے مزید تصدیق استشہاد کی ضرورت ہے۔

# کولہوؤں میں پلاسٹک اور دیگر کچرے کو جلانے پر پابندی لگانے کا مطالبہ



دیوبند، 4/ نومبر (ڈاکٹر فیروز خان) راجوپور گاؤں کے مکینوں نے ایس ڈی ایم دیوبند (سب ڈویژنل مجسٹریٹ) کو ایک میمورنڈم دے کر آبادی والے علاقے میں چل رہے گنے کے کولہوؤں میں پلاسٹک اور دیگر کچرے کو جلانے پر پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ گاؤں والوں نے ایس ڈی ایم کے دفتر پہنچ کر اسٹینوگرافر کو میمورنڈم سونپا۔ جس میں کہا گیا ہے کہ گاؤں کے آس پاس 12-13 کرشر کام کرتے ہیں۔ الزام ہے کہ کرشر مالکان غیر قانونی طور پر کرشروں میں پلاسٹک اور دیگر فضلہ جلا کر ماحول کو آلودہ کر رہے ہیں۔ زہریلا دھواں انسانی زندگی کے لیے خطرہ بن رہا ہے۔ الزام ہے کہ کولہو آپریٹرز گاؤں والوں کو احتجاج کرنے پر دھمکیاں دیتے ہیں۔ میمورنڈم میں عوام کے مفاد میں کرشروں میں پلاسٹک اور دیگر کچرے کو جلانے پر فوری پابندی عائد کرنے اور گاؤں والوں کو دھمکیاں دینے والے کرشر آپریٹرز کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میمورنڈم پیش کرنے والوں میں کلیم، شیوم، حمران، ارشاد، فرمان، پرسنت کمار سمیت دیگر لوگ شامل تھے۔

# وقف جائیدادوں پر غیر قانونی قبضہ نا قابل برداشت

## علی حسین قمی اور ایم آفاق کا تحریک چلانیکا اشارہ!



سہارنپور: نومبر (احمد رضا) امامیہ ایجوکیشن ٹرسٹ ہال میں وقف جائیدادوں پر غیر قانونی قبضوں کے خلاف کل ایک خاص پریس کانفرنس منعقد کی گئی اس خاص موقعے پر امامیہ ایجوکیشن ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری مولانا علی حسین قمی اور راشٹریہ ساجک کاریہ کرتا سنگھٹن کے قومی کنوینر محمد آفاق اور انڈین نیشنل لیگ کے قومی نائب صدر حاجی فہیم صدیقی نے میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش، بنگال سمیت مختلف ریاستوں میں وقف جائیدادوں پر غیر قانونی طور پر قبضے کیے جا رہے ہیں، جس میں اوقاف کے ذمہ داران کی نگرانی اور مبینہ ملی بھگت بھی سامنے آ رہی ہے۔ مولانا علی حسین قمی نے بنگال کی وقف جائیدادوں کے سلسلے میں کہا کہ انہوں نے بنگال جا کر وہاں کی وقف املاک کا جائزہ لیا، جہاں یہ بات سامنے آئی کہ سبط آباد اسٹیٹ اور بیگم جہاں آراء کی جائیدادوں پر ہمایوں علی مرزا نے قبضہ کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان جائیدادوں میں موجود امام باڑے اور کئی مساجد کو شہید کر دیا گیا ہے، جبکہ تقریباً 19 دکانوں کو ذاتی مفادات کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دوسرا معاملہ وقف بسراوی اسٹیٹ کا ہے، جہاں مسجد اور سیکڑوں دکانیں موجود ہیں۔ ان دکانوں کو من مانی طریقے سے اپنے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ کروڑوں روپے کے غبن کے الزامات کے سلسلے میں ہمایوں مرزا اور ریاض مرچنٹ کے خلاف ایف آئی آر بھی درج ہے مولانا علی حسین قمی نے کہا کہ ممتا بنرجی کی حکومت میں ان لوگوں کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی تھی، لیکن اب موجودہ حکومت سے امید ہے کہ ان کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے گی اور وقف املاک کو غیر قانونی قبضوں سے آزاد کرایا جائے گا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محمد آفاق نے کہا کہ ہم وقف جائیدادوں کو بچانے اور ان پر غیر قانونی قبضوں کے خلاف ملک گیر تحریک چلائیں گے۔ وقف املاک کے تحفظ کے لیے تمام ذمہ داران سے جواب دہی کا مطالبہ کیا جائے گا۔

# دیوالی کی پُرنور روشنی ہماری مشترکہ تہذیب کا عکاس ہے: پنڈت بھون شرما



امروہہ:۔ محبت، بھائی چارے اور گنگا جمنی تہذیب کے امین شہر امروہہ میں دیوالی کا پُرمسرت تہوار روایتی جوش و خروش اور پُراثر ادبی فضا میں منانا شروع ہو گیا ہے۔ اس موقع پر معروف شاعر پنڈت بھون شرما نے 'کاروانِ خلوص' کے اراکین کا منہ میٹھا کرا کے دیوالی کی پُرخلوص مبارکباد پیش کی۔ اس پُرمسرت تقریب میں شہر کے مقتدر اہلِ قلم اور دانشوروں نے بھی شرکت کی۔ معروف ادیب و شاعر پنڈت بھون امروہوی، ممتاز ماہرِ تعلیم و نامور شاعر پروفیسر ناشر نقوی اور سید محبوب زیدی نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تمام حاضرین کو دیوالی کے تہوار کی پُرخلوص مبارکباد پیش کی۔ اس دوران ایک شاندار ادبی و ثقافتی محفل بھی سجی۔ پنڈت بھون امروہوی اور مشہور شاعر پروفیسر ناشر نقوی نے دیوالی کی مناسبت سے اپنا خوبصورت اور دلکش کلام پیش کیا، جس نے محفل میں ایک سماں باندھ دیا۔ دونوں نامور تخلیق کاروں کی شاعرانہ پیشکش اور فکری بلندی کو حاضرین نے بے حد سراہا اور پُرجوش داد دی۔ کلب کی جانب سے دیوالی کے اس حسین موقع پر ایک خاص تحفے کے طور پر پنڈت بھون امروہوی کی گراں قدر ادبی خدمات اور سرپرستی کے اعتراف میں انہیں شال اوڑھا کر پُروقار انداز میں اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے پنڈت بھون شرما نے کہا کہ "دیوالی کا یہ مقدس تہوار باہمی محبت، اخوت، بھائی چارے اور امن و سکون کا مظہر ہے۔ 'کاروانِ خلوص' کا بنیادی مقصد ہی معاشرے میں محبت کی خوشبو پھیلانا اور تلخیوں کو مٹھاس میں بدلنا ہے۔ ایسے تہوار اور تقریبات ہم سب کو ایک دوسرے کے قریب لاتی ہیں اور ہماری مشترکہ تہذیبی و ثقافتی ورثے کو مزید مستحکم کرتی ہیں۔" تقریب کے اختتام پر تمام معزز اراکین اور شہر کے نامور شہریوں نے ایک دوسرے کو گلے لگا کر تہوار کی مبارکباد دی اور امن و محبت کے اس سفر کو ہمیشہ جاری رکھنے کا عزم کیا۔

# مرادآباد میں تیز رفتار بولیرو نے 6 بچوں کو کچلا، 2 کی موت، 4 دیگر سنگین طور پر زخمی

مرادآباد: 4 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے مرادآباد میں تیز رفتار بولیرو نے سڑک کنارے کھیل رہے 6 بچوں کو کچل دیا۔ اس حادثہ میں 2 بچوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ 4 بچے شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ اس واقعہ کے بعد پورے علاقے میں افراتفری مچ گئی۔ حادثہ کے بعد مشتعل گاؤں والوں نے ڈرائیور کو پکڑ لیا اور تقریباً 4 گھنٹے تک اسے یرغمال بنائے رکھا۔ حادثہ سے برہم دیہی باشندے ڈرائیور کو خود سزا دینے کی ضد پر اڑ گئے۔ پولیس نے انہیں سمجھانے کی بہت کوشش کی، لیکن کوئی بھی اس کی بات سننے کو تیار نہیں تھا۔ رات تقریباً 8.30 بجے پولیس نے لاٹھیوں کا استعمال کر ڈرائیور کو بھیڑ کے درمیان سے باہر نکالا۔ پولیس اس معاملے میں مزید کارروائی کر رہی ہے۔ یہ دردناک واقعہ مونڈھا پانڈے تھانہ علاقے کے مڑھیا بھائیور گاؤں کا ہے، جہاں بچے اپنے گھروں کے باہر سڑک کنارے کھیل رہے تھے۔ اسی دوران کرن پور سے مونڈھا پانڈے کی طرف جا رہی تیز رفتار بولیرو نے بچوں کو کچل دیا۔ اس کے بعد بولیرو کی زد میں پکوان فروخت کرنے والا ایک شخص اور اس کی ماں بھی آ گئے، جس سے وہ دونوں بھی بری طرح زخمی ہو گئے۔ اس دردناک حادثہ میں رنویر سنگھ کی بیٹی چترا اور اندل کے بیٹے انش کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ انش کی منگل کو سالگرہ بھی تھی۔ وہیں، اچھا، مہک اور آیوش شدید زخمی ہو گئے۔ ان تینوں کے علاوہ ایک دیگر زخمی بچے کو بھی علاج کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ حادثے کے بعد گاؤں والوں نے سڑک پر جام لگا دیا۔ مشتعل بھیڑ نے ڈرائیور کو پکڑ کر اس کی پٹائی کی اور اسے یرغمال بنا لیا۔ حادثہ کے بعد گاؤں والوں نے زبردست ہنگامہ کیا اور ملزم ڈرائیور کو پولیس کے حوالے کرنے کے بجائے خود سزا دینے کے مطالبے پر اڑ گئے۔ اس دوران موقع پر سینکڑوں افراد جمع ہو گئے۔ پولیس تقریباً 2 گھنٹے تک گاؤں والوں کو سمجھاتی رہی، لیکن وہ ماننے کو تیار نہیں ہوئے۔ آخرکار رات تقریباً 8.30 بجے پولیس نے لاٹھیاں بھانج کر ڈرائیور کو بھیڑ کے درمیان سے بحفاظت باہر نکالا اور اپنے ساتھ لے گئی۔ مرادآباد کے ایس پی سٹی کمار رنوے سنگھ نے بتایا کہ اس واقعہ میں 2 بچوں کی موت ہوئی ہے، جبکہ 4 بچے زخمی ہوئے ہیں، جن کا علاج جاری ہے۔ پولیس نے بولیرو کار اور اس کے ڈرائیور کو حراست میں لے لیا ہے۔ معاملے میں مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

# گریٹر نوئیڈا: پی این بی کے کھاتوں سے 10.24 کروڑ روپے غائب!

نوئیڈا: 4 نومبر (پی این ایس) گریٹر نوئیڈا میں پنجاب نیشنل بینک (پی این بی) سے جڑے 10.24 کروڑ روپے کے گھوٹالے میں سی بی آئی نے بڑی کارروائی کی ہے۔ جانچ ایجنسی نے منگل (3 نومبر) کو بینک کی ایک خاتون ملازم سمیت 2 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ ہندی نیوز پورٹل 'ٹی وی 9 بھارت ورش' پر شائع خبر کے مطابق گرفتار ملزمان میں بینک کی آفس اسسٹنٹ/سب اسٹاف دیپانشی اور ایک بیرونی شخص (غیر بینک ملازم) آشوتوش کمار پاٹھک شامل ہیں۔ دونوں پر بینک صارفین کے کھاتوں سے بغیر اجازت رقم نکالنے اور اسے دوسرے کھاتوں میں منتقل کرنے میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔

یہ معاملہ گریٹر نوئیڈا کے سیکٹر پائی-1 میں واقع پنجاب نیشنل بینک کی شاخ سے جڑا ہے۔ بینک کی شکایت کی بنیاد پر سی بی آئی نے 29 اکتوبر 2026 کو اس معاملے میں ایف آئی آر درج کی تھی۔ اس کے بعد ایجنسی نے تحقیقات شروع کی اور اب 2 ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ سی بی آئی کے مطابق بینک کی شکایت میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ برانچ میں کئی صارفین کے کھاتوں سے غیر قانونی طریقے سے رقم نکالی گئی۔ ان لین دین کے ذریعے تقریباً 10.24 کروڑ روپے دوسرے کھاتوں میں منتقل کیے گئے۔ الزام ہے کہ بینک کی ملازم نے ایک بیرونی شخص اور کچھ دیگر نامعلوم افراد کے ساتھ مل کر اس دھوکہ دہی کو انجام دیا۔ شکایت موصول ہونے کے بعد سی بی آئی نے معاملے کی جانچ اپنے ہاتھ میں لے لی۔ ایجنسی یہ پتہ لگانے میں مصروف ہے کہ صارفین کے کھاتوں سے رقم نکالنے کے لیے کون سا طریقہ استعمال کیا گیا اور اس پورے معاملے میں کس کا کیا کردار رہا۔ جانچ کے دوران سی بی آئی نے بینک ملازم دیپانشی اور بیرونی شخص آشوتوش کمار پاٹھک کو گرفتار کیا۔ بیرونی شخص کو گرفتاری کے بعد پونے (مہاراشٹر) کی خصوصی سی بی آئی عدالت میں پیش کیا گیا۔

# سکندرآباد میں کرشک بھارتی سیوا کیندر کا افتتاح، کسانوں کے لیے وسیع پیمانے پر فصل سیمینار کا انعقاد



بلندشہر: پریس ریلیز۔ سکندرآباد میں واقع کرشک بھارتی سیوا کیندر پر KRIBHCO کی جانب سے مرکز کے افتتاح کے موقع پر ایک وسیع پیمانے پر فصل سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے مہمان خصوصی KRIBHCO کے منیجنگ ڈائریکٹر ایس ایس یادو رہے۔ اس موقع پر مہمانانِ اعزازی کی حیثیت سے ڈاکٹر تیجندر سنگھ، جنرل منیجر (مارکیٹنگ)، ایسٹ زون، KRIBHCO نوئیڈا، رشی پال سنگھ راٹھور، اسٹیٹ مارکیٹنگ منیجر، KRIBHCO اتر پردیش، راکیش کمار یادو، مارکیٹنگ ہیڈ کرِبھکو اور آر کے یادو، ضلع زرعی افسر بلندشہر موجود رہے۔ پروگرام میں علاقے کے بڑی تعداد میں کسانوں نے شرکت کی۔ سیمینار کے دوران کسانوں کو جدید زرعی تکنیک، بہتر کاشتکاری، متوازن کھاد کے استعمال، زمین کی صحت کو برقرار رکھنے اور فصلوں کی پیداوار میں اضافے کے طریقوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر افسران نے کہا کہ کسانوں کو معیاری زرعی وسائل اور جدید زرعی تکنیک فراہم کرنا، ان کی آمدنی اور پیداوار میں اضافہ کرنا ادارے کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ کرشک بھارتی سیوا کیندر کسانوں کو زرعی سہولیات اور ضروری معلومات فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ پروگرام کے ذریعے کسانوں کو سائنسی اور جدید زرعی طریقوں کو اپنا کر کھیتی باڑی کو مزید منافع بخش بنانے کی ترغیب دی گئی۔

# کیشو موریہ کا دیہی ترقیاتی کاموں میں تیزی لانے پر زور

## خواتین کی تربیت، فوڈ پروسیسنگ اور روزگار کے مواقع بڑھانے کی ہدایت



لکھنؤ: 04 نومبر۔اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے محکمہ دیہی ترقیات کے اعلیٰ افسران کو ہدایت دی ہے کہ جن اشیاء کی ادائیگی التوا میں ہے، ان کی ادائیگی متعلقہ افراد کو فوری اور قواعد کے مطابق کی جائے۔اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ دستیاب بجٹ وقت پر خرچ ہو اور کسی بھی صورت میں کوئی رقم ضائع نہ ہونے دی جائے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ ترقیاتی کاموں کی رفتار میں اضافہ کیا جائے۔انہوں نے ریاستی دیہی ترقی کے ادارے کے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ریاستی سطح اور اضلاع سمیت ہر ماہ کم از کم 1 لاکھ ٹرینی کو تربیت دینے کی صلاحیت پیدا کریں اور تربیت کا ایک مقررہ کیلنڈر جاری کریں۔تمام ٹرینی کی بائیو میٹرک حاضری ہونی چاہیے اور تربیت معیاری ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ نئے منظور شدہ تربیتی مراکز کی عمارتیں بروقت تعمیر کی جائیں۔اگر کوئی مسئلہ درپیش ہے تو تمام متعلقہ محکمے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر مسئلے کے حل کو یقینی بنائیں۔محکمہ فوڈ پروسیسنگ کے عہدیداروں کو ہدایات دی گئیں کہ دیہاتوں اور خاص طور پر گروپس میں خواتین کو فوڈ پروسیسنگ یونٹ لگانے کی ترغیب دی جائے اور انہیں سہولت فراہم کی جائے، اس سے نہ صرف لوگوں کو روزگار ملے گا بلکہ کسانوں کو بھی ان کی پیداوار کی مناسب قیمت ملے گی۔انہوں نے کہا کہ فوڈ پروسیسنگ کے شعبے میں روزگار کے بے پناہ مواقع موجود ہیں۔ہمیں کسانوں کی پیداوار کو ضائع نہیں ہونے دینا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ گروپوں کی خواتین کے لیے فوڈ پروسیسنگ کے شعبے میں یونٹ قائم کرنے کے لیے ایک ایس او پی تیار کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر فوڈ پروسیسنگ ویلیج سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم کے تحت ٹریننگ دی جا رہی ہے۔فوڈ پروسیسنگ ڈپارٹمنٹ کو چاہیے کہ وہ روزی روٹی مشن کے ساتھ مل کر خواتین کی تربیت کے لیے کیلنڈر تیار کرے۔عوامی نمائندوں کو تربیتی پروگرام میں شرکت کے لیے مدعو کیا جائے۔ دیہاتوں میں خواتین اور نوجوانوں کو اسکیموں کے بارے میں صحیح معلومات دے کر چھوٹے یونٹ قائم کرنے کی ترغیب دی جائے، یونٹوں کے قیام میں ان کا بھرپور تعاون کیا جائے۔اس کے لیے ریاستی دیہی روزی روٹی مشن اور فوڈ پروسیسنگ ڈیپارٹمنٹ کو اپنے محکمے سے ایک ایک نوڈل افسر کو نامزد کرنا چاہیے۔ یہ بھی ہدایت دی گئی کہ فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی 23 اور پرائم منسٹر مائیکرو فوڈ انڈسٹری اپ گریڈیشن سکیم کے تحت جو یونٹس سبسڈی کے اہل ہیں، انہیں قواعد کے مطابق رسمی کارروائیاں مکمل کرنے کے بعد سبسڈی جاری کی جائے، سبسڈی دینے میں غیر ضروری تاخیر نہ کی جائے۔

# معذور مسافروں کے حقوق اور باعزت سفر کو یقینی بنانے پر زور

## لکھنؤ میں ریاستی سطح کے حساسیت پروگرام میں 28 اضلاع کے افسران شریک

لکھنؤ: 04 نومبر۔دفتر ریاستی کمشنر برائے معذور افراد نے معذور افراد کے برابری کے حق، غیر امتیازی سلوک، رسائی اور آسان نقل و حمل سے متعلق قانونی دفعات کے موثر نفاذ کو یقینی بنانے اور معذور مسافروں کے ساتھ حساس اور باعزت رویہ کو یقینی بنانے کے لئے ایک ریاستی سطح پر حساسیت کا پروگرام نشاط گنج، لکھنؤ بدھ کو منعقد کیا۔اس خصوصی پروگرام میں ریاست کے 28 اضلاع سے محکمہ ٹرانسپورٹ کے تقریباً 40 سینئر افسران اور اہلکاروں نے حصہ لیا۔ پروگرام کا باضابطہ افتتاح مہمان خصوصی ریاستی کمشنر برائے معذور افراد پروفیسر ہمانشو شیکھر جھا، ڈپٹی کمشنر (ایڈمنسٹریشن) ڈاکٹر امیت کمار رائے اور ڈپٹی کمشنر برائے معذور افراد شیلیندر کمار سونکر نے مشترکہ طور پر کیا۔پروگرام کے پہلے سیشن میں مہمان خصوصی، پروفیسر ہمانشو شیکھر جھا نے محکمہ ٹرانسپورٹ سے متعلق معذور افراد کو درپیش اہم مسائل اور عملی مشکلات پر موجود عہدیداروں کے ساتھ گہرائی سے بات چیت کی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ معذور افراد کسی قسم کے رحم یا خصوصی احسان کے حقدار نہیں ہیں بلکہ وہ آئینی طور پر مساوی حقوق، مساوی مواقع، باوقار سلوک اور رکاوٹوں سے پاک ماحول کے مکمل حقدار ہیں۔ انہوں نے عہدیداروں اور ملازمین سے توقع کی کہ وہ اپنی قانونی اور انتظامی ذمہ داریاں صرف اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے نہیں بلکہ انسانی حساسیت، ہمدردی اور دلی احترام کے احساس کے ساتھ ادا کریں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس بات کو ہر سطح پر یقینی بنایا جانا چاہیے کہ معذور مسافروں کو پبلک ٹرانسپورٹ پر کسی قسم کی تکلیف، نظر اندازی یا امتیازی سلوک کا سامنا نہ کرنا پڑے اور یہ تمام خدمات فراہم کرنے والوں کی اجتماعی ذمہ داری ہے کہ وہ انہیں آرام دہ، محفوظ اور باعزت سفر کا تجربہ فراہم کریں۔ڈپٹی کمشنر (انتظامیہ) ڈاکٹر امیت کمار رائے نے پبلک ٹرانسپورٹ خدمات کو معذوروں کے لیے دوستانہ، قابل رسائی اور محفوظ بنانے کے اہم تکنیکی اور عملی پہلوؤں کا خاکہ پیش کیا۔ انہوں نے ٹرانسپورٹ اہلکاروں کو مسافروں کے ساتھ باوقار اور تعاون پر مبنی رویہ اپنانے کی ضرورت پر زور دیا۔اس کے بعد، دوسرے سیشن میں، ڈپٹی کمشنر شیلیندر کمار سونکر نے معذور افراد کے حقوق کے قانون، 2016 کی مختلف دفعات، قانونی حقوق، قانونی تحفظ، اور اس کے موثر نفاذ کی باریکیوں پر ایک تفصیلی لیکچر پیش کیا۔انہوں نے معذور افراد کے حقوق کے تحفظ، مسائل کے حل اور رسائی کو بڑھانے کے لیے گزشتہ دو سالوں میں کی گئی کوششوں کا خاکہ بھی شیئر کیا۔پروگرام کے تیسرے سیشن میں، موضوع کے ماہر امریش چندر نے جدید معیارات، اس کے مختلف بنیادی ڈھانچے کے جہتوں اور رسائی کے معیارات کے مطابق معذوروں کے لیے رکاوٹوں سے پاک اور قابل رسائی ماحول پیدا کرنے کی ضرورت پر لیکچر دیا۔اختتامی سیشن میں ریاستی کمشنر برائے معذورین نے موجود افسران اور عملہ کے مختلف تکنیکی اور عملی سوالات کو حل کیا اور تمام شرکاء میں شرکت کے سرٹیفکیٹ تقسیم کر کے پروگرام کا باقاعدہ اختتام کیا گیا۔

تہواروں پر مسافروں کی سہولت کے لیے ٹرانسپورٹ کارپوریشن متحرک

# بسوں کا مقررہ وقت پر آپریشن یقینی بنانے کی ہدایت



لکھنؤ۔آئندہ تہواروں کے دوران مسافروں کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کے پیش نظر ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے بسوں کے بہتر آپریشن اور مسافروں کی سہولتوں کے سلسلے میں تیاریاں تیز کردی ہیں۔ دیوالی سمیت آئندہ تہواروں پر گھر جانے والے مسافروں کو بسوں کے لیے پریشان نہ ہونا پڑے، اس کے لیے ٹرانسپورٹ کارپوریشن نے کمر کس لی ہے۔اسی سلسلے میں علاقائی منیجر ول راجن کی صدارت میں منگل کو اسسٹنٹ ریجنل منیجر (فائنانس) اور تمام اسسٹنٹ ریجنل منیجروں کے ساتھ جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔میٹنگ میں افسران کو ہدایت دی گئی کہ بسوں کا مقررہ ٹائم ٹیبل کے مطابق باقاعدگی سے آپریشن یقینی بنایا جائے۔منگل کو علاقائی منیجر ول راجن کی صدارت میں جائزہ میٹنگ ہوئی۔ اس میں اسسٹنٹ ریجنل منیجر (فائنانس) سمیت تمام اسسٹنٹ ریجنل منیجر شریک ہوئے۔میٹنگ میں علاقائی منیجر نے ہدایت دی کہ تمام بسوں کو مقررہ ٹائم ٹیبل کے مطابق چلایا جائے، تاکہ مسافروں کو وقت پر اپنی منزل تک پہنچنے میں پریشانی نہ ہو۔

# اجتماعی عصمت دری اور مارپیٹ کے معاملے میں دوسرا ملزم گرفتار

## کاکوری پولیس نے ساحل کو چلاؤلی انڈر پاس سے پکڑا



کاکوری، لکھنؤ۔ اجتماعی عصمت دری اور مارپیٹ کے معاملے میں مطلوب ایک نوجوان کو کاکوری پولیس نے بدھ کے روز گرفتار کرلیا۔ملزم کی شناخت سلیم پور پتوڑا، موہان روڈ، تھانہ پارا کے رہنے والے ساحل (20) ولد مرحوم رام گوپال کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق 25 اکتوبر کو ایک خاتون نے تھانے میں تحریری شکایت دے کر الزام لگایا تھا کہ کچھ لوگوں نے اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی اور مارپیٹ بھی کی۔تحریر کی بنیاد پر پولیس نے اجتماعی عصمت دری اور جان بوجھ کر چوٹ پہنچانے کی دفعات کے تحت آیوش پال اور اس کے دوست کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔اس معاملے میں نامزد آیوش پال ولد برہمدین پال، ساکن سلیم پور پتوڑا، تھانہ پارا کو پولیس نے گرفتار کر کے 26 اکتوبر کو جیل بھیج دیا تھا۔تفتیش کے دوران آیوش کے دوست ساحل کا نام بھی سامنے آیا، جس کی تلاش میں مقامی تھانے کی پولیس ٹیم تشکیل دے کر ممکنہ ٹھکانوں پر مسلسل چھاپے مار رہی تھی۔بدھ کے روز پولیس کو اطلاع ملی کہ ساحل چلاؤلی انڈر پاس کے قریب موجود ہے۔اس پر پولیس ٹیم نے موقع پر پہنچ کر تقریباً 11:55 بجے اسے گرفتار کرلیا۔اسے گرفتاری کی وجہ اور بنیاد سے آگاہ کیا گیا۔ پولیس کے مطابق معاملے میں مزید قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔گرفتاری کرنے والی ٹیم میں ایڈیشنل انسپکٹر کملیش کمار اور سب انسپکٹر نوینت شکلا شامل رہے۔

# اتر پردیش کے 1.32 لاکھ کونسل اسکولوں میں پائیدار طرزِ زندگی ہفتہ

## 1.42 کروڑ طلباء کو ماحولیاتی تحفظ اور بیداری کا پیغام



لکھنؤ: 04 نومبر۔وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاستی حکومت ماحولیاتی تحفظ کی اہمیت پر زور دے رہی ہے اور تعلیم کے ساتھ ساتھ طلباء میں سماجی ذمہ داری کا احساس پیدا کر رہی ہے۔اس سلسلے میں، برکس (برٹش سسٹین ایبل لائف اسٹائل) ہفتہ یکم سے 7 نومبر تک ریاست بھر کے 32.1 لاکھ سے زیادہ کونسل اسکولوں میں منایا جارہا ہے۔مشن لائف کے سات موضوعات پر مبنی، یہ ہفتہ 42.1 کروڑ سے زیادہ طلباء کو ماحولیات کے حوالے سے ذمہ دار شہری بننے اور ایک پائیدار طرز زندگی کا پیغام ان کے گھروں اور برادریوں تک پہنچانے کی ترغیب دے رہا ہے۔ ایکو کلب اس پروگرام میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ہفتے کے ہر دن ایک مخصوص تھیم پر سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہیں۔یکم نومبر کو صحت مند طرز زندگی کو اپنانے، 2 نومبر کو توانائی کے تحفظ اور 3 نومبر کو پانی کے تحفظ سے متعلق سرگرمیوں کا انعقاد کیا گیا۔ 4 نومبر کو، طلباء کو پائیدار خوراک کے نظام پر مرکوز سرگرمیوں کے ذریعے ایک پائیدار طرز زندگی کی اہمیت سے متعارف کرایا گیا۔ 5 نومبر کو سنگل یوز پلاسٹک کو ختم کرنے، 6 نومبر کو ای ویسٹ کو کم کرنے اور 7 نومبر کو کچرے کو کم کرنے پر توجہ مرکوز کرنے والے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔یوگی حکومت کی قیادت میں ماحولیاتی تحفظ اور عوامی بیداری کے لیے اسکولوں کو مراکز بنانے پر زور دیا جارہا ہے۔ پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، اسکول مشن لائف کے وعدے، پوسٹر سازی، تخلیقی سرگرمیاں، ورکشاپس، اور بیداری مہم کا اہتمام کر رہے ہیں۔طلباء اور اساتذہ کی شرکت سے توانائی کے تحفظ، پانی کے تحفظ، پلاسٹک کے متبادل، فضلہ کو الگ کرنے اور دوبارہ استعمال جیسے موضوعات پر پیغامات پھیلائے جا رہے ہیں۔بیسک تعلیم کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) سندیپ سنگھ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں ریاستی حکومت بچوں کو معیاری تعلیم فراہم کرنے اور انہیں ماحولیاتی ذمہ دار شہریوں کے طور پر تیار کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ برکس سسٹین ایبل لائف اسٹائل ویک کے ذریعے طلبا کو توانائی اور پانی کے تحفظ، پلاسٹک کے استعمال میں کمی اور فضلہ کے انتظام جیسی عادات میں مشغول کیا جارہا ہے۔آج بچوں میں پیدا ہونے والی یہ عادات مستقبل میں ماحولیاتی تحفظ کی مضبوط بنیاد بنیں گی۔ڈائرکٹر جنرل آف اسکول ایجوکیشن محترمہ مونیکا رانی نے کہا کہ برکس سسٹین ایبل لائف اسٹائل ویک کے حصہ کے طور پر کونسل اسکولوں میں مشن لائف کے سات موضوعات پر مبنی سرگرمیاں منعقد کی جارہی ہیں۔ ایکو کلبوں اور طلباء کی شرکت کے ذریعے ماحول دوست رویے کو روزمرہ کی زندگی کا حصہ بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔طلباء کی حوصلہ افزائی بھی کی جارہی ہے کہ وہ ان پیغامات کو اپنے خاندانوں اور برادریوں تک پہنچائیں۔

# مولانا آزاد خواتین کی تعلیم اور خودمختاری کے مضبوط حامی تھے: پروفیسر ششی کانت پانڈے

## کرامت کالج میں قومی یومِ تعلیم کے موقع پر سمینار کا انعقاد، ترقی یافتہ ہندوستان 2047 میں خواتین کو خودمختار بنانے میں تعلیم کا کردار پر اظہارِ خیال




لکھنؤ، 4 نومبر 2026ء۔قومی یومِ تعلیم کے موقع پر کرامت حسین مسلم گرلز پی جی کالج، لکھنؤ کے شعبۂ تعلیم اور مولانا آزاد میموریل اکادمی، لکھنؤ کے اشتراک سے کالج کے آڈیٹوریم میں ایک سمینار منعقد ہوا۔سمینار کا موضوع ''مولانا آزاد کا تعلیمی تصور اور ترقی یافتہ ہندوستان 2047: خواتین کو خود مختار بنانے میں تعلیم کا کردار'' تھا۔پروگرام کے مہمانِ خصوصی بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی، لکھنؤ کے امبیڈکر اسٹڈی سینٹر کے ڈائریکٹر پروفیسر ششی کانت پانڈے تھے، جبکہ مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے مولانا آزاد میموریل اکادمی، لکھنؤ کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی شریک ہوئے۔ پروگرام کی صدارت کالج کی پرنسپل پروفیسر ہما خواجہ نے کی۔مہمانِ خصوصی پروفیسر ششی کانت پانڈے نے اپنے خطاب میں مولانا ابوالکلام آزاد کے تعلیمی نظریات اور خواتین کی تعلیم کے تئیں ان کے خیالات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ مولانا آزاد خواتین کی تعلیم اور خودمختاری کے مضبوط حامی تھے۔وہ خواتین کی تعلیمی ترقی کو معاشرے کی مجموعی ترقی سے جوڑ کر دیکھتے تھے۔ ان کا ماننا تھا کہ تعلیم سب کے لیے یکساں طور پر قابلِ رسائی ہونی چاہیے۔انہوں نے روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ تکنیکی اور پیشہ ورانہ تعلیم پر بھی خصوصی زور دیا۔ پروفیسر پانڈے نے کہا کہ مولانا آزاد کے خیالات اپنے زمانے سے بہت آگے تھے۔ وہ صنفی مساوات اور عالمگیر تعلیم کے حامی تھے۔ آج جب ہم ترقی یافتہ ہندوستان 2047 کے ہدف کی جانب بڑھ رہے ہیں تو خواتین کی تعلیم کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب صرف معاشی ترقی سے پورا نہیں ہوگا بلکہ اس کے لیے معاشرے کے ہر طبقے کی تعلیمی، سماجی اور معاشی ترقی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کا معیار انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔تعلیم کا مقصد صرف ڈگری حاصل کرنا نہیں بلکہ باہمی بقائے باہمی کا جذبہ پیدا کرنا اور کردار سازی بھی ہونا چاہیے۔مہمانِ اعزازی ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی خودمختاری کے لیے ان کا تعلیم یافتہ، باشعور اور خودکفیل ہونا بے حد ضروری ہے۔ مولانا آزاد کے تعلیمی تصور میں خواتین کی تعلیم اور معاشرے میں ان کی مساوی شرکت کو اہم مقام حاصل تھا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کی تعلیم کو صرف روزگار کے حصول تک محدود نہیں رکھنا چاہیے بلکہ انہیں سماجی، معاشی، فکری اور اخلاقی طور پر بھی باصلاحیت بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔ایک تعلیم یافتہ خاتون نہ صرف اپنے خاندان بلکہ آنے والی نسلوں کو بھی تعلیم یافتہ اور باشعور بناتی ہے۔ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں خواتین کی فعال شرکت ناگزیر ہے۔صدارتی خطاب میں کالج کی پرنسپل پروفیسر ہما خواجہ نے طالبات کو تعلیم کے ذریعے اپنی شخصیت کو نکھارنے اور زندگی میں آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔انہوں نے کہا کہ زمانہ انہیں ہی شکست دے سکتا ہے جنہوں نے آگے بڑھنے کا ارادہ ترک کر دیا ہو۔انہوں نے خواتین کی تعلیم کے میدان میں مولانا آزاد کی خدمات کے ساتھ جسٹس کرامت حسین کی تاریخی کوششوں کا بھی ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خواتین کی تعلیم اور خود انحصاری کے لیے ان کی خدمات آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔پروگرام کا آغاز دعا سے ہوا۔مہمانوں کا استقبال گلدستے اور یادگاری مومنٹو پیش کر کے کیا گیا۔ طالبات نے استقبالیہ گیت اور غزل پیش کی۔اس کے علاوہ تقاریر کے ذریعے مولانا ابوالکلام آزاد کی شخصیت اور علمی و ادبی خدمات پر روشنی ڈالی۔شعبۂ تعلیم کی صدر پروفیسر خالدہ اختر نے مہمانِ خصوصی پروفیسر ششی کانت پانڈے کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی علمی اور تعلیمی خدمات سے آگاہ کیا۔

# رینک کا حصول اعزاز کے ساتھ نئی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا موقع بھی ہے: رجسٹرار و کاس

## لینگویج یونیورسٹی میں این سی سی کیڈٹس کی تقریب اعزاز، نئی ذمہ داریاں تفویض



لکھنؤ، 4 نومبر: خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کی این سی سی یونٹ کے زیرِ اہتمام کیڈٹس میں قائدانہ صلاحیتوں، نظم و ضبط اور احساسِ فرض کو فروغ دینے کے مقصد سے رینک تقریبِ اعزاز کا انعقاد کیا گیا۔تقریب میں یونیورسٹی کے رجسٹرار وکاس، 20 یوپی گرلز بٹالین این سی سی، لکھنؤ کے صوبیدار میجر ٹریننگ شری آر۔بی۔گرونگ اور شری ایم۔کے۔گری کے علاوہ یونیورسٹی کی اے این او این سی سی ڈاکٹر لیفٹیننٹ بشرا الویرا موجود رہیں۔اس تقریب کے دوران کیڈٹس کی کارکردگی، نظم و ضبط اور قائدانہ صلاحیتوں کی بنیاد پر انہیں مختلف رینک سے نوازا گیا۔تیسرے سال کی کیڈٹ پریتی گوتم کو سینئر انڈر آفیسر (ایس یو او)، رونق کو انڈر آفیسر (یو او)، شمع بانو کو کمپنی کوارٹر ماسٹر سارجنٹ (سی کیو ایم ایس) اور ممتا و ساکشی مشرا کو سارجنٹ (ایس جی ٹی) کا رینک عطا کیا گیا۔ وہیں دوسرے سال کی کیڈٹس انجلی، روچی، شوانی بھارتی، ثانیہ منصوری، روشنی، نینشی راوت اور دیپالی کو کارپورل (سی پی ایل) کے رینک سے سرفراز کیا گیا۔اس موقع پر یونیورسٹی کے رجسٹرار وکاس نے مختلف رینک حاصل کرنے والے تمام این سی سی کیڈٹس کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔انھوں نے کہا کہ این سی سی میں رینک کا حصول محض ایک اعزاز نہیں بلکہ اس کے ساتھ نئی ذمہ داریاں بھی وابستہ ہوتی ہیں۔ رینک حاصل کرنے والے کیڈٹس سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنے فرائض کو پوری دیانت داری، نظم و ضبط اور فرض شناسی کے ساتھ انجام دیں گے اور اپنی قائدانہ صلاحیتوں کے ذریعے دیگر کیڈٹس کے لیے مثال قائم کریں گے۔انھوں نے مزید کہا کہ این سی سی نوجوانوں میں خود اعتمادی، نظم و ضبط، احساسِ ذمہ داری اور خدمتِ وطن کے جذبے کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کیڈٹس کو چاہیے کہ وہ این سی سی کے اصولوں اور اقدار پر عمل کرتے ہوئے اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھاریں، ہر ذمہ داری کو سنجیدگی سے نبھائیں اور اپنے کردار و عمل سے یونیورسٹی اور ملک کا نام روشن کریں۔صوبیدار میجر ٹریننگ شری آر۔بی۔گرونگ نے این سی سی یونیفارم کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یونیفارم محض لباس نہیں، بلکہ نظم و ضبط، اتحاد، احترام اور ذمہ داری کی علامت ہے۔ شری ایم۔کے۔گری نے یونیفارم کو اعتماد کا دوسرا نام قرار دیتے ہوئے کیڈٹس سے توقع ظاہر کی کہ وہ اپنے طرزِ عمل اور کردار سے اس کی عظمت برقرار رکھیں گے اور این سی سی کی ساکھ کو مزید بلند کریں گے۔ یونیورسٹی کی اے این او این سی سی ڈاکٹر لیفٹیننٹ بشرا الویرا نے بھی تمام کیڈٹس کو مبارکباد دی۔انھوں نے کہا کہ رینک کا حصول قائدانہ صلاحیتوں اور احساسِ ذمہ داری کی عکاسی کرتا ہے۔ انھوں نے کیڈٹس پر زور دیا کہ وہ نظم و ضبط، لگن اور جذبۂ خدمتِ وطن کے ساتھ اپنے فرائض انجام دیں اور دیگر کیڈٹس کے لیے ایک مثال بنیں۔تقریب سے کیڈٹس میں جوش و خروش اور خود اعتمادی کا جذبہ پیدا ہوا۔ یہ پروگرام ان میں قائدانہ صلاحیتوں کی نشوونما، ذمہ دار شہری بننے اور خدمتِ وطن کے تئیں اپنی وابستگی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مؤثر ثابت ہوا۔

## ویٹرنری پولی کلینک کے آپریشن کے لیے 118.63 لاکھ منظور

لکھنؤ: 04 نومبر۔اتر پردیش حکومت نے ریاست میں ویٹرنری پولی کلینک کے آپریشن اور مضبوطی کے لیے رواں مالی سال میں 11863000 روپے کی رقم کو منظوری دی ہے۔ اس سلسلے میں محکمہ انیمل ہسبنڈری نے ایک سرکاری حکم نامہ جاری کر کے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈیولپمنٹ، محکمہ حیوانات کو ضروری ہدایات فراہم کی ہیں۔حکومتی حکم نامے میں یہ ہدایت دی گئی ہے کہ منظور شدہ ایکشن پلان کی مکمل تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے منظور شدہ رقم کی نکاسی/خرچ حکومت کو دستیاب کرایا جائے گا اور اسکیم کے لیے وضع کردہ رہنما خطوط اور اخراجات کی تفصیلات کے ساتھ استعمال کا سرٹیفکیٹ بھی دستیاب کرایا جائے گا۔منظور شدہ رقم اسی چیز/مقصد کے لیے خرچ/استعمال کی جائے گی جس کے لیے رقم منظور کی گئی ہے۔

# کاکوری اور دوبگہ میں دو سڑک حادثات، دو افراد کی موت

## چائے دکاندار اور جے سی بی کی زد میں آئی معمر خاتون جاں بحق



لکھنؤ۔راجدھانی کے کاکوری اور دوبگہ تھانہ علاقوں میں پیش آئے دو الگ الگ سڑک حادثات نے دو خاندانوں کی خوشیاں چھین لیں۔ایک طرف دن بھر محنت کے بعد گھر لوٹ رہے چائے دکاندار کی جان چلی گئی، تو دوسری طرف گھر میں ننھی خوشی کی آمد دیکھ کر واپس لوٹ رہی معمر خاتون جے سی بی کی زد میں آ کر جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔پہلا حادثہ گزشتہ منگل کی رات تقریباً ساڑھے دس بجے کاکوری تھانہ علاقے میں پیش آیا۔ برکت آباد کے رہنے والے رام گوپال (40) کچرا پلانٹ کے قریب چائے کی دکان چلاتے تھے۔ روز کی طرح دکان بند کر کے وہ موٹر سائیکل سے پان کھیڑا کی جانب سے گھر گھری تالاب چوکی کی طرف اپنے گھر لوٹ رہے تھے۔ انڈین پیٹرول پمپ کے سامنے سڑک پر حادثہ پیش آیا، جس میں وہ شدید زخمی ہوگئے۔ان کے بھتیجے سچن پال انہیں ذاتی سواری سے اسپتال لے کر پہنچے، لیکن ٹراما سینٹر میں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق لاش کا پنچ نامہ تیار کیا جارہا ہے اور معاملے میں مقدمہ درج کر کے آئندہ کارروائی کی جائے گی۔دوسرا حادثہ بدھ کے روز تقریباً 11:40 بجے دوبگہ تھانہ علاقے میں ملٹی کیئر اسپتال کے سامنے، اندھے کی چوکی کے قریب پیش آیا۔ یہاں سڑک کی کھدائی کا کام چل رہا تھا۔ بتایا جارہا ہے کہ جے سی بی ڈرائیور مشین کو پیچھے کر رہا تھا، اسی دوران وہاں سے گزر رہی ایک معمر خاتون اس کی زد میں آ گئیں اور موقع پر ہی ان کی موت ہوگئی۔ متوفیہ کی شناخت ببی مارٹین اسکول کے قریب رہنے والی سمیرا (60) زوجہ چھوٹا کے طور پر ہوئی ہے۔سمیرا کے بیٹے محمد نفیس نے بتایا کہ ان کے چچیرے بھائی کے گھر بیٹی پیدا ہوئی تھی۔ والدہ اسے دیکھنے اسپتال گئی تھیں اور اگلے دن واپس لوٹ رہی تھیں کہ راستے میں یہ حادثہ پیش آ گیا۔نم آنکھوں سے انہوں نے کہا، ''سب کچھ ختم ہوگیا۔'' حادثے کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ موقع پر پہنچ گئے اور ناراضگی ظاہر کرنے لگے۔ پولیس نے انہیں سمجھا بجھا کر پرسکون کیا۔علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے خاطر خواہ پولیس فورس تعینات کردی گئی ہے۔ پولیس نے جے سی بی مشین کو قبضے میں لے لیا ہے اور ڈرائیور کی تلاش جاری ہے۔لاش کا پنچ نامہ اور پوسٹ مارٹم کرایا جارہا ہے۔دوبگہ انسپکٹر شری کانت رائے کے مطابق حقائق اور شواہد کی بنیاد پر مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

# اکھلیش یادو الیکشن لڑنے سے ڈرتے ہیں، اگر ان میں ہمت ہے تو وہ ایک سیٹ سے الیکشن لڑیں: راج بھر

لکھنؤ: 4 نومبر (پی این ایس) کابینہ وزیر اوم پرکاش راج بھر نے ایس پی صدر اکھلیش یادو کو نشانہ بناتے ہوئے انہیں اسمبلی الیکشن لڑنے کا چیلنج دیا۔انہوں نے کہا کہ اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات میں اکھلیش یادو کے کسی بھی سیٹ سے مقابلہ نہ کرنے کی بات ہو رہی ہے۔لیڈر وہ نہیں ہوتا جو الیکشن سے بھاگ جائے، اگر ان میں ہمت ہے تو وہ ایک سیٹ سے الیکشن لڑیں۔راج بھر نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اکھلیش یادو جادو ٹونے میں یقین رکھتے ہیں۔ بغیر الیکشن لڑے وزیر اعلیٰ بننا ان کے لیے کسی جادو ٹونے سے کم نہیں تھا۔ وہ اس لیے وزیر اعلیٰ بنے کیونکہ وہ ایک ریڈی میڈ پارٹی کے ریڈی میڈ شہزادے ہیں۔اب انہیں لگتا ہے کہ الیکشن لڑنا یقینی ہے، اس لیے وہ میدان چھوڑنے کی تیاری کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ریاست کے عوام نے 10 سال پہلے جادو ٹونے پر یقین رکھنے والی حکومت کو اقتدار سے بے دخل کیا۔آج ریاست سے بھوت، پریت اور جادو ٹونے کا خاتمہ ہو چکا ہے۔راج بھر نے طنز کیا کہ اکھلیش یادو ایک بار وزیر اعلیٰ بننے میں کامیاب ہوئے ہیں اور انہیں دوبارہ وزیر اعلیٰ بننے کی کوئی امید نہیں ہے۔

# لکھنؤ یونیورسٹی کے پروبونو کلب کا جنسی ہراسانی پر بیداری پروگرام

لکھنؤ: 04 نومبر۔فیکلٹی آف لاء، لکھنؤ یونیورسٹی کے پروبونو کلب نے 04 نومبر 2026 کو لکھنؤ کے گرین لینڈ پبلک اسکول کے 40 سے زیادہ تدریسی اور غیر تدریسی عملے کے لیے کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے بارے میں ایک بیداری ورکشاپ کا انعقاد کیا۔یہ بیداری سیشن کام کی جگہ پر خواتین کی جنسی ہراسانی (روک تھام، ممانعت اور ازالہ) ایکٹ، 2013 پر مرکوز تھا۔یہ ورکشاپ پروفیسر (ڈاکٹر) آلوک کمار یادو، فیکلٹی انچارج، پرو بونو کلب، فیکلٹی آف لاء، لکھنؤ یونیورسٹی کی رہنمائی اور اسکول کی پرنسپل محترمہ رچنا مشرا کے تعاون سے منعقد کی گئی تھی۔سیشن میں کام کی جگہ پر جنسی ہراسانی کے تصور اور اس کی مختلف شکلوں، ایکٹ کے مقاصد اور کلیدی دفعات، جنسی ہراسانی کی روک تھام اور ممانعت کے قانونی عمل اور شکایات کے ازالے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔داخلی کمیٹی کے کردار، شکایت درج کروانے کے عمل، آجر کی ذمہ داریاں، اور محفوظ، باعزت، اور امتیازی سلوک سے پاک کام کی جگہ کے ماحول کو یقینی بنانے کی اہمیت پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔یہ بیداری ورکشاپ کوہل سنگھ، اسٹوڈنٹ کوآرڈینیٹر، پروبونو کلب، تنن وشوکرما، انشول تیواری اور شیورنجانی پنڈیر، ایسوسی ایٹس، پروبونو کلب، اور جگیاسا سریواستو، ریچا تیواری اور شانتنو یادو، پروبونو کلب کے ٹرینیز کے ساتھ منعقد کیا گیا۔